

U0283

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وحده والصلاة على رسوله الذي لا نبي بعده واصحابه واتباعه الذين
 بنوا وجهل واد استقاموا دينه اما بعد عرض کرتا ہے خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ
 لہ ولوالدیہ ولا تاذیہ واجابہ اجمعین کہ اللہ جل جلالہ کے فضل و کرم سے اشاعت علم حدیث کی
 ہندوستان میں روز بروز ترقی میں ہے اور صحیح ستہ خصوصاً صحیح بخاری با اعراب و سنن
 با ترجمہ اردو و شرح ابو فتح الباری سہ ایزاد شرح فتح اللہ اس عاجز نے تین جلدوں میں چھاپی
 ہو اور صد ہا کتب کا ترجمہ ہر دیار میں ہوا اور چھپا لیکن ترجمہ اسماء الرجال کا آج تک نہ فارسی اُردو
 کسی جگہ نہ بنا نہ چھپا لہذا اس خیر خواہ خلق اللہ نے اس کتاب کا کمال فی اسماء الرجال مصنفہ
 صاحب مشکوٰۃ المصابیح کا ترجمہ مولوی ابوالحسن صاحب محدث سوکرایا اور چھپا پانشار اللہ تعالیٰ
 عام اہل اسلام اس نعمت غظمی سے مستفید ہونگے اور حال صحابہ و تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین
 معلوم کریں گے اور احادیث کو مدارج سے واقف ہونگے امید کہ سماعی کو یہ غار خیر یاد فرماوین و اللہ
 الموفق لبعْد الذلیل فہو جسے و نعم الوکیل۔ اس میں واۃ مشکوٰۃ کا ذکر ہے بر ترتیب حروف ہجا کو
 ہر ایک حرف ہجا کے تین فصل ہیں فصل اول میں ذکر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے
 فصل دوم میں ذکر صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین کا ہے فصل سوم میں ذکر تابعین کا ہے

۹۷
 نقل از نسخ
 سرانجام
 نیکو کار
 سید

آغاز ترجمہ کتاب | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اکمال فہم اسماء الرجال

اے میرے رب توفیق دو مجھ کو واسطے پورا اور تمام کرنے اس کتاب کے۔ اہی میں تجھ ہی سے مدد
 چاہتا ہوں اور تجھ ہی پر پہرہ و سا کرتا ہوں۔ تو پاک ہے۔ اہی میں تیری حمد کرتا ہوں تیری نعمت
 پر تمام اقسام حمد سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی لائق بندگی کے نہیں سوا خدا کے اور گواہی
 دیتا ہوں کہ بے شک محمد تیرا بندہ ہے اور تیرا رسول رحمت ہو خدا کی اُپس اور اسکی آل پر اور اسکی

اصحاب پر اور اسکے تمام بہائی بیون پر حمد و صلوة کے بعد پس یہ کتاب بیچ اسرار اولیون کے مشتمل ہے و بابون پر پہلا باب بیچ ذکر اصحاب کے ہے اسکے مرد اور عورتون کے اور جو اسکے پیچہ میں تابعین وغیرہم سے ان لوگون میں سے جنکا ذکر یا جکی روایت ہو کتاب شکوة میں موافق ترتیب حروف تہجی کے اور میں ذکر کردنگا ساتھ کنیت کو جو مشہور ہے کنیت سی بیچ حروف کنیت کو سوا حروف اسم کے کے مثل ابو ہریرہ کی کہ انکا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہے میں ذکر کردنگا اسکو حروف ثانیین نہ حروف میں میں دوسرا باب بیچ ذکر ان لوگون کے ہے کہ واسطے انکے اصل کتب حدیث میں جو ذکر کیے گئے ہیں اول مشکوة میں اور سوائے انکے جو نہیں ہیں مذکور اسکے اول میں راضی ہووے اسداں سب پر پہلا باب بیچ ذکر اصحاب اور تابعین کے اور اس میں کئی فصل ہیں حروف ہمزہ اور اس میں کئی فصل ہیں فصل ہے بیچ ذکر اصحاب کے۔

انس بن مالک انس مٹیہ مالک کا اور مالک مٹیہ نصر کا انکی کنیت ابو حمزہ ہے قبیلہ خزرج سے بن فادم بن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی مان کا نام ام سلیم ہے جو بیٹی ہے طحان کی جیب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے ہجرت کر کے مدینے میں تشریف لائے اُس وقت انس دس برس کے تھے عمر فاروق کی خلافت میں بصرے میں جا رہے تھے تاکہ لوگون کو وہاں دین سمجھا دیں فوت ہوئے پیچہ سب اصحاب سے جو بصرے میں تھے سترہ ہجری میں اور انکی عمر ایک سو تین سال ہے اور بعضوں نے کہا کہ ننانوے سال کہا ابن عبد البر نے اور یہ میم تر قول ہے جو کہا گیا ہے کہتے ہیں کہ انکا سوتلیا ہے اور بعضوں نے کہا کہ اسی بیٹے تھے ان میں سے اہل ترمذ تھے اور دو تین روایت کی ہے اُنسے بہت لوگون نے۔ انس بن مالک کعبی وہ انس مٹیہ مالک کعبی کا بیٹے اسکے باب کا مالک کعبی ہے اسکی کنیت ابو امارہ ہے روایت کی ہے اُنسے ایک حدیث سند بیچ بیان روزے مسافر کے اور حل دلی اور دو پہلانے والی کے بصرے میں رہا روایت کی اس سے ابن قلابہ نے راضی ہو کر اُنسے اللہ۔

انس بن نصر بن انس نصر کا بیٹا ہے انصاری اور بخاری ہے اور وہ چچا ہے انس بن مالک کا جنکا نام کے کون مشہد ہوا اور پائے گئے اُس میں کچھ اوپر تینس زخم گوار اور نیزے ادتیر کے اور اسی کے حق میں اتری یہ ایت من المؤمنین رجال صدقوا ما عہدوا اللہ علیہ الا یہ انس بن مرثد اسکا نام انس ہے اور اسکے باپ کا نام مرثد اور اسکے دادا کا نام ابو مرثد ہے اور ابو مرثد کا نام قنار بن مہب بن ہے اور بعضوں نے کہا کہ اسکا نام انیس ہے کہا ابن عبد البر نے یہ اکثر ہے اور کہتے ہیں کہ موجود تھا یہ انیس مگر کہ ان میں کہ ابن عبد البر نے اور کہا جاتا ہے کہ یہی ہے وہ شخص

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

جسکے حق میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ جاے انیس اسکی عورت پاس سو اگر وہ زمانکا
اڑا کرے تو اسکو سنگسار کر اور بعضوں نے کہا کہ وہ اور کوئی شخص ہے اور اسے خوب جانتا ہے فوت
ہوا سندہ ہجری میں اور اسکو اور اسکے باپ اور دادا اور بہائی کو صحبت ہو سنا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے بیٹے چاروں صحابی ہیں روایت کی ہو اُس سے سہل بن خطلہ اور حکم بن مسعود نے گناہ سنا
زبرکات اور تشدید لون اور زانقہ دار کے ہے۔

اسید بن حصیرہ اسید بنیہ انصاری کا ہے قبیلہ اوس میں سے یہ اُن لوگوں میں سے
ہے جو دوسری گہائی کی بیعت میں موجود تھے اور وہ نقیبوں میں سے ہے رات گہائی کی اور دونو
گہائیوں کی بیعت کے درمیان ایک سال کا فاصلہ ہے موجود تھا وہ جنگ بدر میں اور جو جنگ کہ
اسکے بعد ہوئے روایت کی ہے اُس کی ایک جماعت اصحاب فوت ہو ادینے میں سندہ ہجری میں
اور دفن ہوا بقیع میں راضی ہو کا سندہ اُس سے۔

ابو اسید یہ ابو اسید بنیہ مالک کا ہے وہ بنیہ ربیعہ کا انصاری ہے ساعدی سب جنگوں میں
موجود تھا اور وہ مشہور ہے اپنی کثرت سے روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سندہ
ساتھ ہجری میں اور اسکی عمر اٹھتر سال ہے بعد نابینا ہو جانے اُسکے اور یہ وہ شخص ہے جو سب
بدری صحابیوں سے پیچھے مرا اسید سنا پیش ہمزہ کے ہے اور زبر میں جملہ کے اور سکویار کے۔

اسلم اسکا نام اسلم ہے اور اسکی کنیت ابو رافع ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے آرنوکیا ہوا
عقرب آدیگا ذکر اُس کا نیچہ حرف را کے۔

اسمیر وہ اسمیر بنیہ مخضرس کا ہے طائی ہے صحابی ہے شمار کیا گیا ہے بصرے کے گروہوں میں
مُخضرس سنا پیش یہم اور زبر مناد نقطہ دار اور تشدید را زبر والی کے ہے

اشعث بن قیس وہ اشعث قیس کا بیٹا ہے قیس مدیکرب کا بیٹا ہے اُسکی کنیت ابو محمد
کندی ہے منسوب بہ طر کندہ کی جو ایک قبیلہ ہے حاضر ہوا پاس حضرت مہ کے کندہ کے ایلیچوں میں
اور تہادہ رئیس انکا اور یہ واقعہ دسویں سال میں ہوا تھا انیس کفر کے زمانے میں حکم برداری کیا
گیا اپنی قوم میں اور تھا با آبرو اسلام میں اور مرتد ہوا اسلام سے جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
فوت ہوئے پھر رجوع کیا طرف اسلام کی صدیق اکبر کے زمانے میں اور اترا کوئے میں اور فوت ہوا
ایسین سندہ چالیس میں اور جنازہ پڑا اسکا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما روایت کی اس سے چند لوگوں
اشیخہ یا اشجہ ہے اسکا نام سندہ ہے اور اسکے باپ کا نام خالد عصری ہے منسوب بہ طرف مدیکرب تھا

کیا اسکو عبدالمہین عامر نے ایک لشکر پر کروانہ کیا تھا اسکو طرف خراسان کی اور شہید ہوا وہ اور لشکر اسکا گورگان مین روایت کی اس سے جابر اور ابوہریرہ نے۔

ابوالانزہر - یہ ابواز ہر انارنجی ہے اُنکے واسطے صحبت ہو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی اس سے خالد بن معدان اور یحییٰ بن یزید نے شمار کیا گیا ہے وہ شامیوں میں - اکیڈر و قومۃ وہ اکیڈر بیٹا ہے عبد الملک کا اور معروف ہو ساتھ صاحب دومۃ الحمد للہ کے کہا طرف اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نامہ اور اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ بھیجا واسطے اُنکے ذکر ہے جزیرہ کے باب میں اکیڈر تصنیف ہے اکیڈر کی اور دومۃ ساتھ پیش دال ہے قطعہ اور زبر کے ایک جگہ ہے درمیان شام اور حجاز کے -

وسین اوس اُسکا نام اوس ہے اور اسکے باپ کا نام ہی اوس ہے اور کہا جاتا ہے
 اوس بیٹا ابی اوس نفقی کا اور وہ باپ ہے عمرو بن اوس کا روایت کی ہے اس سے ابو شعث
 معالی نے اور اُسکے بیٹے عمرو وغیرہ نے۔

یاس بن بکیر۔ وہ ایاس بنیا بکیر لیشی کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر میں اور جو جنگ کے اسکے بعد ہوا اور تھا اسلام اسکا رقم کے گہر میں فوت ہوا ^{۳۷} جو نہیں ہجری میں۔ ^{۳۸} حضرت یاس بن عبد المدد۔ وہ ایاس بنیا عبد اللہ کا ہے جو دو تہائی اور مدنی ہے البتہ اختلاف اسکے صحابی ہونے میں کہا بخاری رح نے کہ نہیں پہچانی جاتی ہے واسطے اسکے صحبت ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسکے واسطے ایک حدیث ہر محدثوں کے مارنے میں روایت کی ہے اس سے عبد اللہ بن عمر نے۔

سامعین زید یہ اسامہ بیٹا زید کا ہے وہ بیٹا عارضہ قضاعی کا اور اسکی مان ام ایمن ہے
 اسکا نام برکت ہو اور وہ پرورش کرنے والی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ لومہ
 آزاد کی ہوئی آپ کے باپ عبد اللہ بن مطلب کی اور اسامہ غلام آزاد کیا ہوا حضرت صلی اللہ
 وسلم کا ہے اور بیٹا آپ کے غلام آزاد کا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب اور آپ کے
 دلب کا بیٹا فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ بیس برس کا تھا اور کہا گیا ہے
 اؤ اس کے اور اثر اود القرع میں اور فوت ہوا السیدین بعد شہید ہوئے عثمان رضی اللہ عنہ اور مارا
 سہمہ چون ہجری میں کہا ابن عبد البر نے اور یہ میر نزدیک صحیح تر ہے روایت کی اس سے
 سامعین شریک ۔ وہ اسامہ بن شریک ذبیانی یا ذبیانی تغلبی ہے حدیث اسکی

کوفیون میں ہے اور انہیں میں محدود ہے روایت کی ہے اس سے زیادہ بن علامہ وغیرہ نے۔
 ابی بن کعب - وہ ابی بن کعب اکبر انصاری خزرجی ہے تھا کہتا واسطے حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے وحی کو وہ ایک ہے اُن چھ شخصوں میں سے جنہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیثیت
 میں قرآن کو حفظ کیا تھا اور ایک ہے ان فقیہوں سے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں
 فتویٰ دیتے تھے اور تہا سب اصحاب سے زیادہ تر قاری قرآن کا کثرت کہی اسکی حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ابو منذر اور عمرو کو ابو الطفیل اور نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار
 انصار کا اور نام رکھا عمرو کا سردار اہل بیون کا فوت ہوا مدینہ میں ۱۹ھ انیس ہجری میں روایت
 کی ہے اس سے بہت خلق نے۔

افلح - وہ افلح ہے غلام آزاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بعضوں نے کہا کہ غلام آزاد ام سلمہ کا روایت کی اس سے جیب لگی ہے۔

ایقہ بن ناکور۔ وہ ایقہ بن ناکورین سے ہے معروف ہر سائے ذی کلام کے ساتھ زبردستی کے تھا انیس اپنی قوم میں فرمانبرداری تابعداری کیا گیا مسلمان ہوا سو کہہ اطراف اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ مدد کرنے اسود غنی کے قتل پر اور مارا گیا جنگ صفین میں ساتھ معاقہ کے ساتھ سینئر بہن قتل کیا اُسکو اشر نخعی نے۔

انجمنہ کا غلام ہے سرود کرنے والا سرود کے ساتھ کہینچا اُنسے حضرت صلے علیہ وسلم کے اونٹوں کو لینے سفر میں تھا وہ خوش آواز والا روایت کی اُس سے ابو طلحہ اور انس بن مالک نے اور یہ شخص وہی ہے جس کے واسطے حضرت صلے علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے انجمنہ آہستہ چل جیسے شیشون کو لیکر آہستہ چلتا ہے۔ انجمنہ سارے زیر ہمزہ اور جزم فون اور زیر جیم اور شین نقطہ دار کا الیو اما مرہ باہلی۔ وہ الیو اما مرہ صۃ می ہے بیٹا عجلان یا ہلی کلہا مصرعین بہر انتقال کیا اُنسے طرون حمص کی اد فوٹ ہوا اُس میں اور تھا بہت روایت کرنے والا اور اکثر اسکی پانچویں شا میون کے ہے روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سۃ چہا سی میں اُن کا نو سال کی عمر میں اور وہ پچھلا اُن اصحاب کا ہے جو شام میں فوت ہوئے اور بعضوں نے کہا کہ جو اُنہیں اخیر شام میں مرادہ عبد المبین بشر ہے صدی سارے پیش صا وادز بروال بے نقطہ کے اور تشدد مانکے ہے۔

ابو امامہ انصاری۔ وہ ابو امامہ سعد ہے بیٹا سہیل کا وہ بیٹا حنیف کہے انصاری

اُس میں سے مشہور ہے اپنی کنیت پیدا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو سال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے اور کہا جاتا ہے کہ نام رکھا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نام نالے اسکے کے سعد بن زرارہ اور کنیت کی اسکی ساتھ کنیت اُسکی کے ہنیز مئی اُسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ چیز بسبب کم ہونے کے اور اسی واسطے ذکر کیا ہے اُسکو بعضوں نے اُن لوگوں میں جو صحابہ کے بعد ہیں اور ثابت کیا ہے اُسکو ابن عبد البر نے منجملہ اصحاب کے پہر کہا کہ وہ ایک بزدل شان والا عالم ہے بڑے تابعینوں سے جو مدینے میں رہتے مٹنا ہے اُسے اپنے باپ سے اور ابو سعید خدری وغیرہ سے اور روایت کی ہے بہت لوگوں نے اُس سے فوت ہوا مسئلہ ایک سو پچہتر میں بیانوں برس کی عمر میں۔

ابو ایوب انصاری۔ وہ ابو ایوب خالد ہے بنی زید کا انصاری ہے خریج میں سے اور تھا وہ ساتھ علی مرتضیٰ کے سب لڑائیوں میں اور فوت ہوا قسطنطنیہ میں سائہ اکاون میں اس حال میں کہ گھوڑا باندھنے والا تھا اسلام کی سرحد میں اور تھا یہ ساتھ یزید بن معاویہ کے جبکہ لڑائی کی اُس سے وہی قسطنطنیہ نے لکھا ساتھ اسکے پس بیمار ہوا پر جب سخت بیمار ہوا تو اپنے ساتھیوں سے کہا کہ جب میں مر جاؤں تو مجھکو اٹھانا پر جب تم مقابل دشمن کے صف باندھو تو مجھکو دفنانا اپنے قدموں کے نیچے سواہنوں نے کیا جیسا اُس نے کہا اور قبر اُسکی قریب ہے شہر کی دیوار کے معروف ہے آج تک تعظیم کی جاتی ہے لوگ اُس سے بیماروں کے واسطے شفا چاہتے ہیں سوا کہ شفا ہوتی ہو روایت کی ہے اُس سے جماعت نے قسطنطنیہ ساتھ پیش قاف اور سکون سین اور پیش طاہ پہلی کے اور زیر طاہ دوسری کے ہے اور بعد اس کے یا ساکن ہو کہا نووی نے مسیح طح ضبط کیا ہے اسکو ہنے اور یہی مشہور ہے اور نقل کی ہے قاضی عیاض مغربی نے مشارق میں اکثر لوگوں سے زیادتی یا مشددہ کے بعد نون کے۔

- جسے بہم اعزا

ابو امیہ مخزومی وہ ابو امیہ مخزومی صحابی ہے شمار کیا گیا ہے اہل حجاز میں بیت کی ہو اُسے **امیہ بن مخش**۔ وہ امیہ بن مخش خزاعی ازدی ہے شمار کیا گیا ہے اہل بصرے میں حدیث اسکی کہانے کے بیان میں ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بیٹے شیبہ بن عبد الرحمن نے اور مخش ساتھ زبریم اور جزم فار اور زیرینین نقطہ دار اور تشدید یا کے ہے۔

امیہ بن صفوان۔ وہ امیہ بنی صفوان کا ہے وہ بنی امیہ کا وہ بنی خلف کا جو جمعی ہے روایت کی ہے اُسے اپنے باپ سے اور اپنے بیٹے عمرو وغیرہ سے عاریت میں یا روایت کی اُس سے

ازرق بن قيس و ازرق بن قيس

کاہرہ جو عمارت کی اولاد سے عباسی ہو سنی میں اسے
حدیث میں ابو ہریرہ اور ابن عمر اور انس بن مالک سے
روایت کی ہے اس سے جماعت نے۔

آغوش نام اس امش کا سیدان ہر مینا ہرن کا
کاہلی ہے اسدی (کوفی) عمام آزاد ہے بنی کاہل کا
جو ایک قبیلہ ہے اسخزیمہ کی اولاد سے پیدا ہوا
سنہ ساہتہ مین زکو کی زمین مین پیر اسکو اٹھا
کر کوفی مین لایا گیا پھر خرید اسکو ایک مرنے
کاہل کی اولاد سے پیر آزاد کیا اسکو اور وہ اُن
عالمون سے ہو مشہور مین ساتھ علم حدیث اور
قرارت کراد اسی پیردار اکثر کوفیوں کی روایت
کرے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا مثلاً
ایک سو اتر تالیس مین -

اَنْعَجُح اس عرج کا نام عبدالرحمن ہے بیٹا
 ہرمز کا مدنی ہے غلام آزاد ہے ہاشم کی اولاد
 مشہور تابعین اور ائمہ ثقات میں ہے روایت کی ہر
 اُسے ابو ہریرہ سے اور شہور ہوا ہے ساتھ روایت
 کے اُس سے اور روایت کی اُس سے زہری نے
 مرا اسکندریہ میں مسئلہ ایک سو دس میں۔

اسود وہ اسود بن ہلال بخاری ہے روایت
 کی اس نے عمر بن سعاد اور ابن مسعود سے اور روایت
 کی اس نے جماعت نے فوت ہوا **اسود** چراسی یز
ابراہیم بن میسرور وہ ابراہیم بن میسرور
 کا ہے طائف کا رہنے والا نجا نا ہے تابعین

میں احسنی حدیث کو والون میں ہونے ہے اسکی

حدیث میں ہے کہ "ابو اسحاق نے کہا کہ میں نے اپنے
 ابراہیم بن عبد الرحمن سے کہا کہ میں نے اپنے
 بیٹا عبد الرحمن سے کہا کہ وہ بیٹا عوف کا ہو اس کی کنیت
 ابو اسحاق ہے نہ ہری ہے اور ہاشمی ہو کہ داخل کیا
 گیا عمر پر ادعا لاکر وہ چھوڑتا ہوا کہ میں اس نے
 حدیث میں اپنے باپ کو اور عبد بن ابی وقاص سے
 روایت کی ہے اس کو اسکے بیٹے سعد نے اور زہری
 نے فوت ہوا سلامہ چہانوفین میں پنجہفت
 برس کی عمر میں۔

ابراہیم بن اسمعیل وہ براہیم بن اسمعیل کا ہے اشلہ روایت کی ہوائے موسیٰ بن عقبہ اور ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اسمعیل سے قنبی اور ایک جماعت سے اور وہ بہت وزیدار اور شب بیدار تھا۔ کہا واقطنی وغیرہ نے کہ مترجم ہے اسکی حدیث محدثین نے نہیں لی ۱۵۷
ایک سو پینتیسہ مین مرا۔

ابراہیم بن فضلؒ
مغزومی ہے روایت کی ہو اسے مقبری وغیرہ
اور روایت کی ہے وکیع اور ابن شریک اور سیف
لوگوں نے اسکو ضعیف کہا ہے۔

۱ اسحاق بن عبد اللہ وہ اسحاق
عبد اللہ کا ہے القاری ہے معتبر ہے مدینہ کے
تابعین کے کہاواقدی نے کہ نہیں مقدم کرتا تو
مالک! پھر کسی کو حدیث میں سماعت کی ہر گز

حدیث الش بن مالک اور ابو ہریرہ وغیرہ سے اور روایت کی ہے اس سے یہ کچھ بن ابی کثیر اور مالک ہمام نے اور واسطے اسکے ذکر ہے خرچ کرنے کے بیان میں اس مسئلہ ایک سو بتیس میں۔

اسحاق بن راہویہ وہ ابو یعقوب

ہے اسحاق بن ابی ابراہیم تہمی کا معروف سائبہ بن راہویہ ایک کن ہر مسلمانوں کا اور نشان ہے

دین کے نشانوں سے اور ان لوگوں میں سے ہے جو جامع بن علم حدیث اور فقہ اور اتقان اور حفظ اور صدق اور ورع کو کہو یا خراسان اور عراق اور حجاز

اور میں اور شام کے شہروں میں واسطے طلب علم کے ہر سکونت اختیار کی نیا پور میں یہاں تک

کہ فوت ہوا پھر اسکے مسئلہ دو سو انتیس میں چوتھ سال کی عمر میں اور اسکے فضائل زیادہ گنتی

سے سنی ہے اُس نے حدیث سیفان بن عیینہ اور وکیعہ اور بہت اماموں کی روایت کی ہر اُس سے

بخاری اور مسلم اور ترمذی اور بہت بڑے کاموں نے

ابو اسحاق سبجی وہ ابو اسحاق عمرو بن عبد اللہ سبجی ہمدانی کو فی ہے دیکھا ہر اُس نے

علی اور ابن عباس وغیرہ اصحاب کبار کو اور سنی ہے اُس نے حدیث برابر بن حازب حدیث میں ارقم کر

اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور اعمش اور ثوری نے اور وہ تابعی ہے مشہور ہے بہت روایت والا

پیدا ہوا بعد دو سال خلافت عثمان کے اور فوت ہوا ۱۱۰ھ ایک سو انیس میں سنی سائبہ فتح میں

اور زیر بار موعده اور عین مہمل کے ہر۔

ابو اسحاق بن موسیٰ یہ ابو

اسحاق بن ابی ہریرہ سے کا انصار میں سے (خطمی ہے) اصل جگہ پیدا ہونے اسکے کی مدینہ ہے اور اسکا

گھر کوفہ میں تھا وارد ہوا بغداد میں اور حدیث بیان کی وہ ان بن عیینہ وغیرہ سے روایت کی ہے اُس نے

حدیث بنو بپ سے جو موسیٰ سے ہر اور روایت کی ہے اُس سے مسلم اور ترمذی اور نسائی الطبرانی وغیرہ

نے تہاجرت فوت ہوا ۱۲۳ھ دو سو چوبیس میں

ابو ابراہیم اشہلی وہ ابو ابراہیم اشہلی انصاری ہے اسی طرح آیا ہے ذکر اُس کا

حدیث سنی اُس نے اپنے باپ سے روایت کی اس کیجئے بن ابی کثیر نے کہا ہے اُس کو مسلم نے کتاب الکفر

میں اور کہا ترمذی نے کہ پوچھا میں نے محمد اسماعیل بن سے بابا علی بن ابی اسحاق اور علائکہ وہ صحابی ہے

ابو اسحاق اسرائیل یہ ابو اسرائیل اسماعیل بن

بنی خلیفہ ملائی کا روایت کی اُس نے حکم وغیرہ اور اس سے ابو نعیم اور سعید بن جمال وغیرہ نے

ضعیف سے حدیث میں فوت ہوا ۱۶۰ھ ایک سو انتھراہوری میں۔

ابو ایوب مراغی وہ ابو ایوب مراغی عسکری

ہے روایت کی ہے اُس نے جویریہ اور ابو ہریرہ اور اُس سے قتادہ اور ثابت نے ثقہ ہے۔

ابو الکحوص وہ ابو کحوص ہے اس کا نام عوف ہے وہ بنی مالک کا بڑا بیٹا تھا کاسنی ہر اُس نے

۱۰
ابو اسحاق بن موسیٰ

عسکری

حدیث اپنی پاپ کو اور ابن مسعود اور ابو موسیٰ سے روایت کی ہے اس سے حسن بھری اور ابو اسحاق اور عطاء بن ساسی نے۔

اُحْوَص یہ احوص بیٹا جواب کاہر اور کنیت اسکی ابو الجواب ہے غنی ہے اہل کوفہ میں سے ہر روایت کی ہے اس سے علی مدنی نے فوت ہوا ۲۲۱ھ دو سو اکیس میں اور جو اسکا نذرہ جیم اور تشدید واداد با رومہ کے ہو۔

اَبُو اُحْوَص وہ ابو احوص سلام ہے بیٹا سلیم مافظ کا روایت کی اس سے آدم بن علی اور زید بن علاقہ سے اور اس سے مسدد احمد بن ابی اسکو چار ہزار حدیث یاد تھی کہا ابن عیینہ کہ نعت ہے مضبوط حافظہ والا فوت ہوا ۱۶۹ھ ایک سو اہتر میں۔

اَبُو بِن خَلَف اور اسکا بہائی امیہ وہ ابی بن خلف بیٹا وہب کاہر اور اسکا بہائی امیہ ہے سو ابی تو جنگ مد کے دن شکر مارا گیا تھا قتل کیا تھا اسکو حضرت علی علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اور امیہ جنگ بدر کے دن مارا گیا تھا شکر کی حالت میں۔

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں۔

اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبی بکر وہ اسما ہے بیٹی ابو بکر صدیق کی اور اسکا نام ذات النطاق وہی ہے اس واسطے کہ اسے چیرا تھا کہ بندہ اساجس رات حضرت علی علیہ السلام ہجرت کر کے نکلے

سو ایک سے آپ کا دسترخوان باندھا اور دوسرے سے آپ کی چاکل باغری اور بعضوں نے کہا کہ دوسرے نصف کو اپنا کر بند بنایا اور وہ ماں ہے عہد اسد بن زبیر کی اسلام لائی کے میں اول اسلام میں بعضوں نے کہا کہ اسلام لائی بعد سرخ آدھی اور وہ اپنی پہن حالت سے دس سال بڑی ہیں اور اپنے بیٹے کے قتل ہونے کے بعد دس دن فوت ہوئیں اور بعضوں نے کہا میں نے بعد اسکے لڑائی کیا بیٹا اسکا سولی سے اور انکی عروس برس کی ہے اور یہ واقعہ سنیہ تہتر ہجری میں کے ہیں ہماروایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے۔

اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْس یہ اسما بیٹی ہے عیس کی ہجرت کی تھی اس نے طرف ملک حبش کی ساتہ خاندان اپنے جعفر بن ابی طالب کے سوجنا اس نے دنان محمد اور عبداللہ اور عون کو ہجرت کی وہ ان کے طرف مدینہ کی پر حبش شہید ہوا خاندان اسکا جعفر تو نکاح کیا اس سے ابو بکر صدیق نے سوجنا اس نے انکے نطفے محمد کو پر جب فوت ہوئے صدیق اکبر تو نکاح کیا اس سے علی مرتضیٰ نے پر جانا اس نے انکے نطفے سے بچے روایت کی ہے اس سے ایک جماعت نے اصحاب کبار سے عیس ساتہ پیش عین اور زبیرم اور سکون یا راؤ سین مہل کے ہے

اُنَیْسَةُ بِنْتُ خَدِیجَة ایسا انصاری اور صحابی عورت تھ گئی جاتی تھی اہل بصرہ میں روایت کی ہے اس سے اس کے پہلے خبیث بن عبد الرحمن نے

یہ ساری روایات صحیح ہیں اور اسکا تعلق صحابہ کرام سے ہے

عامر کی اور اسکا نام عبد اللہ بن جابر انصاری ہے صحابی ہے۔

فصل ہے یہ بیان تابعین کے۔

بلال بن ریساروہ جلال بیٹا یسارکا

ہے وہ بیٹا زید کا جو غلام آزاد ہے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں ہے وہ زید بیٹا عاتق
کا روایت کی ہے اُسے اپنے باپ اور دادا سے
اور اُس سے عمر بن مرہ نے حدیث اسکی بصیرت
میں ہے۔

بِأَمْرِ رَبِّكَ لِلْمَلَائِكَةِ أَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُكْمٌ ۚ وَتُحْشَرُونَ ۝

عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے
عندومی صالح الحدیث۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جمازی روایت کی ہے اُسے اپنے باپ سے اُو
وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ نے اصحاب میں اور
کہا کہ روایت کی ہے اُسے حضرت صلہ اللہ علیہ
وسلم سے ایک حدیث اور کہا بخاری وغیرہ نے
کہ وہ تابعی ہے اور یہی ٹھیک بات ہے روایت
کی ہر اُس سے زید بن اسلم نے اور مجن سائے زیر
سیم اور حزم ہا حملہ اور زیر حیم اور نون کے ہے
اور دیلمی سائے زید وال اور سکون یا کے ہے
جبکہ تلے دو نقطہ ہیں ۔

بہترین حکیم وہ بنیائے حکیم کا ہے
وہ بنیائے مساویہ کا وہ بنیائے خندہ کا قشر ہے
بصری ہے اختلاف کیلئے علمائے حق اس کے

يسرن إلى أرطاة برنيا

ابنی ارطاة کا ہے ابو عبد الرحمن اور اسکا نام
ابن ارطاة غیر عامی قرشی ہے کہتے ہیں کہ اسے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ نہیں سنا
میں سن ہونے لگے اور اہل شلم ثابت کرتے
میں واسطے اسکے سماع کو کہا واقعہ میں نے کہ پیدا
ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے پہلے
دو سال کہتے ہیں کہ وہ بالکل ہو گیا تھا اپنی اخیر
عمر میں مرا سوا وہ کے زمانے میں اور بعضوں
نے کہا کہ عبد الملک کے زمانے میں ۔

کا ہے منسوب ہے طرف قبیلہ خزاعہ کی مقدم

ہے اسلام انکار روایت کی اس سے اس کے
بیٹوں عبد اللہ اور سلمہ وغیرہ نے قتل ہوا چ
زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بعضوں
نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین میں اور بعضوں
نے کہا کہ جو جنگ صفین میں قتل ہوا وہ اس کا بیٹا
ہے عبد اللہ اور بدل نصیر ہے بدل کی۔

بنائے سروہ دو نو بزر کے بیٹے ہیں عطیہ او

بعد اسیہ آویکا ذکر انکا حرف عین میں واسطہ
 لئے ایک حدیث پر سچ بیان کہانے کجور اور کینہ
 لئے جزا کر نام دونوں کا سو کہا بنا بسریخے دونوں
 بیٹے بسر کے اور نہیں نام لیا ہے انکا (ذکر)
 ہے انکو مصنف نے بابا لا طعمہ میں ۶
 یا حنی منسوب ہر طرف قبیلہ یا مذہب

۵۴
تا بی
منزلی
کرتو ہے
کلی
یک
نہ
کو
ادب
اے
سے
عبد
بن
۱۲

روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اُسے پہنچا دیا اور
 اُس سے جماعت فرما دی اور یہ روایت کی ہماری اور
 مسلم نے اُس سے اپنی صیغہ میں کچھ چیز اور کہا ابن
 عدی نے کہ نہیں دیکھی میں نے اُسکی کوئی حدیث
 شکر اور حیدرہ ساتھ فتم عاربے نقطہ المدحیم یا مکہ
 ہے جھکے تلے دو نقطے ہیں اور زبدال کے -
یثربین مروان وہ بشر بنیہ ہے مروان
 کا وہ بیٹا ہے حکم اموی کا جو قرشی ہے یہاں
 ہے عبد الملک کا بیٹا عاکم عراق پر اپنے بیٹائی کی
 طرف سے واسطے اُسکے ذکر ہے یہ چھ خطے جو مکہ
 بشر ساتھ زیر بار کے اور سکون ضیمن نقطہ دار کے
یثربین رافع وہ بشر بنیہ رافع کا ہے
 روایت کی ہے اُس نے یحییٰ ابن ابی کثیر اور ایک
 جماعت سے اور اُس سے عبد الرزاق اور ایک جماعت
 نے اور ضعیف کہا ہے اسکو احمد بن حنبل نے
 اور قوی کہا ہے اُسے ابن معین نے -
یثربین مسعود وہ بشر بنیہ
 ابو مسعود سے کا ہے روایت کی ہے اُس نے
 اپنے باپ سے اور اُس سے عروہ اور یونس بن
 اور ایک جماعت نے -
یثربین میمون وہ بشر بنیہ میمون
 کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے چچا اسامہ
 بن اضری سے اور اُس سے مفضل بن یونس نے
 صدوق ہے (یعنی ادا تا میں ہے ثقہ ہے کہا
 ابن معین نے کہ نہیں ہر ذرا ساتھ اسکے ۱۲۸)

بحالہ بن عبدہ وہ بجالہ بنیہ عبدہ کا
 ہے یثربی ہے کا تب تھا بن جنن معاویہ کا جو چچا
 ہے اخف بن قیس کا مکلی ہے ثقہ ہے اور
 گنا جاتا ہے اہل بصرہ میں سے سنی ہے
 اُسے حدیث عمران بن حصین سے اور اس
 عمرو بن دینار نے ہزار تیرہ کے میں سند
 نوے میں - بحالہ ساتھ زبر بار موحہ اور تخفیف
 جیم کے ہے اور زبر بن شامہ زبر جیم اور جزم زبر کے ہر
 اور بعد اُسکے ہمزہ ہے -
ابو بردہ وہ ابو بردہ عامر ہے بیٹا عبدہ
 کا وہ بیٹا قیس کا اور وہ عامر بن ابی موسیٰ اشعری
 ہے ایک ہے مشہور تابعین سے جنہوں نے بہت
 حدیث روایت کی سنی ہے اُس نے حدیث
 اپنے باپ سے اور علی مرتضیٰ وغیرہ سے تھا قاضی
 کوئی کا بعد شرم کے پر سو قوف کیا اسکو حجاج
ابو بکر بن عباس یہ ابو بکر بنیہ ہے
 عباسی اسدی کا ایک ہے مشہور عالموں سے روایت
 کی ہے اُس نے ابی اسحاق وغیرہ سے اور اس
 احمد اور ابن معین نے کہا احمد نے کصدوق ثقہ
 ہے اکثر وقت غلطی کرتا تھا ہر اس ۱۲۸ ایک سو
 تیرہ میں چیا اسے سال کی عمر میں نکاح ساتھ
 تشدید یا ارادین مجموعہ کے ہے -
ابو بکر بن عبد الرحمن وہ ابو بکر بنیہ
 عبد الرحمن کا ہے مخزومی اور اسکا نام اسکی کنیت
 ہر تابعی ہے سنی ہے اُس نے حدیث حاکم

یہ روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اُس سے عروہ اور یونس بن اور ایک جماعت نے -
 یثربین میمون وہ بشر بنیہ میمون کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے چچا اسامہ بن اضری سے اور اُس سے مفضل بن یونس نے صدوق ہے (یعنی ادا تا میں ہے ثقہ ہے کہا ابن معین نے کہ نہیں ہر ذرا ساتھ اسکے ۱۲۸)
 بحالہ بن عبدہ وہ بجالہ بنیہ عبدہ کا ہے یثربی ہے کا تب تھا بن جنن معاویہ کا جو چچا ہے اخف بن قیس کا مکلی ہے ثقہ ہے اور گنا جاتا ہے اہل بصرہ میں سے سنی ہے اُسے حدیث عمران بن حصین سے اور اس عمرو بن دینار نے ہزار تیرہ کے میں سند نوے میں - بحالہ ساتھ زبر بار موحہ اور تخفیف جیم کے ہے اور زبر بن شامہ زبر جیم اور جزم زبر کے ہر اور بعد اُسکے ہمزہ ہے -
 ابو بردہ وہ ابو بردہ عامر ہے بیٹا عبدہ کا وہ بیٹا قیس کا اور وہ عامر بن ابی موسیٰ اشعری ہے ایک ہے مشہور تابعین سے جنہوں نے بہت حدیث روایت کی سنی ہے اُس نے حدیث اپنے باپ سے اور علی مرتضیٰ وغیرہ سے تھا قاضی کوئی کا بعد شرم کے پر سو قوف کیا اسکو حجاج
 ابو بکر بن عباس یہ ابو بکر بنیہ ہے عباسی اسدی کا ایک ہے مشہور عالموں سے روایت کی ہے اُس نے ابی اسحاق وغیرہ سے اور اس احمد اور ابن معین نے کہا احمد نے کصدوق ثقہ ہے اکثر وقت غلطی کرتا تھا ہر اس ۱۲۸ ایک سو تیرہ میں چیا اسے سال کی عمر میں نکاح ساتھ تشدید یا ارادین مجموعہ کے ہے -
 ابو بکر بن عبد الرحمن وہ ابو بکر بنیہ عبد الرحمن کا ہے مخزومی اور اسکا نام اسکی کنیت ہر تابعی ہے سنی ہے اُس نے حدیث حاکم

فصل ہے بیچ تابعین کے

أَبُو عَمِيَّة یہ ابونیمہ طریف بیٹا خالد کا ہے،
بہمی ہے اور بصری تھی اصل اسکی عرب میں ہے
سو بیچا اسکو اسکے چچا نے اور وہ تابعی ہے تروتا
کی ہے نے چند اصحاب کے اور اُس سے قتادہ
وغیرہ نے فوت ہوا بیچا نوے سال ہجری میں

حرف ث کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

ثَابِت بن قیس بن شماس
وہ ثابت بیٹا ہے قیس کا وہ بیٹا ہے شماس کا
انصاری ہے اور خزرجی موجود تھا جنگ احمد میں
اور جو جنگ کے بعد ہوئے اور تھا اکابر اصحاب
اور عظیم انصار سے گواہی دی ہے حضرت مصلیٰ
اللہ علیہ وسلم نے واسطے اسکے ساتھ بہشت کے
تھا وہ خطیب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شہید
ہوا دن جنگ یمامہ کے جو میلہ کذاب کے ساتھ
ہوا تھا بارہویں سال ہجری میں روایت کی
اُس سے انس وغیرہ نے۔

ثَابِت بن ضحاک وہ ثابت بیٹا ہے
ضحاک کا ابو زید انصاری خزرجی تھا اُن لوگوں
میں جنہوں نے دُخت کے تہ سبعت رضوان
کی اور حالانکہ وہ چوٹا تھا فوت ہوا ابن ابی نعیر کے فیئہ مئو
ثَابِت بن دحلح وہ ثابت بن
دحلح ہے اور بعضوں نے کہا کہ بیٹا ہے دحلح

انصاری کا حاضر ہوا جنگ حدین اور شہید ہوا
بیچ اُسکے زخمی کیا اسکو خالد بن ولید نے نینے
سے سو اسکو پار کیا اور بعضوں نے کہا کہ اپنے
گہر میں مرا جبکہ حضرت مصلیٰ اللہ علیہ وسلم حدیبیہ
پہرے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ ہمراہ ہونے
کے ساتھ جنازے کے۔

ثَوْبَان

یہ ثوبان بیٹا ہے مجذو کا اسکی کنیت
ابو عبد اللہ ہے حضرت مصلیٰ اللہ علیہ وسلم نے
اسکو خرید کر آزاد کیا اور ہمیشہ حضرت مصلیٰ
اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں اور حضرت یحییٰ بن
حزقیل کے ساتھ انتقال ہوا پھر نکلا
طرف شام کی سو اتر ارمین میں پہر جا رہا جمہور میں
اور فوت ہوا بیچ اُسکے چوں سال ہجری میں ثابت
کی ہے اُس سے بہت خلقت نے مجذو کے ساتھ
پیش بار، موحده اور سکون جیم اور پیش مال ہمل
اول کے ہے۔

ثُمَّامَة بن اُتال

وہ ثامہ بیٹا ہے
اتال کا منسوب ہے طرف نجد جیفہ کی سوار ہے
اہل یمامہ کا قید ہو کر آیا پاس حضرت مصلیٰ اللہ علیہ
سلم کے پس چوڑ دیا اسکو حضرت مصلیٰ اللہ علیہ وسلم نے سوائے
جا کر غسل کرنا اسکا پسے کپڑے دھوئی پھر حضرت
اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہو کے سلمان ہوا اور
خوب ہوا اسلام اسکا روایت کی تو اس سے ابو زید
اور ابن عباس نے ثامہ کے ساتھ پیش ث اور ثیفین
دونوں کے ہو اور ثامہ پیش ہمزہ اور ثیفین

بیچ بیچ
بیچ بیچ
بیچ بیچ

سے نقطہ دار احمد لام کہے۔

ابو ثعلبہ وہ ابو ثعلبہ جزمیہ بنی ہاشم کا فتنی کا اور وہ مشہور ہے سائے کنیت اپنی کے بیعت کی ہے اُسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت رضوان آور ہیجا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قوم اسکی کی سودہ لیا ہوئے اتر اشام میں اور فوت ہوا وہ ان پنجہ سال ہجری میں خود ہم سائے پیش جیم اور کے

فصل بیچ میان تابعین کے

ثابت بن ابی صیفہ وہ ثابت بن ابی صیفہ کا ہے اسکی کنیت ابو حمزہ ہے

کوئی ہے کہنی ہے اُسے حدیث محمد بن علی سے روایت کی اُس سے وکیع اور ابن عبد البر نے

فوت ہوا ایک سو اٹھالیس سال ہجری میں

ثابت بن اسلم بنانی وہ ثابت بنی اسلم کا ہے بنانی ابو محمد تابعی ہے اہل بصرہ کے نامی علماء سے اور اُنکے ثقات سے مشہور ہے

سائے روایت کو انس بن مالک سے رہا

سائے انس کے چالیس سال اور روایت کی

ایک جماعت سے اور اس سے چند لوگوں نے

ایک سو تیس سال ہجری میں فوت ہوا چہا سی

سال کی عمر میں۔

تمامہ بن حزن وہ تمامہ بن حزن قنیری ہے گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے

طبقہ میں حدیث اسکی نزدیک بصریوں کے ہو دیکھا ہے اُسے عمر کو اور اُسکے بیٹے عبد اللہ کا وہ ابو وہ دار کو اور سنا ہے اُسے عائشہ سے روایت کی ہے اُس کو اسود بن شیبان بصری نے حزن سائے زبیر با عار ہملہ اور سکون اور فون کے **قورین یزید** وہ قورین یزید کا ہے کلائی ہے شامی حمصی ہے سنی ہو اُسے حدیث خالد بن سدان سے روایت کی اس سے ثوری اور یحییٰ بن سید نے فوت ہوا ایک سو پچیس سال ہجری میں واسطے اُسکے ذکر ہے تمام میں۔

حرف جیم کا بیان

فصل بیچ بیان صحابہ کے

جابر بن عبد اللہ کنیت اُسکی ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے سلمی مشہور اصحاب میں سے اور ایک ہے اُن لوگوں میں سے جنہوں نے حدیث کی بہت روایت کی حاضر ہوا جنگ ر

میں اور اُس سے بیچے سب جنگوں میں ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اہبارہ جنگوں میں گیا خا

اور مصر میں امد جاتی رہی نظر اُنکی غیر عمر میں دیت کی اُس کو بہت خلقت نے فوت ہوئے مدینے میں چوبیس سال ہجری میں چورالاسے سال کی عمر میں اور وہ بیچے فوت ہوئے اُن سب صحابہ جو مدینے میں تھے ایک قول میں۔

اور ابو نعیم اور ثوری اور حنفی

خاندان شریف

سب صحابہ کو

سب صحابہ سے

اور تابعین میں

بہت درجہ میں

کبار اور ذلیل

بہت درجہ میں

نسائی میں

چند اصحاب

عبداللہ بن مسعود

بنی جبریت

اور کبار و عظام

سندہ و اہل بیت

و اہل بیت

و اہل بیت

و اہل بیت

و اہل بیت

و اہل بیت

جابر بن سمرہ وہ جابر بن سمرہ ہے
اُسکی کنیت عبد اللہ ہے عامری ہے پہا بنجامہ
بن ابی وقاص کا اتر اکوٹے میں اور فوت ہوا
اُسبہن چوتھ سال ہجری میں روایت کی اُس
سے ایک جماعت نے۔

جابر بن عتیق وہ جابر بن عتیق کا ہے
کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے حاضر ہوا
جنگ ۳۰ میں اور تمام جنگوں میں جو اُسکے بعد ہوئے
روایت کی ہے اُس سے اسکے دونوں بیٹوں عبد اللہ
اور ابو سیفان نے اور اسکے بیٹے عتیق بن
عاریث نے فوت ہوا اکٹھ سال ہجری میں
اکٹھ سال کی عمر میں۔

جبار بن صخر وہ جبار بن صخر کا ہے
انصار میں رہے اور سلمی حاضر ہوا عقبہ کی ہجرت
میں اور جنگ بدر میں اور اس سے پہلے سب
جنگوں میں اور تباہہ ایک لاکھ لوگوں میں سے
جرات عقبہ کی حاضر تھے روایت کی اُس سے خضر
بن سعد نے۔ جبار ساتہ زبرجیم اور تشدید باکے
جکے تلے ایک نقطہ ہے۔

جریر بن عبد اللہ وہ جریر بن عبد اللہ
عبد اللہ کا ہے اُسکی کنیت ابو عمر ہے اسلام لایا
اُس سال میں جبین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
انتقال ہوا کہا جریر نے مسلمان ہوا میں جاپاک
دن پہلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے
سے پہلے اتر اکوٹے میں اور مانچہ اُسکے کچھ زمانہ

پہلے چلا گیا قر قسما میں اور فوت ہوا وہاں
اکا دن سال ہجری میں روایت کی اُس
سے بہت خلق نے۔ یعنی بہت لوگوں نے

جندب بن عبد اللہ وہ
جندب بن عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا سیفان کا
بہلی ہے اور علقی اور علقہ ایک بطن ہے بھیلہ
سے اور بھیلہ کی قوم میں ایک اور بطن ہے جس کا
نام قسری ہے ساتہ زبر قاف اور سکون سین بے
نقطہ کے اور وہ قوم خالد بن عبد اللہ قسری کی ہے
فوت ہوا ابن زبر کے فتنے میں بعد چار سال
کے اُس سے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت
نے جندب ساتہ پیش جیم کے اور سکون نون اور

ضم دال مہلہ اور فتح اُسکی کہ ہے۔
جندب بن مظعم وہ جندب بن مظعم کا ہے
کنیت اسکی ابو محمد ہے قرشی ہے اور نوفلی ہے
اسلام لایا فتح مکہ سے پہلے پہر اتر اندینے میں اور
فوت ہوا وہیں چون سال ہجری میں روایت
کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اور تباہ زیادہ
جاننے والا نسب قریشی ہے۔

جرہد بن خویلد وہ جرہد بن خویلد
ہے خویلد کا منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کی مدنی
ہے تباہ اہل صفہ میں سے فوت ہوا اکٹھ سال
ہجری میں روایت کی ہے اُس سے اُسکے بیٹوں
عبد اللہ اور عبد الرحمن اور سلیمان اور سلم نے
جندب ساتہ فتح جیم اور مانچہ کہ ہے

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا

جابر بن عتیق کا ہے

جبار بن صخر کا ہے

جریر بن عبد اللہ کا ہے

جرہد بن خویلد کا ہے

جندب بن عبد اللہ کا ہے

عمر میں سو پائے گئے اسکے بدن کی اگلی جانب میں
نوز زخم نیرے اور تلوار کے۔

جَارُود وہ جارود معلیٰ ہے عید ہی ہے
اور اسکا نام بشر بن عمرو ہے اور جارود لفظ
اسکا ایک قول میں اور اس میں بہت اختلاف
ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سُن
نومین پس سلمان ہوا سائے الطیخون عبد القیوم
کے پر سکونت کی اُس نے بصرہ میں اور قتل ہوا
فارس کی زمین میں عمر فاروق رضی کی خلافت
میں اکیس سال ہجری میں روایت کی ہے
اس سے جماعت نے

جَبَلہ بن حَارثہ وہ جبَلہ بن حَارثہ
کلبی ہے بہائی زید بن حارثہ کا جو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اور وہ بڑا ہے
زید سے روایت کی ہے اُس سے ابو اسحاق
سبیعی وغیرہ نے۔

أَبُو جَحِيفَہ وہ ابو جہیم سائے پیش جبَلہ اور
زبر ہا اور سکون یار کے عبد اللہ بن جہیم ہے غلام
اُس چیز کے ذکر کیا ہے اسکو دکیع نے اور
بعضوں نے کہا کہ وہ عبد اللہ بن حارث بن
صمہ انصاری ہے صمہ سائے زیر صا وہلہ اور شدہ

سیم کے ہے۔ وہ ابو جحیفہ ہے

أَبُو حَجِيفَہ اسکا نام دہیب بن عبد اللہ
عامری ہے اتر اکوفہ میں اور تھا چوٹے اصحاب
میں سے ذکر کیا گیا کہ جب فوت ہو کر حضرت

جَعْفَر بن ابی طالب وہ جعفر بن ابی طالب

کا ہے ہاشمی ہے بہائی ہے علی بن ابی طالب رضی
کا ذوالجناحین ہے سلمان ہوا ابتداء میں بعد
اکتیس آدمیوں کے اور اپنے بہائی علی رضی سے
دس سال بڑا ہے اور تھا زیادہ تر شاہ سائے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے خواہر پیدائش میں لوگوں
سے کہا اسکے بہائی علی رضی نے جس حالت میں کہ
میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سائے تھا ابو طالب
کے مکان میں ہم نماز پڑھتے تھے کہ اچانک ابو طالب
نے ہم پر جانا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو دیکھا سو کہا اے چچا کیا تو نہیں اترتا کہ
ہمارے سائے نماز پڑھے اُس نے کہا اے بھتیجا
بیشک میں جانتا ہوں کہ تو حق پر ہے لیکن میں
بڑا جانتا ہوں کہ سجدہ کروں پس میری مقتدر
میرے اوپر ہو لیکن اترے جعفر پس نماز پڑھ
اپنے چچے بہائی کے پہلو میں سو جعفر اتر اور
اُس نے نماز پڑھی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی
بائیں جانب میں پر جب حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نماز پڑھ چکے تو مگر جعفر رضی کو دیکھا سو فرمایا
جبردار ہو بے شک اس نے جوڑے میں جھکودو
بازو جکے سائے تو بہشت میں اتر لگا جیسا کہ
جوڑا تو نے بازو اپنے چچے بہائی کا روایت
کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور بہت سے
لوگوں نے صحابہ میں سے شہید ہو کر دن جنگ
موت کے آٹھ ہجری میں اکتالیس برس کی

جعفر بن محمد وہ جعفر بن محمد بن

ابی عثمان کا طہاسی ہے اسکی کینت ابو الفضل

ہے روایت کی اُسے جملت کراد اس سے چند

لوگوں نے ہنا ستر ثابت عمدہ حافظہ والافوت

ہوا دوسو بیاسی سال ہجری میں۔

ابو جعفر قاری وہ ابو جعفر زید

بنیامقاع کا قاری ہے احمد بن حنبل کا تابعی مشہور

غلام آزاد عبد اللہ بن عیاض کا سنی ہے اسکی

حدیث ابن عمر اور ابن عباس سے روایت کی

ہے اُس سے مالک بن انس وغیرہ نے قادی

قوات سے ہے ہمز۔

ابو جعفر عمیر بن یزید وہ ابو جعفر

عمیر بن یزید کا ہے ظلمی سنی ہے اُسے حدیث

ایک جماعت کر روایت کی اس سے شعبہ احمد

ابو یحییٰ بن سعید نے۔

ابو جویز وہ ابو جویز یہ حطان بن

خفاف جرمی ہے تابعی ہے سند ہے اُسے

ابن مسعود احمد بن یزید سے روایت کی اس

جماعت نے جو جویز یہ تصغیر ہے جاریہ کی حطان

ساتر زہراء اور تشدید طارہ ملہ اندون کے اور

تخاف ساتر پیش رخ بمعمر کے ہے اور تخفیف

ن اول کے اور جرم ساتر زہریم اور سکون اور

ابو جوزا وہ ابو جوزا اوس بنی عبد اللہ کا

کا ہے ازادی اہل بصرہ سے تابعی ہے مشہور

حدیث الاسانہ ہے اُسے عائشہ ابن عباس

اور ابن عمر سے روایت کی ہو اُس سے عمرو بن

مالک وغیرہ نے مانا گیا تر اسی سال ہجری میں۔

جز بن معاویہ وہ جز بنیامعاویہ

کا ہے تیسری روایت کی ہے اُس سے بجال نے دہر

اُسکے ذکر ہے بیچ لینے دیت کو مجوس سے جز ثناء

زہریم احمد جرم زہریم کے ہو بعد اسکے ہمزہ ہے

یہ صحیح اور اسی طرح روایت کی ہے اہل سنت نے

احمد اہل حدیث کہتے ہیں ساتر زہریم کے اور

سکون ناکہ اسکے بعد یا ہے جبکہ طے دو

نقطے میں کہاہے یہ دارقطنی نے اور کہا عبد اللہ

بنیامعاویہ زہریم احمد کسر زہریم کے ہو بعد اسکے یا ہے

جمیع بن محمد وہ جمیع بن محمد تیسری ہے

اہل کوفہ کے کہاہے اسکو بخاری نے منہا سوائے

عمر اور عائشہ سے روایت کی اُس سے علاء بن

صالح اور صدوق بن مثنیٰ نے۔

ابن جریج وہ ابن جریج ہے اسکا نام

عبد الملک ہے بنیامعاویہ العزیز کا وہ بنیامعاویہ کا

کی ہے نفیہ ہے ایک ہے مشہور علماء سے روایت

کی ہے اُسے مجاہد اور ابن ابی ملیکہ اور عطاء سے

اور اس سے ایک جماعت نے کہا ابن عیینہ نے

سنا میں نے اُس سے کہتا تھا کہ میرے برابر کسی

نے علم جہر نہیں کیا ایک سو پچاس سال ہجری

میں فوت ہوا۔

جبار بن نفیر وہ جبار بن نفیر کا ہے جعفر

پایا ہے اُسے زمانہ کفر اور اسلام کا اور وہ

اسکے میں ہے
افضل ہے
سب صحابہ
کہ تیسری ہے
جماعت کے
ماہرین ہیں
کہا ابو جازر
جمعی بن محمد
کہا ابو جازر
کہا ابو جازر

ساتر زہریم احمد کسر زہریم کے ہو بعد اسکے یا ہے

شامیوں سے ہو اور حدیث اسکی بہنیں میں ہے
فوت ہوا انہی سال ہجری میں شام میں وایت
کہ اسے ابو داؤد اور ابو ذر سے اور اس سے
جماعت نے بغیر سارے پیش نون اور فتح فار اور
سکون یاد اور راکے ہے۔

ابو جھل وہ ابو جہل عمرو بن ہشام بن مغیرہ
مخزومی ہے اور جاہلی معروف ہو اسکی کنیت
ابو الحکم ہے سو کنیت کی اسکی حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے ابو جہل یعنی باب جہالت کا پیر
غالب ہوئی اسیرہ کنیت۔

فصل ہے صحابی عورتوں کو بیان

جویریہ ام المؤمنین وہ جویریہ
بیٹی حارث کی ہے مان ہے مومنوں کی بیوی
میں پڑی آئی تھی جنگ ریشع میں اور وہ
جنگ بنی مصطلق کا ہے پانچویں سال ہجری
میں سو وہ ثابت بن قیس کے حصے میں آئی
پہلے اس سے مکاتبت کی حضرت صلی اللہ
وسلم نے اسکا بدل کتابت ادا کیا پھر اسکو
ازاد کر کے اس سے نکاح کیا اسکا نام بڑہ
تھا سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا نام
بدل کر جویریہ رکھا مگر کینین بیع الاول میں چہیز
سال ہجری میں پینٹھ برس کی عمر میں
روایت کی اس سے ابن عباس اور بن عمر اور
جابر رضی۔

جکامہ وہ جد امہ بیٹی ہے وہ سب کی
اسدی ہے اسلام لانے کے میں اور بیعت
کی اسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت
کی اسکی قوم نے روایت کی اس سوغات رخت
اور جد امہ ساتھ پیش جہیم اور دال ہبل کے اور
ایک وایت میں بجمہ ہی آیا ہے کہا دار قطنی
نے اور یہ تصحیف ہے۔ یعنی خطا ہے

حرف کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

حمزہ بن عبد المطلب وہ حمزہ بٹا

عبد المطلب کا ہے کنیت اسکی ابو عمار ہے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے اور ہاکی
رضائی ہے دودہ پلایا تھا دو لونگو تویہ ابو لبس
کی لونڈی آزاد لے اور وہ شیعہ ہے اللہ علیہ السلام
ہوا ابتدا میں دو سر سال میں حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے اور بعضوں نے
کہا بلکہ تھا اسلام حمزہ بعد داخل ہوئے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گھر میں
چھٹے سال میں سوغت ہوئی اسلام کو لائے
مسلمان ہونے سے موجود تھا جنگ بدر میں
اور شہید ہوا احد میں قتل کیا اسکو وحشی بن
حرب نے اور تھا زیادہ عمر میں حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم سے چار برس کہا ابن عبد البر نے کہ نہیں

۹۱
اور غازیہ بی
وہ حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم سے دو
سال کا بچہ
میں اور اسکی
روایت شیعہ
کے صحابہ
۱۰۰

حصین بن فخر وہ حصین بن
 ورج کا ہے انصاری ہے حدیث اسکی بہت
 میں بزرگ کہا جاتا ہے کہ قتل ہوا وہ ساتہ ہندیکے
حبشی بن جنادہ وہ حبشی بیاض
 کا ہے دیکھا ہے اُسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
 کو حجۃ الوداع میں اور اُس نے حضرت صلے اللہ
 علیہ وسلم کی صحبت پائی ہے گنا گنا ہے اہل کونہ
 میں روایت کی اُس سے جماعت نے۔

حارث بن سراقہ عارثہ بیٹا
سراقہ کا ہے انصاری ہے اور زبجہ اسکی ماں ہے
اور وہ پہنچا ہے انس بن مالک کی حاضر ہوا
بدر میں اور شہید ہوا۔ بیچ اُسکے اور وہ شخص وہی
ہے جو پہلے پہل انصار سے اُس نے شہید ہوا
اور البتہ آیا ہے صحیح بخاری میں کہ اسکی ماں کا
نام زُبجہ ہے اور جو لکھا گیا ہے اسماء صحابیہ زبجہ
زُبجہ سے پیش رار اور زبجہ سودہ اور تشدید
یا کے جسکے نیچے دو نقطے میں اور ساقہ زیر
اسکی کے۔

حارث بن حارث وہ حارث بن
حارث کا ہے اشعری ہونے لگا جاتا ہے شامیوں
میں روایت کی ہے اس سے ابو سلام حبشی
وغیرہ نے۔

حارث بن ہشام وہ عارت بیاضام
کا ہے گنا گیا ہے اہل حجاز میں تباخریفی فکر
کیا گیا مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے پناہ مانگی وہ
لئے اہمانی نے جو بیٹی ہے ابو طالب کی پس
پناہ دی اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور
نگلا طرف شام کی اور قتل ہوا یرموک میں ہندو
سال ہجری میں اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کہا کہ وہ ساتھ خون کے ہزاروں کہا گیا ہے ساتھ
یار کے جسکے تھے دو نقطے میں اور اول اکثر ہے
قتل ہوا دن جنگ احد کے۔

ابو حمیل وہ ابو حمید عبد الرحمن بن ہشام
سعد کا انصاری ہے خزرجی ساعدی غالب بنی
انہر کینت اسکی روایت کیا اس سے ایک جماعت نے
مرگیا معاویہ کی غیر خلافت میں۔

ابو حنّیفہ وہ ابو حذیفہ بیٹا عقبہ کا
بیٹا ربیعہ کا بعض نے کہا کہ اسکا نام ہشتم ہے ام
بعض نے کہا ہاشم ہے اور بعض نے کہا ہاشم تھا
وفدائے اصحاب میں سے یہ سب دہتا جنگ یدین
اور امین اور باقی سب جنگوں میں شہید ہوئے
دن جنگ یمامہ کے تیرہ سال کی عمر میں۔

ابو حنظلہ وہ سہل بیٹا عبد اللہ کا ہے
حنظلہ اور وہ داؤدی اسکی ہے اسکی ساتھ مروان

فصل میں بیان تابعین کے

حارث بن سوید وہ حارث بیٹا

سوید کا ہے یممی ہے کو فی ہے کہا تابعین ہے اور
انے ثقات کی روایت کی اُسے ابن مسعود اور اس
سے ابراہیم تمیمی نے۔ حدیث اسکی شامیون میں
روایت کی ہوا اس سے عبد الرحمن بن حبان نے

حارث بن اعور وہ حارث بیٹا

عبد اللہ کا ہے اعور حارثی ہے ہمدانی مشہور ہے
ساتھ صحیح علی مرتضیٰ اور کہا جاتا ہے کہ اُسے

اور سکو یاد نہ آیا جیسا کہ کوفہ قلوب کو دیا

اور تھا یہاں یمن سے پہر خوب ہوا اسلام اور سکا
اور کچھ طرف شام کی عمر فاروق کی خلافت میں
جہاد کی رغبت سے سونچا ہوا بلکہ کہہ دئے۔۔۔۔

ہوئے اور سکے فراق سے سو کہا اور سننے کہ بیشک
یہ کہو چہ طرف اللہ کی اور نہیں ہونے کہ مقدم
کروں کسی کو اور پتہ ہمارے سو ہمیشہ رہے شام میں
جہاد کرتا یہاں تک کہ فوت ہوا۔

حارث بن کلدہ وہ حارث بیٹا

کلدہ کا ہے ثقفی طبری غلام آزاد ابو بکر کا
واسطے اُسکے ذکر ہے یہی کتاب اطعمہ کے اور البتہ
دارو کیا ہے اسکو ابن مندہ اور ابن اثیر وغیرہ

نے اصحاب کے ناموں میں سو کہا ابن عبد البر
نے نزدیک ذکر میں اُسکے کے حارث بیٹا کلدہ
کا صحابی ہے اور اسکا باپ ہے حارث بن کلدہ

سو مر گیا تھا اول اسلام میں اور یمنین صحیح ہوا
اسلام اسکا کلدہ ساتھ فتح کاف اور زبر لاس
اور دال پہلے کے ہے۔

ابو حنیفہ وہ ابو حنیفہ ثابت بیٹا نمران

کا ہے انصاری ہے اور بدری اسکی کنیت اور
نام میں بہت اختلاف ہو ذکر کیا ہے اسکو ابن
اسحاق نے اُن لوگوں میں جو جنگ بدر میں ہوئے
ہے سو ذکر کیا ہے اسکو اسکی کنیت کو اور یمنین

نام لیا اُسکا۔ اور جبہ ساتھ زبر جارا اور تشدید با
کے ہے جسکے ایک نقطہ ہے اور مصمون نے

روایت کی کہ اسکی خلافت اور خلافت میں

علی مرتضیٰ سے چاندی شین سخی میں اور روایت کی ہے اسنے ابن مسعود سے اور اس سے عمر بن مروت اور شیبی نے کہا تسانی وغیرہ نے کہ ہنر سے توی کہا ابن ابی اؤدے کہ تھا زیادہ ترقیہ سب لوگوں سے اور زیادہ ترجمان والا علم ہر لڑکے سب لوگوں سے اور محبوب تر سب لوگوں سے فوت ہوا کوفہ میں ۱۱۷ھ پیغمبر میں۔

حارث بن شہاب وہ حارث بیٹا شہاب کا ہے ترمذی روایت کی ہے اسنے ابو اسحاق سے اور عاصم بن جہدہ سے اور اس سے طاووت اور عیسیٰ نے اور بہت لوگوں نے اسکو ضعیف کہا ہے۔

حارث بن جحہ وہ حارث بیٹا وجہہ کا ہے راسی روایت کی ہے اس نے مالک بن دینار سے اور اس سے مقدمی نے اور نصر بن علی نے ضعیف کہا ہے اسکو علما نے

حارث بن مضرب وہ حارث بیٹا مضرب کا ہے عبدی ہے کوفی ہے تابعی ہے مشہور حدیث سخی ہے اسنے علی سے اور ابن مسعود وغیرہ سے حدیث اسکی نزدیک اہل کوفہ کے ہے

حارث بن ابی ریحان وہ حارث بیٹا ابی ریحان کا ہے روایت سخی ہے اسنے اپنے باپ سے اور اپنی دادی عمرہ سے اور اس سے ابن ابی وادعہ بن عبد اور چند لوگوں نے ضعیف کہا ہے اسکو علما نے

حفص بن عاصم وہ حفص

بیٹا عاصم کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا دشمنی ہے عدوی ہے جلیل تابعین سے ثقہ ہے بالافاق بہت حدیث کرینوالا ہے سنا ہے اسنے ابن مسعود سے

حفص بن سلیمان وہ حفص

بیٹا سلیمان کا ہے اسکی کنیت ابو عمر ہے اسکی انکا غلام آزاد ہے روایت کی اسنے علقمہ بن مرثد سے اور قیس بن مسلم سے اور اس سے چند لوگوں نے

نہایت ہے علم قراوت میں نہ حدیث میں کہا بخاری نے کہ ترک کیا اسکو علما نے یعنی اسکی حدیث نہیں لی فوت ہوا ایک سو اسی سال ہجری میں نوے برس کی عمر میں۔

حنش بن عبد اللہ وہ حنش

بیٹا عبد اللہ کا ہے سہامی بکھتہ بن کثادہ ساتھ علی مرتضیٰ کے کوفہ میں اور گیا مصر میں بعد قتل ہونے علی مرتضیٰ کے فوت ہو اختلاف ہجری میں

حکیم بن معاویہ وہ حکیم بن معاویہ کا ہے کلبی ہے اعلیٰ حسن حدیث والا۔

روایت کی ہے اسنے اپنے باپ سے شہاب سے اسنے اپنے بہن جریر بنی نے

حکیم بن اشرم وہ حکیم

اشرم کا ہے روایت کی اسنے تیم اور حسن سے اور اس سے عوف اور عواد بن سلمہ نے صدوق ہے

حکیم بن ظہیر وہ حکیم بن ظہیر کا

ہے غزالی روایت کی اسنے طلحہ بن مرثد اور

۱۴

ابن مسعود سے

اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

اسنے اور ابن ابی

زید بن رفیع سے اور اس سے محمد بن جلیل نے روایت کی ہے کہا بخاری نے ترک کیا ہے اسکو علماء نے **حرام بن سعید** وہ حرام بنیا سعید کا ہے وہ بیٹا حمید کا اسکی کنیت ابو نعیم ہے القصار ہے حارثی تابعی روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور برابر بن عازب سے اور اس سے زہری نے فوت ہوا ایک سو تیرہ سالیں ستر برس کی عمر میں حرام ضد ہے حلال کی۔

حماد بن سلمہ وہ حماد بنیا سلمہ بن دینار ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے یہی ہے غلام آزاد ربیعہ بن مالک کا اور وہ ہانجا ہے حمید طویل کا بصرے کے مشہور علماء اور اماموں سے ہے بہت حدیث والا ہے فراخ روایت والا مشہور ہے تنسیخ سنت اور عبادت کے فوت ہوا ۱۶۰ سالہ ایک سو سترھ میں۔ سنہ ۱۰۰ ہے اوس نے ثابت اور حمید طویل سے اور اور قنادہ سے روایت کی اوسے یحییٰ بن سعید اور بن مبارک اور وکیع نے۔

حماد بن زید وہ حماد بنیا زید کا ہے ازدی ہے ایک ہے بڑے ثابت عالموں سے روایت کی ہے اوس نے ثابت بنانی وغیرہ سے روایت کی ہے اس سے ابن مبارک اور یحییٰ بن سعید نے پیدا ہوا سلیمان بن عبد الملک کے زمانے میں اور فوت ہوا ۱۹۱ سالہ ایک سو ننانوے میں اور تھا وہ اندلس کا **حماد بن ابی سلیمان** وہ حماد بنیا ابی سلیمان کا ہے اور نام ابی سلیمان کا

مسلم ہے اشعری ہے غلام آزاد ہے ابراہیم بن ابی موسیٰ سے اشعری کا کوٹنے کا رہنے والا ہے کنا جاتا ہے تابعین میں سماعت کی ہوا اس نے ایک جماعت کو اور روایت کی ہوا اس سے شعبہ اور ثوری وغیرہ نے تہا زیادہ تر عالم سب لوگوں سے دیکھا ہے اس نے ابراہیم نخعی کو کہے ہیں کہ فوت ہوا ۱۲۰ سالہ ایک سو میں پچاس ہیں۔

حماد بن ابی حمید وہ حماد بنیا ابو حمید کا ہے مدنی ہے روایت کی ہوا سے زید بن اسلم وغیرہ سے اور اس سے قبیسہ و چند لوگوں نے ضعیف کہا ہے اسکو علماء نے۔

حمید بن عبد الرحمن وہ حمید بنیا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی ہے مدنی ہے کیا تابعین کے فوت ہوا ۱۲۰ سالہ ایک سو پانچ میں اور اسکی عمر تہتر برس کی ہے **حمید بن عبد الرحمن** وہ حمید بنیا عبد الرحمن کا ہے قبیلہ حمیر سے بصری ہے بصرے کے ثقات علماء سے اور ان کے اماموں سے جلیل تابعی ہے پرانے تابعین کے روایت کی ہوا اس نے ابو ہریرہ اور ابن عباس سے۔

حسن بصری وہ حسن بصری بنیا ابو الحسن کا ابو سعید غلام آزاد زید بن ثابت کا اسکا باپ یسارہ قوم بنی مہنی مہنی کی اولاد کا آزاد کیا اسکو ربیعہ بنیہ نصر کے نے پیدا ہوا حسن بصری ان مواسل میں جو باقی تھے عمر فاروق کی

ابو حترہ وہ ابو حترہ ساتھ پیش جارا اور تشدید
راء کے ہے اور اسکا نام حنیفہ صحرا قاشی روایت کی ہے
اور سننے اپنے چچا سے حدیث اسکی غضب کے باب میں خبردار
ہو نہ ظلم کرو خبردار یہ نہیں حلال ہے مال کسی ہر دو کا مگر
جسکی خوشی دل سے۔

ابن حزم وہ ابو بکر بنیہ محمد کا ہے وہ نبیہ حرم
کا روایت کی ہے اس نے ابی حیمہ اور اس عیال
سے اور اس سے زہری نے

فصل بیس بیان صحابی عورتوں کی

حفصہ بنت عمر وہ ان میں سب مومنوں کے
حفصہ بیٹی سے عمر فاروق کی اور اسکی ماں زینب سے بیٹی
سطعون کی حضرت سے پہلے چھیس بن حذافہ سہمی
کے نکاح میں تھی ہجرت کی حفصہ نے ساتھ ہیک اور اسکا
خاوند جنگ بدر کے بعد مر گیا پھر جب وہ مر گیا تو
ذکر کیا اسکو عمر فاروق نے ابو بکر صدیق اور عثمان پر
سوئے جواب دیا اسکو کسی نے دونوں سے کچھ نہ منگنی
کی اس سے حضرت نے تو نکاح کر دیا عمر فاروق نے اس کا
ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیسرے سال
ہجری میں اور اسکو مالک طلاق دی پھر اس سے بچہ
کیا جبکہ آپ پر وحی اتری کہ حفصہ سے رجوع کر گریو
وہ بہت روزہ دار اور نماز گزار ہو اور وہ تنہا ہی
بی بی ہے بہشت میں روایت کی ہے اس سے
ایک جماعت صحابہ اور تابعین نے اور مگر
شعبان میں سال نپتالیس ہجری میں ساتھ بر

اپنے دادا سے یعنی نانا سے اسنے اپنے باپ سے اور کہا
میرے عطا سے اسنے حرم بن ہرمل غفاری سے
اور سننے اپنے نانا سے اور آیا ہے ابو بکر کی روایت
میں حرم بن عبید اللہ سے اس نے روایت
کی اپنے نانا سے اور یہ مشہور تر ہے اور حدیث
اسکی عشر لیس میں ہے یہ ہے۔

حجاج بن حسان وہ حجاج بنیہ
حسان کا ہے حنفی گنا جاتا ہے بصرون میں تابعی ہے
سننا سے اسنے انس بن مالک وغیرہ سے اور اتر
سیک بن سعید اور یزید بن ہارون نے۔

حجاج بن حجاج وہ حجاج بنیہ حجاج کا
احول ہے اسکی اور بعضوں نے کہا کہ باہلی ہے بصری ہے
روایت کی ہے اسنے فروق اور قتادہ اور چند لوگوں
سے اور اس سے ابراہیم بن طہمان اور یزید زریع
توثیق کی ہے اسکی علم نے فوت ہوا سن ۱۳۱ ایک سو
اکتیس ہجری میں۔

حجاج بن یوسف وہ حجاج بنیہ یوسف
کا، بصری (ظالم) عامل عبدالملک بن مروان کا
عراق اور خراسان پر اور سکندرا و سکابیا ولید مرا
وسط میں شوال کے ۹۵ ہجری میں بچا پڑے ہجری میں
اور اسکی عمر چوبیس سال کی تھی واسطے اسکے ذکر ہے
بچ باب مناقب قرین کے اور ذکر قبائل کے اور اوگیا
نصف اسکی موت کا حرف سین میں یہ ذکر سعید بن جبیر
ابو حیمہ اسکا نام عمرو بن نصر ہے خاتمی
سہدائی سے روایت کی ہے اسنے علی رضوی سے

یعنی

کی عمر میں۔

حَلِیْمَہ وہ علیہ بی بی ابودؤبیب کی ہے اُس نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا تھا بعد اُن کے کہ دودھ
پلایا یا انکو تویبہ ابولہب کی لونڈی کا زادے اور بیٹا علیہ
جس کے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا تھا
عبداللہ بن حارث ہوا اُس کی بہن جو حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی پرورش کرتی تھی یہ ہے چہرہ سال اور دوسرے
کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی ماں کے حوالے
کیا را دہیت کی اُس سے عبداللہ بن جعفر نے اور دوسرے
اُس کے ذکر ہے بیچ باب برادر صلے رحم کے۔

افرجیہ وہ ام حبیبہؓ سے مومنوں کی
 اسکا نام رکھ دیا۔ مٹی ابو سفیان بن خضرمہ کی اور
 اسکی ماں صفیہؓ سے مٹی ابو عاص کی یہ بھی عثمان بن
 عفان کی اور اختلاف ہے کہ حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم
 نے اس سے کب نکاح کیا اور کہاں کیا سو بعض نے کہا
 کہ عقد ہو جو حبش کی زمین میں چٹے سال ہجری میں
 اور نکاح کر دیا اسکا حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم سے بچائی
 نے اور مہر دیا اسکو اپنے پاس سے چار سو اشرفی اور

میں روایت کی ہے اُس سے بہت جماعت نے
اُمّ الحُصَین وہ ام الحُصَین ہے
 میٹھی اسحاق کی انیس کے رہنے والی روایت کی ہے
 اوس سے اس کے بیٹے یحییٰ بن حصین نے غیر ذیل موجود
 تہی حجتہ الوداع میں ۔

امّ حرام وہ ام و ام بیٹا محبان میں: خالد
 بخاری سے اور وہ بن سے ام سلیم کی مسلمان ہوئی
 اور جمعیت کی اس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 سے اور بنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرتے
 اسکے گھر میں اور وہ بوی ہی ہے عبادہ بن صامت کی
 مرگئی جہاد میں ساتھ خداوند اپنے کے روم کی زمین
 اور اُس کی قبر قرش میں ہے روایت کی اُس سے
 اسکے بیٹے انس بن مالک سے اور اسکا خداوند عبادہ
 سے کہا ابن عبد البر نے کہ نہیں واقف ہوا میں
 اُس کے نام پر جو صحیح ہو سوائے اس کے کہ نسبت کو
 اور نبی موت اسکی عثمان کی خلافت میں محبان سے
 زیریم اور سکون لام اور حامہ اور نون کے ہے

حمنہ وہ بیٹی جو محض ان کے ہیں ہے زینب کے
 جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیوی سے فیصلہ
 تھی معصوم بن عمر کے نکاح میں سوار کیا غاوند مسک
 دن جنگ احد کے پہ نکاح کیا اس سے طلحہ بن عبد اللہ
فصل ہے تا بی عورتوں کی بیانیہ

حسناء وہ سنائی ہے معاویہ کی صریح روایت کی حضرت اُس نے اپنے حوالے سے اُس نے روایت کی حضرت

۱۷
اس وقت حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم
تہ بہت غمناک تھے
مردی میں ایک
نرا کلمہ یہ ہے کہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے
واپس پناہ سے
دور رہتے تھے اس لیے
میں جتنے کلمے
بجھا جی کہ کلمہ جو
دیتے تھے اور ان کو
باز فرماتے تھے
وہ کلمہ ہی بول رہے
اور وہ نہیں کہ
اچھ جنت صلی اللہ
علیہ وسلم کے ہاتھ
کی عمر پوری ہو چکی
تھی اس لیے کہ وہ کلمہ
صلی اللہ علیہ وسلم اور
مردی تھے میں اللہ
اکسا کیا کہ کہا
میں کہیں نہ جوتے
میں اور اللہ

12/10

۱۱۱

خالد بن هودہ و دغالبیٹیا ہونہ گای

عالمی اور اس کا بھائی حوالہ لکھی ہوئے حضرت سوطیؒ نے
 کو خوشی سنائی انکے بچے اسلام کی کہ مولفہ قادیان میں اور عین
 یہ نہی ہے جس کے پاس حضرت علامہ علیہ السلام کو نندی
 خرید تھا اور اس کو عہد پیمان لکھ دیا تھا۔

خدا بر سائب و دخل بنی سائب کہے

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس سے
عزت اعرابی نے حدیث اسکی بصریوں میں مسمی
اسی طرح وارد کیا ہے ابن مالکولانے حنا امین اور
ذکر کیا ہے اسکو حازمی نے سو کہا حنا امینی معاویہ
لی اور کہا جاتا ہے حنا صبر اور اس کا چچا چار
اور سلم سے ضربہ سمانندہ زیر صا دہملہ اور زیر را
سے از حنا فعلا سے صحیح اور حنا سا خفا خفا کو
سے جبر ایک لفظ صحی اور نون مفتوحہ ہے بین بر۔

خَبَابِ بَنَارِ ۛ وہ خباب بنیاریت کا بیڑی

حضرت ابو عبد اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے اور اس کے پاس کوئی چیز ہو جو کفر کا نشانہ ہو اسے اس سے دور کر دے۔ اگر وہ اسے نہ دے تو اسے مار دے۔ اگر وہ اسے نہ دے تو اسے مار دے۔ اگر وہ اسے نہ دے تو اسے مار دے۔

خارجہ بن حذافہ غار بڑا حذافہ کا ہے

فرس ہو عدوی ہے بہا ایک سوار فریش کے سوار دن
 کھتے ہرین کردہ اکیلا ہر سوار کے برابر تھا نہ گیا ہے اہل مصر
 در دیہا چو کون خارجی نے قتل کیا تھا اس گمان سے کہ وہ
 عرو بیٹا عاص کا ہے اور دھار جی اکیسے، اُن تین
 شخصوں میں سے جنہوں نے اتفاق کیا تھا دوسرے
 قتل علی اور معاویہ اور عمرو بن عاص کے اور متوجہ دوسرے
 ایک اُن تینوں میں طرف ہر ایک کی اُن تینوں میں سب سے
 ہونے کا تقدیر لکھی تھی نہ تو حق میں اس معاویہ اور عمرو بن عاص کے

حفصہ بنت عبد الرحمن رضی

یہ عبد الرحمن بن ابوبکر صدیق کی بیوی منہ بن
بسر بن عوام کی

مرحوم ام حرم میا خاتمه زبر حاد

برابر ہو چکی ہو اُن کی جو بھئی طلحہ بن مالک سے روایت
 ہے اُس نے اپنے مالک سے اور روایت کیا ہے اُسکی
 حدیث کو محمد بن ابی رزین نے اُس کی ان سے
 سے روایت کی اُس سے حدیث اسکی قیاس سے
 ثنائیوں میں سے

حرف خاء

صلیہ بیچ بیان اصحاب

خالد بن ولید دہ خاندان بنی ولید قرشی

حضرت کے کفر کے زمانے میں قریش کے شریفوں میں سے
 اس کا نام رکھا اس کا حضرت نے ملو اور اس کی غوث ہوا لہذا کثیر
 در روایت کی طرف میں خطاب کی روایت کی اس میں کسی
 بیٹے ابن عباس اور علقمہ ربعیوں نے۔

وہ سلا کے ذکر ہے
کہنا سلطان بن قاسم
بن محمد بن عوف بن
روایت کی ہے اس
اپنے باب سے اور بنی ہاشم
عائشہ سے اور بنی ہاشم
اور اس کے بعد اس بن
سابقہ دوامیوں
بن مالک بن عوف
کہا علی بن ابی حمزہ ہے
نوشہ ذکر کیا گیا ہے
اس زمانہ سے فہرست
میں لکھی گئی
سے تاہی ہے فہرست
یعنی سیف اللہ نام کا
مختصر ہے

سنہ چالیس میں قتل ہوا۔

خریمہ بن ثابت

اسکی کنیت ابو عجمہ سے انصاری سے اسی معروہ سے صاحب دوشہادوں کا موجود تھا جنگ بدر میں اور جو جنگ کر اسکے بعد ہی تھا ساتھ علی رضی اللہ عنہ کے جنگ صفین میں پر جب قتل ہوئے علم بن مسلم نے لڑائی کی اور اس نے ملو اور اپنی اور لڑتا رہا یہاں تک کہ مارا گیا روایت کی سے اس سے اسکو دو تون سیئے عبداللہ اور عمار نے اور جابر بن عبداللہ نے خرمیہ ساتھ میں خاد اور زبیر زاک کے سے اور عمارہ پیش عین سے۔

خریمہ بن جریج

اسکی کنیت ابو عبداللہ سے سلمی ہے روایت کی ہے اس سے اسکی بہائی حبان بن جریج نے لکھا جاتا ہے وہ جان میں جریج اساتذہ زبیر جیم اور جرم زاک کے سے اور اسکی بعد ہمزہ ہے اور اہل حدیث کہنی میں جریج ساتھ زبیر جیم اور زبیر زاک کے بعد اسکو یاد سے کہا ہے یہ عبدالغنی نے لکھا کہ ان لفظی نے ساتھ زبیر جیم کے اور سکون زاک کے اور جان ساتھ زبیر جیم لفظ اند تشدید باد کے

خریمہ بن آخرم

اسکا ہجوہ بیضا کر کا ہے وہ فاک کا اسدی سے لکھا کیلے شامیوں میں اور بعضوں نے کہا کو فیوین روایت کی ہے اس سے ایک جاعت نے۔

خبیب بن علی

انصاری سے اس سے سے حاضر تھا جنگ بدر

یہ لکھا کہ ترمذی نے لکھا

اور قتارہ جنگ صحیح میں سنہ تین میں سودی لکھے اسکو کے میں پس خرمیہ اسکو عمارت میں عام لکھا اولاد نے اور غریبے قتل کیا تھا عمارت کا ذکر گردن جگر بدر کے سو خرمیہ اسکو اسکے بیوں نے لکھا اسکو قتل کرین یعنی اپنے باپ کے قصاص میں سو کچر بدت وہ ان کے پاس قید رہا پھر سولی چڑھایا انہوں نے اسکو تعیم میں کہ ایک جگہ سے خارج حرم کر سے اور وہ اول ہے جو اسلام میں سولی دیا گیا روایت کی اس سے عمارت بن برصانے اور صحیح بخاری میں مردی سے کہ خرمیہ نے عمارت کی ایک بیٹی سے اسے لکھا لکھا کہ اس سے زبیر زاک کو بال سیوے سو خرمیہ اسکو بے کو کچر اور اس سے غافل تھی سو اس نے لکھا اپنی ران پر ہٹلادیا لکھا لکھا اس کے ساتھ میں تھا سو اسکی ران دیکھ کر سخت گہرائی کہ خرمیہ اسکا انڈر اسکے چہرے میں بچا پاسو کھا خرمیہ نے لکھا لکھا خون کرتی ہے کہ میں اسکو قتل کر دوں میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا سو اس عورت نے کہا تم سے اللہ کی کہ میں نے کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا جو بہتر ہو خرمیہ سے قسم ہے اللہ کی بیشک پائین نے اسکو لکھا دن سو وہ کہانے لکھا کے کچر سے جو اس کے ساتھ میں تھا اور بیشک وہ البتہ بند ہوا تھا وہ ہے کی بیویوں میں اللہ کے میں اس وقت کچر میوہ نہ تھا اور کچر تھا کہ وہ رزق تھا جو خدا سے خدیب کو دیا سو جب لکھا اور سو حرم کر سے باہر نکالا تاکہ اسکو مل میں قتل کرین تو کہا خرمیہ سے کچر جو زور دکر کعت نماز

خریمہ بن جریج

اسکی کنیت ابو عبداللہ سے سلمی ہے روایت کی ہے اس سے اسکی بہائی حبان بن جریج نے لکھا جاتا ہے وہ جان میں جریج اساتذہ زبیر جیم اور جرم زاک کے بعد اسکو یاد سے کہا ہے یہ عبدالغنی نے لکھا کہ ان لفظی نے ساتھ زبیر جیم کے اور سکون زاک کے اور جان ساتھ زبیر جیم لفظ اند تشدید باد کے

خریمہ بن آخرم

اسکا ہجوہ بیضا کر کا ہے وہ فاک کا اسدی سے لکھا کیلے شامیوں میں اور بعضوں نے کہا کو فیوین روایت کی ہے اس سے ایک جاعت نے۔

خبیب بن علی

انصاری سے اس سے سے حاضر تھا جنگ بدر

اور قتارہ جنگ صحیح میں سنہ تین میں سودی لکھے اسکو کے میں پس خرمیہ اسکو عمارت میں عام لکھا اولاد نے اور غریبے قتل کیا تھا عمارت کا ذکر گردن جگر بدر کے سو خرمیہ اسکو اسکے بیوں نے لکھا اسکو قتل کرین یعنی اپنے باپ کے قصاص میں سو کچر بدت وہ ان کے پاس قید رہا پھر سولی چڑھایا انہوں نے اسکو تعیم میں کہ ایک جگہ سے خارج حرم کر سے اور وہ اول ہے جو اسلام میں سولی دیا گیا روایت کی اس سے عمارت بن برصانے اور صحیح بخاری میں مردی سے کہ خرمیہ نے عمارت کی ایک بیٹی سے اسے لکھا لکھا کہ اس سے زبیر زاک کو بال سیوے سو خرمیہ اسکو بے کو کچر اور اس سے غافل تھی سو اس نے لکھا اپنی ران پر ہٹلادیا لکھا لکھا اس کے ساتھ میں تھا سو اسکی ران دیکھ کر سخت گہرائی کہ خرمیہ اسکا انڈر اسکے چہرے میں بچا پاسو کھا خرمیہ نے لکھا لکھا خون کرتی ہے کہ میں اسکو قتل کر دوں میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا سو اس عورت نے کہا تم سے اللہ کی کہ میں نے کبھی کوئی قیدی نہیں دیکھا جو بہتر ہو خرمیہ سے قسم ہے اللہ کی بیشک پائین نے اسکو لکھا دن سو وہ کہانے لکھا کے کچر سے جو اس کے ساتھ میں تھا اور بیشک وہ البتہ بند ہوا تھا وہ ہے کی بیویوں میں اللہ کے میں اس وقت کچر میوہ نہ تھا اور کچر تھا کہ وہ رزق تھا جو خدا سے خدیب کو دیا سو جب لکھا اور سو حرم کر سے باہر نکالا تاکہ اسکو مل میں قتل کرین تو کہا خرمیہ سے کچر جو زور دکر کعت نماز

پڑھ لوں تو اُنہوں نے اُسکو چوڑا اُس نے دور رکھتے
 نماز پڑھی پھر کہا غیب سے قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی
 یہ بات کہ تم گمان کرو گے کہ مجھکو گہرا ہٹ اور بھاری
 سے تو میں زیادہ نماز پڑھتا پھر کہا ابھی گن رکھ اُن
 کو عدد کو اور قتل کر اُن کو جدی جدی اور نہ چھوڑا
 میں سے کسے کو اور یہ کہا سو میں کچھ پروا نہیں کرنا
 جبکہ مارا جاؤں مسلمان جس سیلو پر ہوا اللہ کی رائے
 ہے لیٹا میرا اور یہ مرنے میں راہ میں سے اگر
 چاہے تو برکت کرے اُسے اوپر جو زدن اعضا کے ٹکڑے
 ٹکڑے ہوئے ہیں اعضا متفرق کے اور تھا غیب
 جسے سنت کی ہیں در کھین و اسے ہر اُس مسلمان
 جو مال اچھا سے بنا دے کر۔

خنیس بن حذافہ خنیس بنی اعدا کا
 سہی قرشی تھا خاندان فصیحہ کا جو میثی ہے عمر فاروق کی
 پہلے حضرت کے نکاح کرنے سے حاضر ہوا جبکہ مریم
 پر اُحد میں سو نکلا پھر گیا مدینے زخم سے اور نبین پہنچے
 کوئی اولاد اسکی خنیس صغر سے ۱۲

ابو خراش ابو خراش حداد اسلمی صحابی خراش
 سائبہ بن خراشہ و تحفیف را ادر سین کے سے
 اور حداد ساتھ رہا اور سکون قلال اور فقر را کے سے
ابو خلاد - ابو خلاد ایک مرد ہے صحابہ
 میں سے کہا ابن عبد اللہ نے کہ نبین واقع ہوا
 اُس کے نام پر اور نہ اسکی نسب پر حدیث اُس کے پسر
 یحییٰ بن سعید کے سے ابو فردہ سے اُس نے روایت
 کی خلاد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلو اللہ علیہ وسلم نے

کہ جب دیکھو تم کسی مومن کو کہ دیا گیا ہو یہ رغبتی دینا
 اور کم بولنا تو اُس سے قریب ہو نہ سو سہلے کہ وہ محنت
 سکھایا جا تا ہے اور دوسری روایت میں بھی مثل اسکی
 سے لیکن حدیث بیان ابو فردہ اور ابو خلاد کے ابو مریم سے
 اور یہ صحیح تر ہے۔

فصل سے تابعین کے بیان میں

حُثْمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَ حُثْمَةُ بَنِي
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَادَهُ بَنِي ابوسبرہ کا جعفی ہے اور ابوسبرہ
 کا نام یزید بن مالک ہے اور حُثْمَةُ کہا تابعین سے
 تھا فوت ہوا پہلے ابو وائل سے سماعت کی ہے
 اُس نے اور ابن عمر وغیرہ سے اور اس سے اعمش اور
 منصور اور عروہ بن مرہ نے وارث ہوا دو لاکھ مال
 کا سو خرچ کیا سب مال کو عالمون پر خیرتہ ساختہ زبر
 خا اور سکون یا کے سے جسکے تلوے دو نقطو ہیں اور زبر
 ث سد نقطہ والی کی ہے اور سبرہ ساختہ زبر سین مہلہ
 اور سکون با موحده کے سے جسکے نیچے ایک نقطہ ہے

خالد بن معدان و خالد بنی سعدان
 ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی سے کلاعی
 اہل محس سے تھا و س نے کلمات کی ہے میں نے
 حضرت صل اللہ علیہ وسلم کے ستر اصحاب سے اور
 تھا شام کے ثقات سے فوت ہوا طرس
 میں ۳۱۵ء ایک سو چار میں اور معدان تھا
 زبریم اور سکون عین اور تحفیف دال ہے نقطہ کے بحر
خالد بن عبد اللہ خالد بنی عبد اللہ کا ہے

واسطی طحان روایت کی ہے اوس نے حصین وغیرہ سے
 غنا خدا کے برگزیدہ نیک بندوں میں سے کہا جاتا
 کہ اوس نے خرید اپنی جان کو خدا سے تین بار پس خیرات
 کی اُس نے چاندی بقدر تول اپنی جان کے فوت
 ہوا سئلہ ایک سو ستر تین اور بعض نے کہا کہ ایک سو
 بیاسی ہیں اور باقی پیدائش اُسکی نسل ایک سو تین
خارجہ بن زید وہ خارجی بٹیا زید کا ہے وہ
 بیٹا ثابت کا انصاری سے مدنی تابعی سے علل القدر
 پایا ہے اوس نے زمانہ عثمان کا ہے اور سماعت کی
 اپنے باپے اور اُس کے سوا اور اصحاب سے بھی اور
 وہ ایک مدینہ کے سات نقباء ثابت سے
 ثقہ روایت کی ہے اُس سے زہری نے فوت
 ہوا ۹۹ نہ نناؤمی سن۔

خارجہ بن صلیت وہ خارجی بٹیا صلیت کا
 برجمی برجم سے اور وہ بنی تمیم سے ہے تابعی سے
 روایت کی اُس نے ابن مسعود سے اور اپنے چچا
 اور اُس سے شعبی نے حدیث اُسکی نزدیک اہل کوفہ
 کے سے۔

خشف بن مالک وہ خشف بٹیا مالک کا

کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ اور چچا سے
 اور عمر اور ابن مسعود سے اور اُس سے زہری نے
 توثیق کیا گیا ہے خشف ساتھ زہری کا اور سکون
 شین معمر اور فار کے سے۔

ابو خزیمہ وہ ابو خزیمہ بٹیا عمیر کا ہے
 ایک حارث بن سعد کی اولاد سے روایت

کی ہے اُس نے اپنی باپ سے اور اس سے زہری نے
 تابعی سے خزیمہ ساتھ زہری کا اور ان کے سے

ابو خالد وہ ابو خالد خالد سے
 بٹیا دینار کا تمیمی ہے سعدی ہے بصری ہے دوزی
 ثقات تابعین سے روایت کی ہے اُس نے انس سے
 اور اُس سے دکنج نے غلدہ ساتھ زہری کا اور سکون

لام کی ہے۔
ابن خطل وہ ابن خطل تمیمی ہے مشرک حکم
 حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن فوج مکہ کے ساتھ
 قتل کرنے اُسکے کے پس قتل کیا گیا خطل ساتھ
 زہری کا اور زہری کا مہملہ کے ہے۔

فصل سے صحابہ عمورتون کے

بیان میں

خدیجہ بنت خویلد وہ بانجہ مہنوں کی
 خدیجہ بٹیا خویلد بن اسد کی تشریف معی نکاح میں
 ابی طالب بن زہرا کے پہ نکاح کیا اوس سے عتیق کا غلظہ
 پہ نکاح کیا اوس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

اور خدیجہ کی عمر اس وقت چالیس سال کی تھی
 اور کچھ اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر اس وقت
 پچیس سال کی تھی اور نہین نکاح کیا تھا حضرت
 نے پہلے اُس کے کسی عورت سے اور نہ نکاح کیا

اور اُس کے کسی عورت سے پہلے نکاح نہ کیا۔ اور
 وہی ہیں جو پہلے پہل ایمان لائیں ساتھ حضرت کے
 اول سب خلقت کر سب مردوں اور عورتوں کے

۹۰
 صحیح بخاری
 جلد ۱۰
 باب ۱۰
 فی مناقبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خالد تحفیف ذال معجزہ کے ہے۔

اِمْرُ خَالِد - وہ مان ہے خالد بن سعید
بن عامر کی اموی شہور سے ساتھ کنیت اپنی کے
پیدا ہوئی حبش کی زمین میں اور لائمی گئی مدینے
میں اور حالانکہ وہ چھوٹی تھی پہر نکاح کیا اوس سے
زمر بن عوام نے روایت کی اوس سے چند
لوگوں نے -

حرف دال

فصل ۱۱ صحابہ کے بیان میں

دُخیا کُلی۔ وہ درجہ ثناء خلیفہ کا ہے
کُلی کبار صحابہ سے حاضر تھا جنگِ اُحد میں اور
اُس کے بعد کے جنگوں میں بھی اُس کو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے طرفِ قیصرِ روم کے ایام
صلح میں چھ سالِ ہجری میں پسِ ایمان لایا
ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قیصر اور
انکار کیا اُس کے خاص لوگوں نے پھر
بھی بے ایمان ہو گیا اور یہ وجہ کُلی بھی ہے
جبکی صورت میں جبریل اترتا تھا اور انشام
میں اور زندہ رہا معاویہ کے زمانے میں روضۂ
لی سے اُس سے چند تابعینؓ وجہ ساتھ زیرِ
دال اور سکونِ ماہملہ کے اور ساتھ یا کے صح
بیکے تھے دو نقطے میں اسطرح روایت کی ہے اکثر
اہل حدیث اور لغت نے اور بعض نے کہا
ساتھ زمر کے۔

اور تمام اولاد حضرت کی انہیں کے پیٹ سے
ہو سوائے ابراہیم کے کہ وہ ماریہ کے پیٹ سے
خواتین کے مین ہجرت سے پہلے پانچ سال
اور بعض نے کہا چار سال اور بعض نے کہا تین سال
اور تین گندے نبوت سے دس سال اور غریب
کی عمر پینٹ سال کی تھی اور مین ساتہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپیس سال اور دن جوئی
تھوچ مین ۔

خولہ بذت حکیم دو خولہ بی بی ہے حکیم کی بی بی
عثمان بن مظعون کی تہی عورت فیک بزرگ
روایت کی اس سے ایک جماعت نے ۔

خولہ بنت ثامر وہ خولہ بنتی ثامر کی ہے
انصاری حدیث اسکی نزدیک اہل مدینہ کے
ہے روایت کی ہے اُس سے نعمان بن عیاض
زر قی نے اور بعض نے کہا وہ خولہ بنتی قیس کی
ہے جو میثاق ہے اولاد مالک بن بخار کا اور ثامر
قیس قیس کا اور وہ درود رہن -

خولہ بنت قیس وہ غلامی تیس کی ہے
جہنی حدیث اس کے نزدیک اہل مدینہ کے ہے
روایت کی اُس سے نعمان بن حریز و سفیان
حسن ابنہ خدام یہ غلامی خدام بن خالد
کی ہے انصاری ہے اسدی ہے حدیث اہلی
مدنیوں میں ہے روایت کی ہے اُس نے ابو
اوزاعہ و غیرہ سے غلامی اس کے زبیر و ابو سکونہ
نوف و ادریس کی فقط کے ہے اور خدام سے حدیث

۵۱
مجموعہ سائنس
ماہنامہ سائنس
ایک سہ ماہی
پاکستان
کراچی
فرمان اور
پاکستان اور
پاکستان اور

ابن الدرداء وہ ابو درود اعوج میرٹھا کا نام
انصاری خزر جی مشہور ہے ساتھ کثرت انبی
اور درود اسکی بیٹی ہے موخر سے سلام اسکا تہوڑا
وہ اپنے گہر والوں سے عیسیٰ سلام لایا اور خوب
ہوا اسلام اسکا اور تہا فقیہ اور عالم اور حکیم
سکونت کی اس نے شام میں اور فوت ہوا دمشق
میں سکنہ تیس ہجری میں۔

فصل ہے تابعین کے بیان میں

داؤد بن صالح۔ وہ داؤد بن
صالح بن دینا ہے کچھ فروش غلام آزاد عمر بن عثمان بن عفان
مدنی روایت کی ہے اسے سالم بن عبداللہ سے اور
اپنی ماں اور باپ سے۔

داؤد بن حصین۔ وہ داؤد
بیٹا حصین ہے غلام آزاد عمر بن عثمان بن عفان
کا روایت کی ہے اس نے عکرمہ سے اور اس سے
مالک وغیرہ نے فوت ہوا ۳۵ھ اکیسویں ہجری میں
بہتر سال کی عمر میں۔

ابن دلیج۔ وہ منہاک بن فریر زہبی
ہے اس کی حدیث مصر یون میں ہے روایت
کی ہے اپنے باپ سے دلیج سے ساتھ زہری کے
منسوب صحیفہ دلیج اور وہ پنا ہے مشہور ہے
لوگوں میں اور فریرز ساتھ زہری اور سکون یا اور پیش
را اور زہری ہے۔

ابوداؤد کو فی وہ ابو داؤد نفعی

بیٹا عمارث کا انما سے کو فی روایت کی ہے اور
عمران بن حصین اور ابو برزہ سے اور اس سے ثوری
اور شریک نے ترک کیا ہے اسکو اہل حدیث نے ہنا
رفض کرتا وسطی اور کے ذکر ہے کتاب العلم میں۔

فصل ہے صحابی عورتوں میں

افردہ ۱۔ وہ ام دردا ہے اس کا نام
خیرہ سے بیٹی ہے ابو درود کی منسوب ہے طرف
قبیلہ اسلم کے اور وہ بیوی ہے ابو درود کی تہی ہجری
صحابیہ اور عقل والی عورتوں سے اور صاحب
راے کی اور میں ساتھ عبادت اور قربانیوں کے
روایت کی ہے اس سے ایک جماعت نے اور
فوت ہوئی ابو درود سے پہلے دو سال شام میں غمان
کی خلافت میں۔

حرف ذال

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

ابودرغفاری وہ ابو زہد
بن جنادہ ہے اور وہ مشہور علماء اصحاب اور ائمہ
زائد ہیں اور مہاجرین سے ہے اسلام لایا ابتدا
میں کے میں کہا جاتا ہے کہ وہ پانچواں ہے اسلام
میں پہرہ طرف قوم انہی کی پس شہر ارمزدیک
ان کے بیان تک کہ آیا مدینہ میں پس حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے پہا

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

نے سہواں ساتھ زیریں پہلے کے ہے اور کہا جاتا ہے
ساتھ زبر کے اور سکون میں اور تحفیف و اوکے
اور ساتھ لہام کے اور زبر ساتھ زبر زنا اور زبر
بائوحدہ کے ہے اور کہا بعض نے ساتھ پیش
زنا اور زبر با کے اور یہ رفاء ماسون سے صفیہ کا
جوبی بی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی

رفاعہ بن عبد المنذر وہ
رفاعہ بن عبد المنذر کا ہے انصاری سے اُسکی کنیت
ابو لبا ہے اور عنقریب آدیکھا ذکر اُسکا صرف
۴۴ مین -

رویع بن ثابت وہ ثبابت کا ہے وہ بٹیا
سکن کا انصاری سے گنا جاتا ہے مصریوں میں
امیر کیا تھا اُسکو معاویہ نے اوپر طرابلس مغرب کے
سگنہ چھپا لیس میں فوت ہوا برقمین اور
بعض نے کہا شام میں روایت کی اوس سے
حنش بن عبد اللہ وغیرہ نے روایع تصغیر سے
رائع کی اور حنش ساتھ زبر جاہلہ اور زبر نون
اور شین معجہ کے ہے۔

رکان بن عبد یزید وہ رکان بن
عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب قرشی تھا
سخت زبر سب لوگوں سے اُسکی حدیث حجازیوں
میں سے زندہ رہا عثمان کے زمانے تک اور بعض
نے کہا کہ فوت ہوا ۳۲ھ میں بایلیس میں زنا
کی ہے اوس سے ایک جماعت نے زکا
ساتھ پیش را اور تحفیف کان اور نون کے ہیں

ربیع بن ربیع وہ لبا ہن ربیع ہن
ہے کاتب حدیث اُسکی مصریوں میں سے روایت
کی ہے اوس سے قیس بن زہیر نے انسیدی ساتھ
پیش ہمزہ اور زبر میں اور شدید یا اول اور سرک ہے

ربیع بن کعب وہ ربیعہ بنیہ کعب کا
کنیت اُسکی ابو فراس ہے اسلمی سے گنا گیا اہل مدینہ
میں اور تنہا اہل صفین سے اور کہا جاتا ہے اُسکو
خادم حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ رادہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے قدیم سے اور نہیں جواہر تاتا تھا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سفر میں نہ حضر میں
فوت ہوا سنہ تریستہ ہجری میں روایت کی سے
اُس سے جماعت نے۔

ربیع بن حارث وہ ربیعہ بن حارث بن
عبد المطلب بن ہاشم بنیہ سے حضرت کرجا کا
اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحبت تھی
اور روایت فوت ہوا ۳۲ھ میں عیسیٰ بن عمر
فاروقی کی خلافت میں اور یہی ہے جسکو حضرت
نے فتح مکہ کے دن فرمایا تھا کہ اول خون جو میں
معاف کرتا ہوں خون ربیعہ کا ہے جو بنیہ سے
حارث کا اور اُس کا میان یوں سے کانا گیا تھا
ربیعہ بن حارث کا کفر کے زمانے میں
جسکا نام آدم تھا سو معاف کیا حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے ہلا اُسکا اسلام میں۔

ربیعہ بن عمرو وہ ربیعہ بنیہ کا ہے
جوشی کہا وادی نے کر قتل کیا گیا ربیعہ بن عمرو

۴۵
رویع بن ربیع
بنی ہاشم
۴۶
روایت کی ہے
۴۷
روایت کی ہے
۴۸
روایت کی ہے
۴۹
روایت کی ہے
۵۰
روایت کی ہے
۵۱
روایت کی ہے
۵۲
روایت کی ہے
۵۳
روایت کی ہے
۵۴
روایت کی ہے
۵۵
روایت کی ہے
۵۶
روایت کی ہے
۵۷
روایت کی ہے
۵۸
روایت کی ہے
۵۹
روایت کی ہے
۶۰
روایت کی ہے
۶۱
روایت کی ہے
۶۲
روایت کی ہے
۶۳
روایت کی ہے
۶۴
روایت کی ہے
۶۵
روایت کی ہے
۶۶
روایت کی ہے
۶۷
روایت کی ہے
۶۸
روایت کی ہے
۶۹
روایت کی ہے
۷۰
روایت کی ہے
۷۱
روایت کی ہے
۷۲
روایت کی ہے
۷۳
روایت کی ہے
۷۴
روایت کی ہے
۷۵
روایت کی ہے
۷۶
روایت کی ہے
۷۷
روایت کی ہے
۷۸
روایت کی ہے
۷۹
روایت کی ہے
۸۰
روایت کی ہے
۸۱
روایت کی ہے
۸۲
روایت کی ہے
۸۳
روایت کی ہے
۸۴
روایت کی ہے
۸۵
روایت کی ہے
۸۶
روایت کی ہے
۸۷
روایت کی ہے
۸۸
روایت کی ہے
۸۹
روایت کی ہے
۹۰
روایت کی ہے
۹۱
روایت کی ہے
۹۲
روایت کی ہے
۹۳
روایت کی ہے
۹۴
روایت کی ہے
۹۵
روایت کی ہے
۹۶
روایت کی ہے
۹۷
روایت کی ہے
۹۸
روایت کی ہے
۹۹
روایت کی ہے
۱۰۰
روایت کی ہے

فصل تابعین کے بیان میں

ابورجلہ۔ وہ ابورجاء عمران بنیائیم کا ہے عطاروی مسلمان ہوا حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں وہیت کی ہے اوس نے عمر فاروق اور علیؓ وغیرہ سے اور اس سے بہت خلق نے تھا عالم عامل بڑی عیالات تھاقاری حراسہ ایک سو پچیس میں **ربیع بن ابی عبد الرحمن** وہ ربیع بنی ابوعب الرحمن کا ہے تابعی ہے بزرگ قدر والا ایک ہی فقہامدینہ سے اتفاق ہے اوپر اسکے عمار کی اُس نے انس بن مالک اور سابق بن زید سے روایت کی ہے اُس سے ثوری اور مالک بن انس نے فوت ہوا سنہ ایک سو پچیس ہجری میں **ابورافع** وہ ابورافع بن حقیق ہوا اس کا نام عبد اللہ یہودی ہے تاجراہل حجاز کا اُس کے واسطے ذکر نما معجزات میں براء کی حدیث میں حقیق سامعہ پیش جامہ اور زرقاف اول اور سکون ہائے جو **رعل بن مالک** وہ رعل بن مالک بن عون ہے اون لوگوں میں سے جن کے واسطے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے دعا قبول ہوئی اور انکو لعنت کی اسوہے کہ انہوں نے قاریوں کو قتل کیا رعل ساتھ زیر راہ اور سکون عین ہلکا

فصل صحابی عورتوں میں

ربیع بنت معوذہ وہ ربیعہ بیٹی ہے

ابورافع اسلمہ وہ ابورافع اسلم

غلام آزاد ہے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کا غالب ہوئی اُس پر کنیت اُس کی تھا قبطی اور تھا مالک عباس کے سو بہرہ کر دیا عباس نے وہ غلام حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کو پھر حبیب خوشی سنی حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کا تو اسکو آزاد کر دیا اور تھا مسلمان ہونا اسکا پہلے جنگ بدر سے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تھوڑی مدت

ابورمثہ

وہ ابورمثہ رفاعہ بنیائیم کا ہے تہی ہے لمر القیس بن زید مناة بن تمیم کے ادائے اور اسکے نام میں بہت اختلاف ہے سو کہا گیا ہے جو چنے ذکر کیا اور بعض نے کہا عمارہ بن میثرب اور کل نام ہے اور بعض نے کہا کچا اور آیا پاس حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باپ اپنے کے اور گنا گنا ہے کو فیون میں روایت کی اوس سے ایاد بن لقیط نے روایت ساتھ زیر راہ اور سکون میں اور ثار مشلتہ کے ہے

ابورزین

وہ ابوزرین بن لقیط بن عامر بن صبرہ ہے عنقریب آویگا ذکر اس کا پھر حرم کو **ابوریحانہ** وہ ابوریحانہ بن شمعون بن یزید قرظی ہے الفسادی اوکا ہم شتم ہے اور اور کہا جاتا ہے اسکو غلام آزاد حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کا ریحانہ اسکی بیٹی تھی اور تھا وہ بزرگ سے رغبت دنیا سے انزا شام میں روایت کی ہے ایک جماعت

ابورافع اسلمہ وہ ابورافع اسلم غلام آزاد ہے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کا غالب ہوئی اُس پر کنیت اُس کی تھا قبطی اور تھا مالک عباس کے سو بہرہ کر دیا عباس نے وہ غلام حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم کو پھر حبیب خوشی سنی حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کا تو اسکو آزاد کر دیا اور تھا مسلمان ہونا اسکا پہلے جنگ بدر سے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تھوڑی مدت

مین شد بحری بن یحییٰ بن عمر بن
زید بن خطاب وہ زید بنی خلدی کا
 عدوی قرشی سپاہی ہے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور تھا وہ
 بڑا عمر سے اور وہ مہاجرین اولین میں تھے اسلام
 لایا پہلے عمر سے موجود تھا جنگ بدر میں اور اس کے
 بعد سب جنگوں میں اور قتل ہوا دن جنگ بمامہ
 کے صدیق اکبر کی خلافت میں روایت کی ہر اس کے
 عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ -

زید بن سہل وہ زید بن سہل ہے
 اور مشہور ہے ساتھ کینت ابو طلحہ کے آدمی کا ذکر
 اس کا حرف طارین -

زید بن عوام وہ زید بن عوام ہے ابو عبد
 اس کی کینت ہر قرشی ہے اور اس کی بان صفیہ ہے
 بیٹی عبد المطلب کی جو بیوی ہر حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کی اسلام لائی وہ دونوں ابتداء میں اور اس وقت
 اس کی عمر سولہ سال کی تھی سو عذاب کیا اس کو اس کے
 چچا نے ساتھ دہوین کے تاکہ اسلام کو چھوڑ دے
 سو اس نے اسلام کو نہ چھوڑا اور حاضر ہوا سب
 جنگوں میں ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
 شخص وہی ہے جس نے پہلے پیل خدا کی راہ میں
 تلوار کھینچی اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور وہ ان دنوں
 اصحاب میں سے ہر جنگ کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے بہشت کی خوشخبری دی - تھا سفید رنگ نہ لانا
 قدر والا گوشت کا کچھ ہلکا - اور کہا جاتا ہے کہ تھا

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے گہر والوں پر
 اس کے گرد کیا اس نے احسان حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کا طرف اپنی پس اس وقت تک حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم طرف خطیم کو سو کہا کہ امی چاہیے
 گواہ رہو کہ زید بنی امیہ ہے وہ میرا وارث ہے اور
 میں اس کا وارث ہوں ہو گیا یہ حال کہ بلا
 جانا تھا زید بنی امیہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان تک
 کہ آیا اسلام اور او تر یا یہ حکم

ادعواکم لا باء ہم ہوا قسط عند اللہ یعنی بلاؤ
 ان کو بتیلا اپنے یا پون کا یہ زیادہ انصاف ہے
 نزدیک اللہ کے پیر کہا گیا اس کو زید بنی امیہ
 کا اور وہ اول ہے جو مسلمان ہوا مردوں سے
 ایک تین اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس سے
 دس سال بڑے متھے اور بعض نے کہا سبیل
 اور نکاح کر دیا اس سے ان حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد ام ایمن کا سو پلا
 ہوا اس کے پیش سے اسامہ پہر نکاح کیا ازینہ
 بیٹی جھیش کی سے اور کہا جاتا تھا اس کو محبوب
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں نام لیا خدا
 نے قرآن میں کسی صحابی کا سوا اس کے فرمایا اللہ
 نے فلما قضی زید منہا وطرا زوج نکھا
 یعنی جب نے اس کی اپنی حاجت پوری کی تو
 تھے وہ تیرے نکاح میں دی روایت کی ہر اس کے
 اس کے بیٹے اسامہ وغیرہ نے اور مارا گیا جنگ موتہ
 میں اور حالانکہ وہ سردار تمام لشکر کا جادو

روایت کی ہے اُسے ابن عمرؓ سے اور اس سے
سعد اور عمار بن زیدؓ سے ثقہ ہے۔

زیاد بن کسیب وہ زیاد بیٹا

کسیب کا جو عدوی ہے گناہ کا ہے بصریوں میں
تابعی ہے روایت کی ابو بکرہ سے کُتیب صغریٰ

زہرہ بن معبد وہ زہرہ بیٹا عبد

کلبہ ہے اسکی کنیت ابو عقیلؓ ساتھ زہر بن کزخی
ہے مصری سماعت کی اُسے اپنے دادا حبیب نامی

روایت کی جو اس سے جماعت نے اور اکثر
حدیث اسکی پاس اہل مصر کے ہو۔

زہیر بن معاویہ وہ زہیر بیٹا

معاویہ کا ہے اسکی کنیت ابو خثیمہ ہے جعفری ہے
کو فی ہے سکونت کی اُسے جزیرہ میں تھا حافظ

ثقة ثابت سماعت کی اُسے ابو اسحاق ہمدانی
اور ابو زبیر سے روایت کی جو اس سے اسکے باپ

سبارک اور یحییٰ بن یحییٰ وغیرہ نے واسطے اسکے
ذکر ہے زکوة میں فوت ہوا سن ۱۲۸ھ ایک سو چوبیس

ذمیل بن عباس روایت کو ہے

اُسے اپنے غلام آزاد غروہ نے اور اُس سے زید
بن ہاد نے اُسین کچھ کلام ہے۔

زہری وہ منسوب ہے طرک زہرہ بن

کلاب کی جو مشہور ہے ساتھ نبیؐ کو طرف
انکی ۵۰۰۰ ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن

شہابؓ کا ایک شخص ہے فقہار اور محدثین اور شہو
علماء تابعین سے مدینہ میں جو مشاہیر الیہ ہے

فنون علم شریعت میں سماعت کی ہے چند اصحاب
سے روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے اُنہیں

سے قتادہ اور مالک بن انس ہے۔ کہا عمر بن العزیزؓ

نے کہ نہیں جانتا میں کسی کو زیادہ تر عالم اُس سے
ساتھ سنت ماضی کے کہا گیا مگر اُس سے کہ تو نے

زیادہ تر عالم کس کو دیکھا اُس نے کہا کہ ابن شہابؓ

کو کہا اُس سے کہ پر کسکو کہا ابن شہابؓ کو۔ کہا پر
اُس کو کہا ابن شہابؓ کو فوت ہوا رمضان میں

سن ۱۲۸ھ ایک سو چوبیس ہجری میں۔

زمر بن حذیفہ وہ زمر بن حبیب بن اوجیم

اسدی کو فی ہے زندہ رہا کوفہ کے زمانے میں ساٹھ
سال اور اسلام میں ہی ساٹھ سال اور وہ کاتب

اور مشہور قاریوں کو ہے عبد اللہ بن مسعودؓ کے اصحاب
میں سے سماعت کی ہے اس نے عمرؓ سے اور روایت

کی ہے اس سے بہت خلق نے تابعین وغیرہ سے
زر ساتھ زمر زرارہ تشدید مار کے ہو اہل بیت

ساتھ پیش مہملہ اور زمر باند ایک نقطہ والی کے
اور سکون یا اور ثنیدین نقطہ دار کے ہو۔

زرارہ بن اوفی وہ زرارہ بیٹا ابی

کلبہ ابو حاجب حشری قاضی بصری کا روایت کی
ہے اُسے ایک جماعت اصحاب سے انہیں کو ہے

ابن عباسؓ کا روایت کی اُسے اس سے کہ ایک
مرد حضرت حبیب اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کے

نزدیک بہت محبوب کون عمل ہے حضرت حبیب اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ حال پر تحمل ہے کہا یا حضرت

کیا ہے حال مرثعل کا فرمایا گما صاحب قرآن ہو کہ
 شروع کرتا ہے قرآن کو اصل سے یہاں تک کہ ختم
 کرتا ہے اسکو پھر شروع کرتا ہے اسکو اول سے
 روایت کی ہے اس سے قنودہ اور عوف نے اور البتہ
 اُسے امامت کی سو بڑی ہی یہ آیت فاذا انقرف
 الناقور پیر آہ ماری اور مرگیا سنہ ۲۸۰ھ
 ہجری میں ولید بن عبد الملک کے زمانے میں حضرت
زید بن خالد وہ زیاد بنیہ کا ایک
 اسکی کنیت ابو غیر ہے اسدی کو فی تابعی ہے
 سماعت کی اسے عمر اور علی سے روایت کی ہو اس
 بہت خلق نے اُن میں سے شعبی ہے حدیث سنا ہے
 پیش رو اور زبر حال اور سکون یا اور راو کہ ہے
زید بن اسلم وہ زید بنیہ اسلم کا
 اسکی کنیت ابو اسلم ہے غلام آزاد ہے امیر
 بن خطاب کا مدنی ہے اکابر تابعین سے سماعت
 کی ہے اُسے ایک جماعت اصحاب سے روایت
 کی ہے اُس سے ثوری اور ایوب سختیانی
 اور مالک اور ابن عیینہ نے فوت ہوا سنہ ۳۰۰ھ
 ایک سو چہتریس میں - ۴۰ھ
زید بن طلحہ وہ زید بنیہ طلحہ
 کا ہے روایت کی اُس سے سلم بن صفوان
 زرقی نے روایت کی مالک نے حدیث اسکی حلیہ
زید بن یحییٰ وہ زید بنیہ یحییٰ کا ہے
 دمشق روایت کی اُسے اذاعی سے اور اُسے
 احمد اور دارمی نے ثقہ ہے۔

ابو زید وہ ابو زید بنیہ اسلم کی ہے غلام آزاد
 حکیم بن حرام کا طبقہ دو کرمین تابعی ہے کہ
 کا سماعت کی ہے اُسے جابر بن عبد اللہ سے
 روایت کی اُس سے بہت جماعت نے فوت ہوا
 سنہ ۲۰۰ھ ایک سو پچیس ہجری میں -

ابو زید اے عئید اللہ بنیہ عبد الکیم رازی کا
 سماعت کی ہے اُسے بہت خلقت سے روایت
 کی ہو اُس سے عبد اللہ بن احمد بن حنبل وغیرہ نے
 تھا امام حافظ مضبوط ثقہ عالم حدیث کا عارف
 مشائخ اور جرح اور تعدیل کا پیدا ہوا سنہ ۲۰۰ھ
 ہجری میں اور فوت ہوا نے میں سنہ ۲۷۰ھ

فصل ہے صحابی عورتوں میں

زینب بنت جحش وہ بنت جحش
 مان ہے مومنون کی اور اسکی مان امیہ بنتی
 عبد المطلب کی جو پہوپی ہے حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کی اور بتی وہ زید بن حارثہ کے نکاح میں جو
 غلام آزاد ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پسر
 اُسے اسکو طلاق دی پھر نکاح کیا اُس سے
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اول ہے
 جو فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی
 سے بعد آپ کے ادا سکا نام برہ تھا سو نام رکھا
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا زینب
 کہا عاتشہ نے اُسکے مل میں اور بتی کوئی
 عورت بہتر اُس سے دین میں اور نہ زیادہ ڈنڈہ

۲۱

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

نصف

بن عجرہ ہے انصاری سالم بن عوف کی اولاد
ہو گیا ہے۔

حرف سین

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

سعد بن ابی وقاص وہ محدث

بیٹا ابی وقاص کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق

ہے اور نام ابو وقاص کا مالک بن حبیبہ زہری

ہے قرشی اُن انصاری میں سے جو جنگ حضرت

امہ علیہ وسلم نے بہشت کی بخیری ہوئی مسلمان

ہوا ابتدا میں شہر برس کی عمر میں

اور کہا کہ میں تیسرا تھا اسلام میں اور میں وہ ہو

جس نے پہلے پہل خدا کی راہ میں تیرہ بیٹے کا خیر ہوا

سب جنگوں میں ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ

کے تھا۔ وہ معقول عا دوالا مشہور ساتھ اس کے

خوف کیا جاتا تھا اسکی دعا سے اور امید واری

کی جاتی تھی واسطے مشہور ہوئے اجابت دعا کی

کے نزدیک انکی اور یہ اس سبب سے کہ حضرت صلی اللہ

وسلم نے اُنکی حق میں دعا کی تھی کہ ابھی رست کہہ

اُنکے تیر کو اور قبول کر اُسکی دعا کو اور جمع کیا

اُسکے اور نبی کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے

مان باپ کو سوزایا واسطے ہر ایک کے دونوں کے تیرا

میرا مان باپ تجھے قربان اور نہیں فرمایا یہ واسطے

کسی کے سوا جو ان دونوں کے تھا پست قدم جسم پر بہت بال تھا

اس سے اور نہ بہت سچی بات میں اور نہ بہت

سلوک کرنے والی برادری سے اور نہ بہت غیرت

کرنے والی اور نہ سخت تر تواضع کرنے والی اُس

عمل میں کہ تصدق کرتی ساتھ اُسکے اور قربت

چاہتی ساتھ اس کے طرف اللہ کی یعنی ان علو

میں وہ سب عورتوں سے بہتر تھی فوت ہوئی

میں سترہ ہجری میں اور بعضوں کا کہ اکیس میں

اور اسکی عمر تیرہ سال کی ہو روایت کی ہر اس کے

عائشہ اور ام حبیبہ وغیرہ نے روایت کی ہے

زینب بنت عبد اللہ وہ زینب

بنت عبد اللہ بنسہ معاویہ سے بھی ثقیف میں

ہے بی بی ہے عبد اللہ بن مسعود کی روایت کی

اُس سے اُسکے خاوند نے اور ابو سعید اور ابو ہریرہ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا

زینب بنت ام سلمہ وہ زینب

بنتی ام سلمہ کی ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی تھا نام اُسکا پرہ سو بدل دیا اُسکو

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نام رکھا اُس کا

زینب یہ ہوا فی حبش کی زمین میں تھی عبد

بن زمرہ کے نکاح میں اپنے زمانے کی عورتوں سے

زیادہ ترقیہ تھی روایت کی ہے اُس سے چند نفر

نے فوت ہوئے بعد جنگ حرہ کے۔

فصل ہے تابعی عورتوں کو بیان

زینب بنت کعب وہ زینب بنت

اور وہ اول
جہ جگر خوار
اور نہ نہ
جہ جگر خوار

روایت کی
جہ جگر خوار
جہ جگر خوار

اور اُس سے علقہ وغیرہ نے فوت ہوا نہ دتر

سلمہ بن اکوع وہ سلمہ بنیثاکوع کا
ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے اسلمی مدنی تھا ان
لوگوں میں سے جنہوں نے درخت کے تلے
بیعت کی اور تھا سخت تر اور دلاور تر سب کو
سبکیا وہ چلنے میں فوت ہوا دیکھنے میں شہر
چوہتر میں انسی برس کی عمر میں روایت کی ہے
اُس سے بہت خلوت تھے۔

سلمہ بن ہشام وہ سلمہ بنیثاہشام کا
ہے قرشی سے مخزومی تھا جنت کے مہاجرین سے
اور تھا برگزیدہ اصحاب ان کے بزرگوں سے اور
بہائی ہے ابو جہل کا اور تھا قدیمی اسلام والا
اور عذاب کیا گیا اللہ کی راہ میں اور قید کیا گیا
کے میں اندھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعا
کرتے واسطے انکے اپنی قوت میں ساتھ اُس
جماعت کو کہ دعا کرتے تھے واسطے انکے قوت
میں ضعیف مسلمانوں سے جو سکے میں تھے اور
نہیں حاضر ہوا جنگ بدر میں اسی سبب اور
قتل ہوا دن مرج صیغر کے مسئلہ چودہ ہجری
میں مگر کی خلافت میں۔

سلمہ بن صخر وہ سلمہ بنیثاصخر کا ہے
انصاری بیاضی اور بعضوں نے کہا کہ اسکا نام
سلیمان ہے اور یہ وہی ہے جس نے اپنی عورت
سے ظہار کیا تھا پھر اُس سے جماع کیا اور تباہیت
روئے فالوں میں سے روایت کی ہے اُس

سلیمان بن یسار اور ابن ربیعہ کہا بجاری نے
اور نہیں صحیح ہے حدیث اسکی۔

سلمہ بن حنظل وہ سلمہ بنیثا حنظل کا ہے
اسکی کنیت ابو سنان ہے اور حنظل کا نام مخز
بن عتبہ بن لی ہے گنا گنا ہے بصرہ میں حنظل
ساتھ پیش نیم اور زہار مہملہ اور تشدید بار
موعدہ زیر والی کے اور قاف ہے اور اصحاب
حدیث بار کی زبرد پرستے ہیں۔

سلمہ بن قیس وہ سلمہ بنیثاقیس کا ہے
اشجعی کہا ابو عاصم نے وہ شامی ہے گنا گیا
اہل کوفہ میں روایت کی اُس سے ہلال بن سنان
وغیرہ نے۔

سلمان فارسی وہ سلمان فارسی

ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے غلام آزاد ہے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کا لدا اسکی اصل فارسی سے
ہے زمانہ ہجرت سے اور بعضوں نے کہا بلکہ اسکی اصل
اصہقان سے ہے اُس کا ڈن سے جسکو حجر
کہا جاتا ہے مفر کیا اُسے واسطے طلب دین کے
سو اختیار کیا اُسے اول دین عیسائی کو اور پھر
مکناہوں کو اور صبر کیا اس میں تکلیفوں پر چوائے
پائین پر کڑا اسکو ایک قوم عرب نے سوچا انہوں نے
اسکو داتا یہود کے پروردہ مکان کیا گیا سو
مدد کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو بدل
نماہت میں اور کہتے ہیں کہ وہ کئی اور پر دس
ماکوں کے ماتہ آیا یہاں تک کہ حضرت صلے اللہ

۹۰
نیز حنظل
اشجعی بن حنظل
افغان کے

۹۱
اشجعی بن قیس
ابو عاصم
احق حنظل

۹۲
حجی

سراق بن مالک وہ سراقہ بن مالک کا ہو جو بیٹا ہے جشم کا مدبھی ہے کنانی تھا اترقا قدیمین گنا جاتا ہے اہل مدینہ میں روایت کی اس جماعت نے اور تھا شاعر تعریف کیا گیا فوت ہوا

سفیان بن اسید وہ سفیان بن اسید کا ہے حضرمی ہے شامی روایت کی اس جمیر بن نفیر نے اسکی حدیث حصیون میں ہے اسید ساتھ زبر ہمزہ اور زیر سینک ہو ا یہی ہے اکثر اور دو سہر ساتھ پیش ہمزہ اور زیر سین کے ہو تیسرے ساتھ زبر ہمزہ اور زیر سین کو ہو اور خدا کا

سفیان بن ابی زہیر سفیان بن ابی زہیر کا ہے ازدی شافعی اسکی حدیث حجاز میں ہے روایت کی اس سے ابن زہیر وغیرہ نے **سفیان بن عبد اللہ** سفیان بن عبد اللہ بن زمو اسکی کنیت ابو عمرو ثقفی ہے گنا جاتا ہے اہل طائف میں اور تھا عامل عمر بن خطاب کی طرف سے طائف پر۔

سکین بن زید وہ سنجہ ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے ازدی ہے روایت کی ہے اس سے اسکے بیٹے عبد اللہ نے اسکے واسطے روایت ہو کتاب علم میں سنجہ ساتھ زبر سین اور سکون خارج کر کے ہو اور زبر با کے کے ملے ایک نقطہ ہے۔

سائب بن یزید وہ سائب بن یزید کا ہے اسکی کنیت ابو یزید ہے کنذی ہے

پیدا ہوا ہجرت کو دو سال میں حاضر ہوا حجاز الوداع میں ساتھ باپ اپنے کو اور حالانکہ وہ سات سال کا تھا روایت کی اس سے زہری نے محمد بن یوسف نے فوت ہوا سنہ اسی میں **سائب بن خلاد** وہ سائب بن خلاد کا ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے انصاری ہو خزرج سے فوت ہوا سنہ اربعہ نو ہجری میں روایت کی اس سے ابن خلاد اور عطاب بن یسار نے۔

سویل بن قیس وہ سویل بن قیس کا ہے اسکی کنیت ابو صفوان ہے روایت کی اس سے سماک بن حرب نے اور اسکی کنیت کو فیہم نے

ابو یوسف قین وہ ابو یوسف قین کا ہے رضاعی باپ ہے ابراہیم بن نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکا نام برابر بن اوس ہے انصاری ہے معروف ہو ساتھ کنیت اپنی کے اور اسکی بی بی

جس نے ابراہیم کو دودہ پلایا ام بردہ ہے۔

ابو سعید سعد بن مالک وہ ابو سعید سعد بن مالک کا ہے انصاری ہو خزرجی مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے تھا حفاظ سے جو کہ بہت حدیثیں یاد تھیں اور تھا علمدار اور عقلاء سے روایت کی اس سے ایک جماعت نے اصحاب و تابعین سے فوت ہوا سنہ زبر ہمزہ میں اور دفن ہوا بقیع میں چوراسی برس کی عمر میں خدرہ ساتھ پیش خابجہ اور سکون وال بھلہ کے ہے۔

روایت کی اس سے سماک بن حرب نے

۴

انصاری ہے
خزرجی ہے
ابو یوسف قین کا ہے

۵

الوسعيد بن معلى وهو الوسعيد

حادثہ بظاہر معلوم ہے کہ انصاری ہی رزق ہے
فوت ہوا۔ چوتھے میں چوتھے بر

أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي فَضَالَةَ

بے سعید بیٹا ابو فصحاء کا ہے حارثی ہے انفصاری
اسکا نام اسکی کنیت ہو گنا جاتا ہے اہل مدینہ

میں حدیث اسکی نزدیک حمید بن جعفر کے ہے
انے ماسے زماورن شناسے ساتھ زمرم

کے اور سکون یا رکے اور خون اور مداوہ کے

ابو سلمہ رحمہ اللہ بن عبد اللہ بن اسد
غزوی قاضی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیوی

راہ کا نادن پر سوک تنگ سوا سکی دوسری آگاہی کہ
پتھر لگا سو وہ بھی اندھ ہی ہو گئی روایت کی اس کے

عبداللہ بن عباسؓ نے فوت ہوا اس کے چوبیس مہینے
مدینہ میں اور دفن ہوا بقیع میں۔

[illegible]

۱۲ یہ ترجمہ ہے اے نبی ﷺ کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو اپنا رسول مقرر کیا اور تم پر اس کی رحمتیں جاری فرمائی۔

رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والاوں سے اور قبول کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے اسلام اسکا سوہ سلمان ہوا اور تہا سب محبت اسکی کا یہ کہ اُس نے حج کیا سو جب نامی نے اسکا سرونڈا تو کمانا سے رسولی کو جو اُسکے سر میں تھی سو ہمیشہ رہا اُس سے بیمار یہاں تک کہ فوت ہوا حج سے پہلے کو پہر تے وقت سترہ بیس میں اور دفن ہوا عقل کے گہوین اور غار پڑھی اُسپر عرفا روق رہتے۔

ابو شیحہ وہ ابوسعج اسکا نام ایاد ہے خادم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور کہا جاتا ہے غلام آزاد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مشہور ہے اپنی کنیت کو ایاد ساء زیر ہزہ کے اللہ تخفیف یا کے ہو اور بہین معلوم ہوا کہ کہاں مرا۔

ابو سہلؒ وہ ابو سہلہ سائب بنیہ خلدی کا
پہلے گزریکا ہے ذکر اسکا اسی حرف میں ۔

فضل ہے تابعین میں

سَعِيدُ بْنُ مَسِيْنٍ وَهُوَ سَعِيدُ بَيْتِ

مسیح کا ہوا اسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہی مخزومی
مدنی پیدا ہوا یہی خلافت عمر کے بعد گندے اسکے
کے دو سال تہا سردار تابعین کا طبعے اول سے
جامع تھا درمیان فقہ اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور پرہیز گاری کے اور وہ بہت بڑا نامی اور شہرہ
عالم ہے اور جہان نیا دہ تر عالم سب لوگوں کے ساتھ
حدیث ابو ہریرہ کے اور ساتھ تھا نیا دہ او فیصل جا

عمر فاروقؓ کے ملاقات کی ہے اسے ساتھ جانت
کثیر کے اصحاب سے اور روایت کی اُس نے اور روایت
کی ہے اُس سے زہری نے اور بہت تابعین وغیرہ
نے کہا کچھ کھولنے کے طواف کیا ہے میز سب میں
کا: یہ سچ طلب علم کے سونہین ملا کسی کو جو زیادہ تر
عالم ہوا بن مسیب کے اور کہا ابن مسیب کے کہ میں نے
چالیس بار حج کیا ہے فوت ہوا ۳۵۲ھ میں انورؓ
سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وہ سعید بن
عبد العزیز کا ہے تنوخی دمشقی تھا فقہیہ اہل شام
کا: یہ سچ زلزلے اور داعی کے اور بعد اسکے کہا احمد
کہ نہیں ہے شام میں کوئی زیادہ تر صحیح حدیث
والا اُس سے اور داعی سے اور وہ داعی نہیں
نزدیک دو نو برابر ہیں اور تھا سعید بہت سنے والا
سو کسی نے اُس سے اسکا سبب پوچھا تو اُس نے
کہا کہ نہیں کبہ اسوا میں طرف نماز کی ٹکر دو و ذر
کی صورت میری سامنے لائی گئی اور کہا انسانی
نے کہ ثقہ ہے ثابت ہو روایت کی ہے اُس نے
کچھ کھول سوا ہر سے اور اس سے ثوری نے
فوت ہوا ۳۵۲ھ میں ایک سو ستاسٹھ میں اُسکی
عمر کچھ پورے ستر برس کی ہے ۔

سَعِيدُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ
 ابو الحسن کا ہے اور نام ابو الحسن کا کبار ہے
 تابعی ہے بصری ہے روایت کی جو اس نے ابن
 عباس اور ابو ہریرہ سے اور اس سے قنادہ اور
 فوت ہوا اپنے بھائی سے پہلے ایک سال قبل

۵۷

روایت کی اور اس
صالح خان غنڈے
روایت کی اور اس
غفر علی علیہ السلام
سے ایک حدیث
روایت کیا اور اسکو
ابوراد اور اس
اور بن ماجہ نے
مسند احمد کی
چباب میں مل کر کی
کاشیہ بن عبد
اور اسکو شیبہ
بنی چاکا بن
لوہو پر سکون
برقیہ بن حاتم
میں (محقق)
۵۸

بخاری
کے اس میں
(محقق)

ایک سو نو مین۔

سعید بن حارث وہ سعید بن حارث مصلی کا ہے انصاری حجازی قاضی مدینہ کا مشہور تابعین سے ساعت کی اُس نے ابن عمرؓ اور ابو سعید اور جابر سے اور اُس سے کئی نفر نے **سعید بن ابیہند** وہ سعید بن ابیہند کا ہے غلام آزاد عمرہ کا روایت کی اُس نے ابو موسیٰ اور ابو ہریرہ اور ابن عباسؓ سے اور اُس سے اسکے بیٹے عبداللہ اور نافع بن عمر جمعی نے ثقہ ہی مشہور **سعید بن جبیر** وہ سعید بن جبیر کا ہے اسدی کوئی ہے مشہور علماء تابعین سے عت کی اُس نے ابو سعید اور ابن عباسؓ اور ابن زبیر اور انسؓ سے اور اُس سے چند نفر نے قتل کیا اسکو حجاج بن یوسف نے شہان سے نہ بچا نوکر مین اونچاس برس کی عمر مین اور مر گیا حجاج رمضان مین یا شوال مین اُس سال اور کہتے ہیں کہ چھ ہجری اُس سے پیچھے مراد نہیں قادر ہوا اگر بعد کسی کے مارنے پر واسطے بد دعا کرنے سعید کے اُسے حق مین بعد اُسکے کہ کہا حجاج نے اُسکو کہ تو اختیار کر واسطے اپنے قتل کو کہ مین کس طرح پر تجھکو قتل کروں سعید نے کہا کہ اسی حجاج تو ہی اپنے واسطے اختیار کرنے کو تو جس طور سے مجھکو دنیا مین قتل کریگا اسی طرح مین تجھکو آخرت مین قتل کر دے گا کہا حجاج نے تو چاہتا ہے کہ مین تجھ سے معاف کروں سعید نے کہا کہ اگر معافی نہ

تو اللہ کی طرف ہوا دیتے واسطے تو نہ کچھ برات ہے نہ عذر سو حجاج نے کہا کہ اُسکو لے جاؤ اور قتل کر دو اسوجوب دروازے سے نکالا گیا تو، لڑ لگا تو لوگوں نے حجاج کو اسکی خبر دی اُس نے کہا کہ اسکو پہر لاؤ تو لوگ اسکو پہر لائے حجاج نے کہا کہ تیرے ہنسنے کا کیا سبب ہے سعید نے کہا کہ مین نے تعجب کیا تیری جرات سے اور پر اور علم سے تجھ سے سو حکم کیا اُس نے چمڑا پھلنے کا سو بچھایا گیا اور کہا کہ اسکو ماڈالو تو کہا سعید نے کہ بے شک میں نے اپنا اُسے کیا طرف اسکی جس نے پیدا کیا آساؤن اور زمین کو ایک طرف کا ہو کر اور نہ میں نے شرکوں سے۔ کہا کہ باندہ ہو اُسکو قبلے سے اور طرف منہ کر کے کہا سو جطوف منہ سے پڑ تم میں اسی طرف ہر ذات اللہ کی۔ کہا کہ اُسکو اونڈالو تو کہا سعید نے۔ منہا خلقکم الم یقین زمین ہی سے مینے مخلوق پیدا کیا اور اسی مین تم کو پہر دوہراؤینگے اور اُسی سے تمکو دوسری بار نکالیں گے کہا اسکو ذبح کرو کہا سعید نے خبردار ہو بے شک مین کو اہی دیتا ہوں اور محبت پکڑتا ہوں اسکی کہ نہیں تا کوئی لائق بندگی کے سو اسی حد تک وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمدؐ اُسکا بندہ اور رسول ہے قبول کر اسکو مجھ سے یہاں تک کہ لے تو مجھے دن قیامت کے پہر دعا کر سعید نے اور کہا کہ اہی نہ قادر کہ اُسکو کسی کے قتل کرنے پر بعد میرے پہر فحیح کیا گیا

سعد چترے پر کہتے ہیں کہ حجاج اُسکے بعد پندرہ
دن زندہ رہا اور واقع ہوئی بیماری اُکلو کی اُسکے
پسٹ میں تو اُسے طبیب کو بلایا تاکہ اُسکو دیکھے
تو اُسے سڑا ہوا گوشت منگوایا اور اُسکو تاکے کے
ساتھ باندھ کر اُسکے حلق میں لٹکایا اور اُسکو ایک
ساعت بہنے دیا پھر اُسکو نکالا اور حالانکہ اُسکے
ساتھ لہو لگا ہوا تھا تو حکیم نے معلوم کیا کہ نہیں ہے
حجاج چپکھنے والا اور پکا ترابا باقی زندگی کر گیا
واسطے میرے اور واسطے سعد کے کہ جب میں سوتا
کارا نہ کرتا ہوں تو میرا پاؤں بکڑ لیتا ہے اور فتن
کیا گیا سعد پہ چھ ظاہر واسطے عراق کے اور اُسکی
قبر وہاں ہے لوگ اُسکی زیارت کرتے ہیں۔

سعد بن ابراہیم وہ سعد بن
ابراہیم کہ ہے بنی عبد الرحمن کا بنیاعوف کا زہری
ہے قرشی قاضی مدینہ کا بزرگ مدنیوں کا اور اُنکے
تابعین سے سماعت کی ہوا اُسے اپنے باپ وغیرہ سے
فوت ہوا ۱۵۰ھ ایک سو پچیس میں بہتر بوس
کی عمر میں۔

سعد بن ہشام وہ سعد بن ہشام کا
ہے انصاری ہے تابعی ہے جلیل قدر سماعت
کی اُسے ابن عمر اور عائشہ رحمہ وغیرہ سے روایت
کی اُس سے حسن بصری اور حدیث اُسکی نزدیک
اہل بصرہ کے ہر۔

سقیان بن دینار وہ سقیان بن
دینار کا ہے ماز فخر کو فی روایت کی اُس نے

سعد بن جبیر سے اور سعد بن سعد سے اور اُس سے
ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانہ
میں دیکھی ہے اُس نے قبر حضرت صلی اللہ علیہ

سقیان ثوری وہ سقیان بن ثوری

کا ہے ثوری کو فی امام مسلمانوں کا اور حجت
اسد کی اُسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے میں
درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور مضبوطی کے اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث
وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگوں اُسکے دلچ
پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی تعاضت
اور نہیں اختلاف کسی کو اس میں اور وہ ایک امام
ہے ائمہ مجتہدین اور ایک قطب ہے اسلام کے
قطبوں اور رکن ہے دین کے رکون سے پیدا
ہوا پھر زمانے سلیمان بن عبد الملک کے ۱۵۰ھ
تئوں میں سماعت کی اُس نے بہت خلق سے
روایت کی ہے اُس سے معمر اور داؤد اعلیٰ اور ابن جابر
اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض
نے اور اُنکے سوا اور بہت خلق سے فوت ہوا
بصرہ میں ۱۷۰ھ ایک سو اٹھ میں۔

سقیان بن عیینہ وہ سقیان بن

عیینہ کا ہے مالکی انکا فلام آزاد ہے پیدا ہوا
میں نصف شعبان کو ۱۵۰ھ ایک سو سات میں
اور تھا امام عالم ثابت حجت اور پرہیزگار اجماع
اُسکی حدیث کی صحت پر سماعت کو اُس سے بہتر کسی

سعد بن جبیر سے اور سعد بن سعد سے اور اُس سے
ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانہ
میں دیکھی ہے اُس نے قبر حضرت صلی اللہ علیہ
سعد بن ثوری کا ہے ثوری کو فی امام مسلمانوں کا اور حجت
اسد کی اُسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے میں
درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت
اور مضبوطی کے اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث
وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگوں اُسکے دلچ
پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی تعاضت
اور نہیں اختلاف کسی کو اس میں اور وہ ایک امام
ہے ائمہ مجتہدین اور ایک قطب ہے اسلام کے
قطبوں اور رکن ہے دین کے رکون سے پیدا
ہوا پھر زمانے سلیمان بن عبد الملک کے ۱۵۰ھ
تئوں میں سماعت کی اُس نے بہت خلق سے
روایت کی ہے اُس سے معمر اور داؤد اعلیٰ اور ابن جابر
اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض
نے اور اُنکے سوا اور بہت خلق سے فوت ہوا
بصرہ میں ۱۷۰ھ ایک سو اٹھ میں۔
سعد بن عیینہ کا ہے مالکی انکا فلام آزاد ہے پیدا ہوا
میں نصف شعبان کو ۱۵۰ھ ایک سو سات میں
اور تھا امام عالم ثابت حجت اور پرہیزگار اجماع
اُسکی حدیث کی صحت پر سماعت کو اُس سے بہتر کسی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہلانے والی ہے
فاطمہ کی ساتھ بنت عبدی کے ۱۲

حرف ثین فصل ہے صحابہ کے بیان
شکل ابن اوس - وہ سداوہ بیٹا

اور سکا ہے اسکی کنیت ابو یعلیٰ ہے انصار
سے اور وہ بہت بجا ہے حسان بن ثابت کا اور

بیت المقدس میں معرود ہے اہل مشام میں
فوت ہوا شام میں سنا اٹھا ہون میں اور اوکو

عمر بچہ برس کی ہے کہا عبادہ بن صامت اور
ابو در اسنے تہا شد اور دیا گیا علم اور علم

شیر بن ہانی وہ شریع بیٹا ہانی کا ہے
ابو مقدم حارثی پایا ہے اسنے حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کو اور ساتھ اسکی کنیت کی حق
صلی اللہ علیہ وسلم نے اوکو باب ہانی بن زید

کی سو فرمایا تو ابو شریع ہے اور شریع حضرت علی
کے یاروں میں سے ہے روایت کی ہر اوس سے

اوسکے بیٹے مقدم سے ہے
شرید بن سویل وہ شریع بیٹا سویل کا

تغی اور کہا جاتا ہے کہ وہ حضروت سے گنا گیا
تقیف میں اور بعض سے کہا گنا گیا ہر اہل طائف

میں - اوکو حدیث جاز یون میں ہے اور
روایت کی اوس سے چند فقرے

شکل بن حنبل - وہ شکل بن حمید سے
ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے شریع

انہیں روایت کی اوس سے کسی اور نے سوائے

اوسکے اور گنا گیا ہے کو فیون میں اور شکل ساتھ
زیر شین اور زبر کاف اور لام کے ہر اور شریع

شریک بن سحج - وہ شریک بیٹا سحج
کا ہر اور وہ اوکی ماں ہر اوسکے ساتھ معروف

ہے اور اسکا باپ عبدہ بن غیث ہے واسطہ
اوسکے ذکر ہے کتاب اللعان میں وہ وہی ہے

جسکو ہلال بن امیہ نے اپنی عورت کے ساتھ نہا
کی تہمت دی تھی اور لعان کیا اوس سے واسطہ

اس سب کے حاضر ہو ساتھ باپ کے کہ جنگ حدیر
اور عبدہ ساتھ زبر عین اور زبر برب ایک نقطہ الی

کے ہر اور بعض نے کہا ساتھ جویم کے ہے
ابوشین مہ - وہ ابو شہر مہ ساتھ

پیش شین اور سکون با موحد کے اور شریع
کے صحابی ہے نہیں منسوب واسطہ اوسکے ذکر

حج کی زیارت میں حج حدیث ابن عباس کے فوت ہوا
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتی میں

ابوشریع - وہ ابو شریع خلیل بن
عمر ہے کبھی ندوی خراعی اسلام لایا پہلے فتح

مکہ سے اور فوت ہوا مدینہ میں شہدائے کرام
میں روایت کی ہے اوس سے جماعت نے اور

وہ شہر ہے اپنی کنیت سے گنا گیا ہے اہل حجاز میں
فصل ہے تابعین میں

شقیق بن ابی سلمہ وہ شقیق بیٹا ابو
سلمہ کا ہے اوکی کنیت ابو وائل ہے اسدی ہر

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

پایا ہے اس نے حضرت علیؓ علیہ وسلم کو اور
 نہیں بنا حضرت م سے کچھ کہا کہ تھا میں حضرت
 کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا اپنے گھر
 والوں کے واسطے بگل میں بچیاں چرایا کرتا تھا
 روایت کی اس نے بہت صحابہ سے اُن میں سے
 ہیں عمر بن خطابؓ اور ابن مسعودؓ اور تھا مخصوص
 تھا ابن مسعود کے اوسکے بڑے یاروں سے اور
 وہ بہت حدیث والا ثقہ ہر حجت پر قوت ہوا
 حجاج کے زمانہ میں اور بعض نے کہا سنہ
 ثنائی میں

شَرِيقُ هُوزَنِي یہ شریق ہوزنی
 تابعی ہے روایت کی اس نے عائشہؓ سے
 اور اس سے ازہر جہاری نے

شَرِيكُ بَشَّابٍ یہ شریک بٹیا۔
 شہاب کا ہے حارثی بصری لگنا گیا ہے تابعی
 میں روایت کی اس نے ابو زہرہ سلمیٰ سے اور اس کے
 ازق بن قیس نے اور نہیں ہے کچھ شہود
شَرِيكُ بَنِي عَمِيْلٍ وہ شریک بنی عامیل کا
 حضرمی روایت کی اس نے ابو امامہ و جیر بن
 نفیر سے اور روایت کی اس سے صفوان بن
 عمرو اور معاویہ بن صالح نے

ابو شَعْنَاءَ — یہ ابو شعنا سلیم
 بٹیا اسود کا ہے محارب کو فی مشہور تابعی اور
 انکے ثقات پر قوت ہوا حجاج کے زمانہ میں
شُعْبِي یہ شعبی عامر بن شرجیل کو فی تھا

ایک نامی عالم ہے پیدا ہوا عمرہ کی خلافت
 میں روایت کی اس نے بہت خلق سے اور سنہ
 کی اس سے کئی جماعتوں نے اور کہا اس نے کہ
 میں نے پانچ سو اصحاب کو پایا ہے اور کہا کہ ہر
 کہا میں نے سیاہی سے کاغذ میں کبھی کچھ لکھا
 نہیں کوئی حدیث بیان کی جہ سے کسی نے لکھ
 کہ میں نے اس کو حفظ کیا کہا ابن عیینہ نے کہ تھا
 ابن عباسؓ اپنی زمانے کا اور شعبی اپنے زمانے کا
 اور کہا زہری نے کہ علما چار ہیں ابن مسیب
 مدینہ میں اور شعبی کوفہ میں اور جن بصرہ میں
 اور کھول شام میں قوت ہوا سنہ ایک سو چار
 میں بیاسی برس کی عمر میں
ابن شَهَابٍ وہ زہری ہے گزرجاہی
 ذکر اس کا حرف زار میں

شَيْبَةُ بْنِ رَيْجٍ وہ شیبہ بن ربیعہ بن
 عبد شمس بن عبد مناف ہے کا زرقل کیا اوکو
 علیؓ نے دن جنگ بدر کے اس حال میں
 کہ وہ مشرک تھا

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں
شَقَابَةُ بنت عبد اللہ وہ شہابیہ بنت عبد اللہ
 کی ہے قرشی ہے مدوی کہا احمد بن صالح نے
 کہ اس کا نام لیلیٰ ہے اور شہا اس کا لقب ہے جو
 غالب ہوا اس کے نام پر اسلام لائی پہلے ہجرت
 تھی عاتل اور بزرگ عورتوں سے اور حضرت
 علیؓ علیہ وسلم اس کے پاس آیا کرتے تھے

عائشہؓ کی روایت

صفوان بن مصلح اوسکی کنیت ابو عمرو

ہے سلمیٰ سہ حاضر تھا جنگ خندق میں اور باقی سب جنگوں میں اور وہ وہی ہے کہ کہا گیا واسطے اوسکے افک کی حدیث میں جو کہا گیا اور تھا وہ مرد بہتر بزرگ دلاور شہید ہو جنگ آرمینہ میں سترہ دس ہجری میں اور اوسکی عمر کچھ اوپر ساٹھ برس کی ہے۔

صفوان بن امیہ - وہ صفوان بن امیہ

بن خلف جمح ہے قرشی بہاگادان فتم مکہ کے پس بنیاد مانگی واسطے اوسکے عیسیٰ بن وہب نے اور اوسکے بیٹے وہب بن عمر بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو پناہ دی اور ان دونوں کو اپنی چادر دی واسطے علامت پناہ اوسکے کے پس پایا اوسکو وہب نے پس لگیا اوسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سوجب وہ کھڑا ہوا اور حضرت کے تو کہا اوسنے آئیے کہ یہ وہب بن عیسیٰ گمان کرتا ہے کہ آپ نے مجھکو پناہ دی ہے اسپر کہ نیز

میں چلوں پہرون دو مہینہ یعنی بدستور کفر کی حالت میں تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو فرمایا کہ اتر اسے ابو عیمر اوسنے کہا میں بہنیں اترتا جب تک کہ آپ میری واسطے مدت بیان نہ فرما دیں حضرت نے فرمایا کہ اتر سو تجھ کو اجازت ہے پھر نے کی چار مہینے سودہ اترنا اور حضرت کے ساتھ جنگ خندق کی طرف نکلا سو حاضر ہوا

اور اوسکے گہر میں قیلو کہ کیا کرتے تھے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک برتن تہ بند بنایا ہوا تھا جس میں سوتے تھے شفا شام زیر شین کے اور فاکے اور مذکے ہے۔

ام شریک غزنہ یہ ام شریک غزنہ بیٹی

دودان کی ہے ساتھ پیش وال مملہ اول کے

ام شریک انصاریہ یہ ام شریک

انصاری وہ ہے کہ آیا ہے ذکر اوسکا بیچ

حدیث فاطمہ بنت قیس کے کتاب احدثہ میں

جس جگہ کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

واسطے فاطمہ کے کہ عدت گزار ام شریک کے

گہر میں اور کہا بعضوں نے کہ جسکو حکم کیا تھا

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عدت گزار

اوسکے گہر میں وہ ام شریک پہلی ہے اور

بہنیں ہے یہ قول صحیح اسواسطے کہ پہلی تو

ہے قبیلہ بنی لوی بن غالب سے اور یہ انصار

ہے سو البتہ آیا ہے حدیث فاطمہ بنت قیس

کے بعض روایتوں میں کہ ام شریک عورت

عتبہ انصاری کی ہے

حرف صاد

فصل ہے اصحاب کی بیان میں

صفوان بن عسال وہ صفوان بن

عسال کا ہے مرادی رہا کوفی میں اور حدیث

اوسکی انہیں میں ہے عسال ساتھ زبیر عیمر

اور شہید میں مملہ کے اور ساتھ لام کے ہو

اوس جنگ میں اور جنگ طائف میں اس حال میں کہ وہ کا فتنہ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو غیبت سے بہت مال دیا سو کہا صفوان نے کہ میں گواہی دیتا ہوں ساتھ اللہ کے کہ نہیں خوش ہوتا ساتھ اوسکو کوئی مکر نفسی وغیرہ کا سو مسلمان ہوئی دن اور رہا سکے میں پہر ہجرت کی اوسنے طرف میں کی سوا و ترا پاس عباس کے پس ذکر کیا گیا یہ حال پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت مرنے فرمایا کہ نہیں رہا ثواب ہجرت کا بعد فتح مکہ کے اور تھا صفوان قریش کے شریفوں سے کفر کی حالت میں اور اسلام لائی عورت اسکی ایک مہینہ پہلے اس سے پہر جب مسلمان ہوا صفوان تو برقرار رکھے گئے دو لون اپنے سابق نکاح پر فوت ہوا صفوان کے میں سکندریہ بایس میں روایت کی اوس سے چند آدمیوں کے اور تھا مولفہ قلوب سے یعنی اول پہر خوب ہوا اسلام اوسکا کے میں اور تھا فیصح زبان والا قریش میں

حضرت زید

خامدی اور وہ بنی امروہ بن عبد اللہ بن کعب کا ہے از د سے سکونت کی اوسنے طائف میں اور وہ لگایا اہل حجاز میں

حضرت بن حریز

وہ مغربیہ حریز کا ہے اوسکی کنیت ابو سفیان ہے قریش سے باپ ہر معاویہ کا گذر چکا ہے ذکر اوسکا حرف سین میں ۱۰

صہیب بن سنان

وہ صہیب بن سنان کا ہے غلام آزاد عبد اللہ بن جدعان کا تیمی اوسکی کنیت

ابو جحی ہے انکی جگہ مصل کی زمین میں تہی جہاد فرات کو دریاں سوٹا مار مرنے اس طرف کو پہنچنے پر اوسکو انہوں نے اور حال کہ وہ چوٹا لڑکا تھا بھر جوان ہوا روم میں سو خریدا اوسکو انکے ہاتھ سے قبیلہ کاسب نے پر لای اوسکو کے میں پس خریدا اوسکو عبد اللہ بن جدعان نے پہر روم کو اوسکو آزاد کر دیا پہر رہا ساتھ اوسکے یہاں تک کہ ہلاک ہوا اور اسلام لایا قدیم میں سکے میں کہتے ہیں کہ وہ اور عثمان بن یاسر دونوں ایک دن میں اسلام لایا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کے گہر میں تھو آپ کے ساتھ چند آدمیوں میں آدمی تھو اور تھا ان مسلمانوں سے جو سکے میں دے تھو اللہ کی راہ میں ملی کافروں کے ہاتھ سے مار کھاتے تھو اور سخت تکلیف اٹھاتے تھو پہر ہجرت کی اوسنے طرف مہینے کی اور اوسکو حق میں اتری یہ آیت وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْغَاتٍ اللہ یعنی بعض لوگ میں جو بیچتے ہیں اپنی جانوں کو واسطے چاہنے رضا مندی اللہ کے رعب کی اوس سے جماعت کے فوت ہوا مدیٹے میں نشہ و اسی میں نوٹے برس کی عمر میں اور دفن ہوا بقیع میں جدعان ساتھ پیش جیم اور سکون وال کے اور ساتھ میں ہلاک کے ہیں

صعب بن جشم

وہ صعب بن جشم کا ہے لیثی اور ماتھا دو ان اور ابوا دین حجاز کی زمین سے اوسکی حدیث حجازیوں میں روایت کی اوسکو عبد اللہ بن عباس وغیرہ کو فوت ہوا ابوہریرہ کی خلافت میں اور جشمہ ساتھ زجر جیم اور شہادت تعطد اوسکا

صہیب بن سنان کا ہے غلام آزاد عبد اللہ بن جدعان کا تیمی اوسکی کنیت

صَلَّاحِ صَلَّاحِی ساتھ پیش صاد و تحفہ لکھو

اور باسودہ کے ہر اور ساتھ عامہ ملہ کے منسوب ہے
طرف صلح بن زہر بن عامر کی جو بطن ہر مراد کی قوم
سے اور آویگا حرف عین بن نام اور سکاء عبد اللہ

ابو صرمہ وہ ابو صرمہ مالک بیٹا قیس کا ہے
مازی ہے ابو بعض نے کہا قیس بن مالک ابو بعض نے
کہا قیس بن صرمہ درودہ شہور ہر ساتھ کنیت اپنی کے
حاضر ہوا جنگ بدر میں اور کے بعد سب جگہوں میں
روایت کی اور ہر جماعت نے صرمہ ساتھ زیر صناد
اور جزم را کہے ہر ۱۳

فصل ہے تابعین میں

صالح بن خوات وہ صالح بیٹا خوات کا انصار
ہے مدنی تابعی ہے شہور اور کسی حدیث مغربہ سے عمت
کی اور سنہ پڑیا ہے اور ہل بن ابی ختمہ سے روایت
کی ہے اور اس سے زید بن رومان وغیرہ نے اور کسی
حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہر اور خوات ساتھ زہر
مجموعہ اور تشدید واد کے اور ساتھ ت کے ہر جیکے اور
دونقطہ ہیں۔

صلح بن دریم وہ صالح بن دریم باہلی ہے
روایت کی اور سنہ ابو ہریرہ اور کمرہ سے اور اس سے
شعبہ اور قحطان نے آئمہ ہے

صلح بن حسان وہ صالح بیٹا حسان کا ہے
مدنی اور ابصر سے میں روایت کی اور سنہ ابن مسیب اور
عروہ سے اور اس سے ابو عامر اور حفصہ نے نصیب

کہا ہے اور کو ایک جماعت نے کہا بخاری نے کو
حدیث منکر ہے

صخر بن عبد اللہ وہ صخر بن عبد اللہ بن یحییٰ کا ہے
روایت کی اور سنہ اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور کوایت
اور اس سے حجاج بن حسان اور عبد اللہ بن ثابہ نے

صفوان بن سلیم وہ صفوان بیٹا سلیم کا ہے
زہری غلام آزاد محمد بن عبد الرحمن بن جوف کا تابعی
ہے جلیل القدر اہل مدینہ شہور ہے روایت کی ہر

اور سنہ انس بن مالک اور حذیفہ تابعین سے تھا کہ
برگزیدہ نیک بندوں کے کہتے ہیں کہ وہ چالیس سال
نہیں ہوا اور کہتے ہیں کہ اس کے ماتر میں سو فرسخ
تھے بہت سجدے کرنے سے اور نہیں قبول کرتا تھا پڑ

بادشاہ کا اور اس کے مناقب بہت ہیں فوت ہوا مسئلہ
ایک سو تیس میں روایت کی اور اس سے ابن علیہ نے
ابو صالح وہ ابو صالح ذکوان زیات رفون

فروش ہے مدنی ہے تھا لانا گئی اور رفون زیتون
طرف کوفہ کے اور وہ غلام آزاد ہر جویریہ بنت عامر کا
جوبی بی ہے حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کی اور وہ شہور ہے

اور بزرگ ہے بہت حدیث والا فرارخ روایت والا روایت
کی اور سنہ ابو ہریرہ اور ابو سعید اور اس سے ابن مسیب اور
اعمش نے

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں

صَفِیَّہ - وہ صفیہ بنتی محمدی بن
اظہب کی جو بنی اسرائیل میں سے ہارون بن عمران

۱۰
ہر جماعت نے
روایت کی ہے
ابو صالح
ذکوان
زیات
رفون
زیتون
طرف
کوفہ
کے
اور
وہ
غلام
آزاد
ہے
جویریہ
بنت
عامر
کا
جوبی
بی
ہے
حضرت
صلہ
اللہ
علیہ
وسلم
کی
اور
وہ
شہور
ہے
اور
بزرگ
ہے
بہت
حدیث
الا
فرارخ
روایت
الا
روایت
کی
اور
سنہ
ابو
ہریرہ
اور
ابو
سعید
اور
اس
سے
ابن
مسیب
اور
اعمش
نے

سے اور اس کو نافع نے جو غلام آزاد ہوا ابن عمر کا
صِفَتِ بَنْتِ شَيْبَةَ وہ صفیہ بیٹی شیبہ کی
 ہے جو حجابی ہے روایت کی ہے اس میں میمون
 بن مہران وغیرہ نے اور اختلاف ہے کہ اسنو حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا یا نہیں سو کہتے ہیں کہ
 اسنو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھا
صَمَاءُ بِنْتُ عِيسَى وہ صماء بیٹی ہے
 بنی نضیر کی منسوب ہے طرف قبیلہ مازن کی صحابیہ ہوا کرتی
 ہیں کہ صامقہ اور اسکا اور اسکا نام بھی ہے ہر روایت
 کی اس سے اس کے بہائی عبد اللہ نے ۱۲

حرف ضاد

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

صَمَاءُ بِنْتُ عِيسَى یہ صماء بیٹی ثعلبہ کا ہے
 ازوی ہے قوم از دشمنوہ سے تہا دوست حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کے زمانہ میں اور تحام و طیب
 اور جہاں ہونک کرتا اور طلب کرتا علم کو مسلمان ہوا
 اول اسلام میں ادر یہ وہی ہے جسے حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کو کہا تھا جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر
 کچھ آیتیں کہ البتہ پورچ کیے ہیں یہ کلمہ تیری سیانہ دیا
 کو واسطے اس کے ذکر ہے علامہ آلہ ہوتہ میں روایت کی
 اس سے ابن عباس نے اور صماء ساتھ زیناد اور مخنف
 میم کے ہوا دشمنوہ ساتھ زیناد بن شہین معجمہ ادریش نوں
 ادر سکون واذا زیناد بن ہمزہ کے ہوا
صَفَاءُ بِنْتُ سَفِيَانَ وہ صفاء بیٹی سفیان

علیہ السلام کی اولاد کرتی اول کحلح میں کنانہ بن ہک
 حقیق کے قتل ہوا وہ دن جنگ خیبر کے محرم میں
 ہجرت کے ساتویں سال میں اور واقع ہوئی بند یوں
 میں موخر لیا اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور
 بعض نے کہا کہ واقع ہوئی دحیہ بن کلبی کے حصہ میں
 سو خریدا اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سنا
 غلام دیکر سو وہ اسلام لائی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اسکو آزاد کر کے اس کو کحلح کیا اور ٹہرا یا آزاد
 اسکی کو ہر اسکا فوت ہوئی نہ نہ پچاس میں اور دفن
 ہوئی بقیع میں روایت کی ہے اس سے انس اور ابن عمر
 وغیرہ نے جیسی ساتھ پیش جا ہلہ اور زینار کے ہے
 جسکے تلے دو نقطہ ہیں اور شدید دوسری کی اور خطب
 ساتھ زیناد ہمزہ اور سکون خا ہمزہ اور زیناد ہمزہ دریا کے
صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صفیہ بیٹی عبد المطلب
 کی ہے بیوی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفر کے وقت
 میں عاتش بن حرب کے کحلح میں تھی وہ اس کو گر گیا
 پہر کحلح کیا اس سے عوام بن خویلد نے تو اس کے
 نطفہ سے اس کے یہاں زیناد پیدا ہوا اور زندہ ہی زمانہ
 دراز اور فوت ہوئی عمر کی خلافت میں نہ نہ میں زیناد
 تہتر برس کی عمر میں اور دفن ہوئی بقیع میں ۱۲

صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ یہ صفیہ بیٹی ابو عبیدہ
 کی ہے نفیقہ بن ہر بن ہے مختار بن ابو عبیدہ کی اور
 یہ بی بی ہے عبد اللہ بن عمر کی پالی ہے اسنو حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہوا ہے اور نہیں روایت
 کی آجے اور روایت کی ہے ہوا سنے عائشہ اور معص

ابو جہل نے کہا کہ میں نے اس کو سزا دی ہے کہ وہ میری رائے سے نہ نکلے۔

جنگوں میں سو جنگ بدر کے واسطے کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سعید بن زید کے ساتھ
بہجایا تھا تاکہ معلوم کریں خبر قافلہ کی جو قریش کا تھا۔
ساتھ ابوسفیان کے سو قمرے وہ دونوں دن جنگ
بدر کے اور بچایا اس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دن
جنگ احد کے سو بیکار ہو گئی انگلی اس کی اور مجروح ہوا
اوس دن جو پیش رخصوں سے اور جھڑپوں نے کہا کہ
پچھتر زخم تھے نیزے اور تلوار اور نیز کے اور تہا گندم گولن
بہت بال والا نہ بہت گھٹا اسے بال والا اور نہ بہت
سیدھے بال والا خوب منہ والا قتل ہوا جنگ عظیم میں
دن جمعرات کے بیسویں جمادی الاخریٰ کو ست ستر
میں اور دفن ہوا بصرے میں جو ستھ برس کی عمر
میں روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اس کو

یعنی عیسیٰ
میں

مناقب بہت ہیں

طلحہ بن براد وہ طلحہ بنیہ براء کا ہے اھذا
ہے جس کے حق میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جس کو مر گیا اور اپنے اس کا جنازہ پڑھا اسی طلحہ سے اس
حال میں کہ تو اس سے ہنستا ہو اور وہ مجھے ہنسے اس کی
گنتی اہل حجاز میں ہے روایت کی اوس سے حصین بن

وہ ج نے

طلحہ بن علی وہ طلحہ بنیہ علی کا ہے۔
اس کی کنیت ابو علی ہے خفی ہے یہانی اور اس کو طلق
نماہ بھی کہا جاتا ہے اور روایت کی اوس سے۔

اس کے بیٹے تیس نے

طائر شہاب وہ طائر بنیہ شہاب

کا ہے کلابی عامری گنا گیا ہے اہل مدینہ میں اور تھا
اور تاجدین عالم کیا اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اور لوگوں پر جو مسلمان ہوں اس کی قوم سے نہ
کی جواسے ابن سید اور حسن خبری نے اور
کہا جاتا ہے کہ اس کی دلاوری کے سبب اس کو رسول
گنا جاتا ہے اور تھا گھبراہٹا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے سر پر تلوار لیکر یعنی واسطے حفاظت کے۔

فصل ہے تابعین کے بیان میں

ضیاء بن قیس وہ ضیاء بنیہ قیس کا ہے
دیلمی ہے تابعی اس کی حدیث بصریوں میں ہے
روایت کی اس سے اپنی باپ سے پہلے گزچکا ہے ذکر
اس کا حرف وال میں۔

ضرار بن ضرر وہ ضرار بنیہ ضرر کا ہے
اس کی کنیت ابو نعیم ہے کوئی ہے طحان سموت کو
اوسنے معتمون سلیمان وغیرہ سے روایت کی اوس
علی بن منذر نے نعیم ساتھ پیش نون اور برعیر
مہملہ کے ہر اور ضرار ساتھ زیر ضلاد اور تخفیف پہلی رک
کے ہے اور ضرر ساتھ پیش صاد مہملہ اور زیر لکڑی

حرف ظا

فصل ہے صحابہ کے بیان میں

طلحہ بن عیسیٰ وہ طلحہ بنیہ عیسیٰ کا ہے
اس کی کنیت ابو محمد ہے قرشی اور وہ مشر مشرہ سے جنگوں
خوشخبری دی گئی اسلام لایا ابواء میں اور حاضر ہوا سید

کا بے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے بجلی کوئی ہے پایا
 اوستہ زمانہ کفر کا اور جبکہ اوستہ بنی صلیہ اللہ علیہ وسلم
 کو اور نہیں اسکی جماعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 مگر شاؤ اور جہاد کیا ہوا اوستہ ابو بکر صدیق اور عمر فاروق
 کی خلافت میں بیس سال اور فوت ہوا اوستہ بیسی میں
طارق بن سوید وہ طارق بیٹا سوید کا ہوا
 واسطے اسکی صحبت جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کیا
 بیان شرا ہے جو روایت کی اس سے علقمہ بن وائل نے
طفیل بن عمار وہ طفیل بیٹا عمر کا ہوا
 اسامہ لایا اور بچا جانا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ میں
 پہلے قوم کے شہر کو کی طرف پہلے رہا اس
 میں یہاں تک کہ ہجرت کی بنی صلیہ اللہ علیہ وسلم نے
 پہلے رہا پاس آپ کے اور حال کہ وہ ساتھ خیر کے تھا۔
 واسطے اسکی بوجہ ہوا اسکی قوم اسکی سے پہلے ہمیشہ
 رہا یقین اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں تک کہ
 فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شہید ہوا ان کے
 سبے شہید ہو کر اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا اسکی کو
 کے عمر فاروق کی خلافت میں روایت کی اس سے
 پایا اور ابو ہریرہؓ نے اور معدود ہے وہ اہل حجاز میں
الوطیل وہ ابو طفیل غامر بنیہ وائلہ کا ہے
 ایسی کنانی غالب ہوئی اور پھر کنیت اسکی یامی ہے اور
 زندگی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھ سال اور فوت ہوا
 اوستہ ایک سو دس میں اور وہ اخیر سب صحابہ کا ہوا
 تمام زمین پر روایت کی اس سے جماعت نے
ابو طیبہ وہ ابو طیبہ نافع بن جہام ہے مولیٰ

محیطہ بن مسعود انصاری کا صحابی ہے مشہور صحابہ
 ساتھ پیش ہم اور زبر مجاہدے نقطہ اور شہید کیا، کو
 جسکے تلے دو نقطہ بن اور زبر اسکی کے اور ساتھ
 صادقہ کے ہے ۱۲

ابو طلحہ وہ ابو طلحہ زید بن سہل ہے
 انصاری بخاری اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
 اور وہ خاوند ہے انس بن مالک کی ماں کا اور تھا
 تیر انداز دن مذکورین سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے البتہ آواز ابو طلحہ کی لشکر میں بہتر ہے عجم
 فوت ہوا اوستہ اکتیس میں شہر برس کی عمر میں
 اوائل ہجرت دیکھتے ہیں کہ وہ سوار ہوا دریا میں پس
 مر گیا پس فن کیا گیا جزیرے میں سات دن کے
 حاضر ہوا عقبہ بن سائبہ سر آدمیوں کے پہر حاضر ہوا
 بدر میں اور جو جنگ کے اس کے بعد ہوئے روایت کی
 اس سے چند صحابہ نے ۱۱

فصل ہے تابعین میں

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن کثیر
 خزاعی کا ہے تابعی ہے اہل مدینہ سے روایت کی
 ہے اوستہ چند صحابہ اور اس سے چند تابعین
طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن
 عوف کا ہوا زہری ہے قرشی مشہور تابعین سے
 اور گنا گیا ہوا اہل مدینہ میں مشہور ساتھ جو کہ
 روایت کی اوستہ اپنی چچا عبد الرحمن وغیرہ سے فوت
 ہوا اوستہ ننانوے میں

طلق بن حبيب - وہ طلق بن حبيب کا،
عزنی بصری تھا بہت عبادت کرتا واللہ سے جو
موصوفہ میں ساتھ کثرت عبادت کے روایت کر
ہے اسے عبداللہ بن خیر اور جابر اور ابن عباس سے

اور اس سے مصعب اور عمرو بن دینار اور ابو بکر

عزنی ساتھ زبیر بن عجلہ اور زبیر بن کعب کے ہے ۱۲
طفیل بن لہجہ - وہ طفیل بن لہجہ بن حبیب کا
ہے انصاری تابعی اس کی حدیث عزیزیہ اس کی
حدیث حجازیوں میں ہے روایت کی اس سے لہجہ

باب و عمرو سے اور اس سے ابو طفیل نے

طاؤس بن کيسان - وہ طاؤس بن کيسان
کا ہے خولانی ہمدانی یہابی خاریجیوں کی اولاد سے
روایت کی اس سے جماعت کے اور اس سے ہر

نے اور اور لوگوں نے سوا اس کے کہا عمرو بن
دینار نے نہیں دیکھا میں نے کوئی مثل طاؤس کے
تھا سزا دہل میں فوت ہوا کے میں شہداء ایک
پانچ میں

ابو طالب - یہ ابو طالب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا چچا ہے۔ باپ کے علی مرتضیٰ کا اور اس کا
نام عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم ہے قرشی
منسوب طرف زمانہ جاہلیت کے اور جب وہ مر گیا تو
قریش سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی سو
مکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طرف طائف کے اور
اس کی موت اور جو کہ کبریٰ کی وفات کے درمیان
اکسہ اور پانچ دن کا فاصلہ ہے

ابن طاب - وہ ابن طاب وہی ہے
کوسوب ہے طرف اس کے ایک قسم کہجور مدینے
کے سو کہا جاتا ہے کہ یہ تازہ کہجور ابن طاب کی
ہے اور نہ شک کہجور ابن طاب کی ہے

حرف ظا

فصل ہے اصحاب کے بیان میں

ظہیر بن رافع وہ ظہیر بن رافع حارثی
ہے انصاری اس سے موجود تھا عقبہ ثانیہ میں
اور جو جنگ کے اس کے بعد ہو کر اور وہ غیر ہے رافع
بن خدیج کا روایت کی اس سے رافع نے ظہیر ساتھ
پیش ظا اور زبیر نا اور کون یہ کے ہے

حرف عین

فصل ہے اصحاب کے بیان میں

عمر بن خطاب - وہ امیر المؤمنین عمر بن خطاب
خطاب کا فاروق اس کی گینت عدوی ہے قرشی
اسلام لایا مسند میں نبوت سے اور بعض نے کہا کہ
پانچوں سال میں بعد چالیس مردوں اور گیارہ عورتوں
کے اور کہا جاتا ہے کہ ساتھ اس کے تمام ہوئے
چالیس آدمی اور ظاہر ہوا اسلام اس کے مسلمان ہونے
سے اور نام رکھا گیا اس کا فاروق اس کے واسطے کہا ابن
عباس سے کہ پوچھا میں نے عمر بن خطاب کے کہ کس سے ہے
تیرا نام فاروق رکھا گیا تو اس نے کہا کہ اسلام لایا حمزہ
مجھ سے پہلے تین دن پہر کہو لہذا اللہ نے سیدنا

واسطے اسلام کے سو میں لے کہا اللہ ہی ہے
 نہیں جو کوئی بندگی کے لائق ہوائے اس کے واسطے
 اس کے نام ہیں نیک مومن ہیں یہ زمین میں
 کوئی جان محبوب تر مجھ کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
 جان سے سوئے کہا کہ کہاں ہیں یا رسول صلی اللہ
 علیہ وسلم میری بہن نے کہا کہ وہ ارقم کے حویلی میں
 ہیں پاس صفا پہاڑی کے سو میں ارقم کی حویلی
 میں کیا اور حمزہ آپ کے صحاب جو حویلی میں بیٹھے تھے
 اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود گہریں تھے سو میں نے
 دروازہ کو شک دی سو بکھے لوگ تو حمزہ نے
 آؤں سے کہا کہ کیا حال ہو تمہارا کہا انہوں نے
 کہ عمر خطاب کا بیٹا آیا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 باہر تشریف لائے اور میرے کپڑے لکھنے کو پیر مجھ کو
 سخت کیجیا سو دو رک سکامین اپنے شینگن یہاں تک
 کہ اگر امین اپنے کپٹون پر تو حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں باز رہنے والا تو اس عمر
 سو میں نے کہا کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں جو
 لائق بندگی کے سو خدا کے وہ اکیلا ہے اس کا
 کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد
 اس کا ہے اور رسول اور کباری سو سب جو حویلی والوں نے
 اسد اکبر کہا کہ سنا اس کو سجد والوں نے تو میں نے
 کہا یا حضرت کیا نہیں ہم حق پر اگر مر جاویں یا زندہ
 ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیوں نہیں
 ہے قسم اس کی جس کے قابو میں میری جان ہے
 بیشک تم حق پر ہو اگر مر جاؤ یا زندہ ہو تو میں

ایسی

کہا کہ کس سبب ہے یہ یوشیدہ یہنا قسم ہے اس کی جس
 آج کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا البتہ ہم نکلیں گے سو ہم نے
 نکلا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو در حوض میں
 ایک میں آئیں تھا اور دوسری میں حمزہ اور میرا
 شکستہ تھا مانند کوفت آنا کی نیکی یہاں تک کہ ہم سجد
 میں داخل ہو کر سو دیکھا مجھ کو اور حمزہ کو قریش نے تو
 پوچھا اذکو غم کہ نہیں پوچھا تھا انکو ایسا غم کہی تو نام
 رکھا میرا اسد ملن فاروق جدا کر دیا خدا نے میری
 سب سے حق کو باطل سے اور کہا داؤد بن جحیل اور
 زہری نے کہ جب سلمان ہوا عمر تو اتر جبرائیل
 سو کہا اے محمد خوشی ہوئی آسمان والوں کو عمر کے
 سلمان ہونے سے اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے
 قسم ہے اللہ کی البتہ میں جانتا ہوں علم عمر کا اگر کہا
 جاوے تر ازو کے ایک پل میں اور کہا جاوے علم
 تمام خلق کا دوسرے پلے میں تو البتہ بہاری ہو او پیر
 علم عمر کا اور کہا البتہ میں گمان کرتا ہوں کہ گے گیا
 ہے عمر جو بشر علم کے جبکہ جا تا رہا دنیا سے اور حاضر
 ہوا سب جنگوں میں ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کے اور وہ اول خلیفہ ہے جس کو امیر المومنین کہا
 گیا اور تھا گورائل سیرخی اور بعض نے کہا گندم گون
 دراز قدر کے اگلی طرف بال نہ تھی سخت سرخ آنکھوں
 والا قائم ہوا ساتھ خلافت کے بعد مرے ابو بکر
 صدیق کے اس واسطے کہ صدیق اکبر نے دو کا نام لیکر
 اول کے واسطے خلافت کی وصیت کی تھی نیز فرما
 اس کو ابو بکر اور نیز فرما شعبہ کے غلام نے

میں بدہ کے دن چوبیس تاریخ ذالحجہ کو سترہ
تیس بجری میں اور دفن چھ دن اتوار کے
عشرہ محرم میں سترہ چوبیس میں اور انکی عمر سترہ
سال کی ہے اور یہ صحیح تر قول ہے جو اسکی عمر
کہا گیا اور انکی خلافت دس سال تھی اور جنانہ پڑنا
اور انکا صبیبت روایت کی ادس سے ابو بکر نے اور باقی
عشرہ نے اور بہت خلق نے صحابہ و تابعین سے

عمر بن ابی سلمہ وہ عمر بن ابی سلمہ
عبداللہ بن عبدلہ فخری کہے قرشی اور یہ عمرہ
حضرت کا پرورش یافتہ ہے اور اسکی ماں
ام سلمہ ہے بی بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا
ہوا حبش کھنیز میں ہجرت کے دوسرے

سال میں اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور ملائکہ وہ نو برس کا تھا اور فوت ہوا عبدالملک
بن مروان کے زمانہ میں مدینہ میں سترہ تیس
حفظ کی ہیں اسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
روایت کہ نہایت حدیثیں اور روایت کی ادس
ایک جماعت نے

عثمان بن عفان وہ امیر المومنین ہے
عثمان بن عفان کا ادسکی کنیت ابو عبدلہ ہے
اسوی ہے قرشی مسلمان ہوا ابتدا اسلام میں ابو بکر
صدیق کے ہاتھ پر پہلے داخل ہونے حضرت
کے سے ارقم کی جو ملی میں ہجرت کی ہے اور
طرف حبشہ کے دوبار اور نہیں ہو جوتا جنگ بد
میں اسواسلے کہ وہ مجاہد بہ سبب بیماری رقیہ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے اور حمد کا
واسلے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مال
عنیت سے اور انہیں ہو جوتا ہا یہیہ میں بہت
رضوان میں اسواسلے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
ادسکو کھے میں صلح کو اسلے ہیہا ہوا تھا سوجب
بیعت ہوئی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی ایک
ہاتھ دوسرے پہر کہا اور فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتھ ہے
اور نام رکھا گیا ذوالنورین اسواسلے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی دو بیٹیاں ادسکے نکاح میں آئیں آگے
پچھے رقیہ اولام کلثوم ہتی سفید رنگ میانہ قد اور
بعض نے کہا کہ گندم گون تیلی کہل والے خوبصورت
ادسکے دونوں موند ہوں کسے درمیان فاصلہ تھا
ان کے سر پر بال بہت تھے بڑی دائمی داسے
ادسکو نہ حضاب کرتے تھے خلیفہ ہونے محرم کے
اول دن میں سترہ چوبیس میں قتل کیا ادسکو اسکی بیٹی
بصرہ والوں سے یا کسی اور نے دفن ہونے دن
بچنے کے بقیع میں یا شامی برس کی عمر میں ادبعض نے
کہا کہ اٹھاسی برس کی عمر میں اور انکی خلافت بارہ
سال تھی مگر کچھ دن روایت کی ادس سے بہت خلوت نے
عثمان بن عاص وہ عثمان بنی عامر کا ہے
جو باپ ہے ابو بکر صدیق قرشی مجاہد تھی ادسکی کنیت ابو بکر
ہے ساتھ پیش قاف اور خیف حار کے اسلام لایا
دن فتح مکہ کے زعفرہ رہے مرقہ کی خلافت تک اور
فوت ہوا سترہ میں سہ نوے برس کی عمر میں اور
کی ادس سے صدیق اور کا بیعت ابو بکر نے

عثمان بن مظعون

کا ہے اور کینٹ ابوسائب بنہ محمد ہے قرشی
اسلام لایا بعد تیرہ مردوں کے اور ہجرت کی اور سند دار
اور موجود تھا جنگ بدر میں اور حرام کیا تھا اسے ہنتر
کو کفر کے زمانے میں اور وہ اول ہے جو فوت ہوا
بین مہاجرین سے شعبان میں تین ماہ کے سر پر
ہجرت سے اور بوسیدیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسکے قبضہ پر بعد مرنے اس کے کے اور جب مدفون
ہوا تو فرمایا خوب سے وہ پیشرو واسطے تمہاری اور دفن
بقیع میں اور تھا عابد فقہ فاضل اصحاب سے روایت
کی اس سے اس کے بیٹے سائب نے اور اس کے
بہائی قدیم بن نطون نے

عثمان بن طلحہ یہ عثمان بیٹا طلحہ کا
عبد ری قرشی جمی واسطے اس کے صحبت ہو اور اس کا
در مسجد کے باب میں ہے روایت کی اس سے
اس کے بیٹے شیبہ نے اور بن عمر نے فوت ہوا کچھ
سند بیالیس میں

عثمان بن حنیف یہ عثمان بیٹا حنیف
کاہر انصاری بہائی ہے سہل کا حاکم کیا تھا اس کو
عمر فاروق نے ساتھ السودا اور جباہہ پر اور مقرر کیا
اوسنے خراج اور جزیرہ دھان کے نہرو والوں پر اور حاکم
کیا اس کو بصرہ پر پس نکالا اس کو وہاں سے طلحہ اور
زبیر نے جبکہ وہاں گئے واسطے جنگ جمل کے پہر
سکونت کی اوسنے کو فین اور باقی رہا معاویہ کے زمانہ
تک روایت کی اس سے چند آدمیوں نے

عثمان بن العاص

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف پر سو مہینہ رہا۔
بیچ اس کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور
ابو بکر صدیق کی خلافت میں اور دو سال عمر کی خلافت
میں پہر موقوف کیا اس کو عمر نے اور حاکم کیا اس کو عثمان
اور بکر بن براویلمی بنکریا تھا پاس حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے بنی ثقیف کے ایچیمون میں اور وہاں میں جوان
عمر تھا اونٹن برس کی عمر میں اور یہ واقعہ سنہ دس
کا ہے اور سکونت کی دس بصرہ میں اور فوت ہوا
وہاں سنہ اکاون میں اور جب فوت ہوئے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اور قصد کیا قوم بنی ثقیف عمر تیرہ
جائینا لکھا اس نے اوس سے کہ اے گڑہ بنی ثقیف
تم سب لوگوں سے مجھے مسلمان ہوئے سو نہ ہو جاؤ تم
پہلے سب لوگوں سے سوار رہے وہ مرتد ہونے سے
روایت کی اوس سے ایک جماعت تابعین نے
علی بن ابی طالب۔ وہ علی بیٹا ابوطالب
ہے امیر المومنین اور کینٹ ابوالحسن ہے اور ابوبکر
قرشی ہیں مردوں میں اول اول وہی مسلمان ہوئے
اکثر اقوال میں اور مختلف ہے کہ اس وقت ان کی عمر کتنی
تھی بعضوں نے کہا پندرہ سال کے تھے بعضوں نے
کہا سولہ سال کے بعضوں نے کہا اٹھارہ سال کے اور
بعضوں نے کہا دس سال کے موجود تھے ساتھ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منب جگہوں میں سوائے
ابو کے اس واسطے کہ اس وقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان کو اپنے گہر میں بیچے چھوڑا تھا اور وہی میں ہے کہ

یہ عثمان بیٹا طلحہ کا
عبد ری قرشی جمی واسطے
اس کے بیٹے شیبہ نے اور بن
عمر نے فوت ہوا کچھ
سند بیالیس میں

حضرت علیؓ علیہ السلام نے اون سے فرمایا کہ کیا تو
راضی نہیں کہ ہو مجھے بجائے ہارون کے سولی پر
تے گندم گونخت گندم گونی میں تیری آنکھوں میں لالہ
قریب طرف پست قدمی کے درازی سے بیٹ دل
بہت بال حبلہ اور پٹوی دائرہی والے مفید سردار
دائرہی والے ادکنے سر کی اگلی طرف بال نہ تے
خلیفہ ہوئے جسدن عثمان قتل ہوئے اور وہ دن
جمعہ کا اٹھارہویں تاریخ ذیحجہ کی شہادت بیس میں
اور مارا اونکو عبدالرحمن بن ملجم مرادی نے کوفہ میں
صبح جمعہ کی اٹھارہویں تاریخ رمضان کی سنہ ۴۰
چالیس میں اور فوت ہو کر بعد تین رات کے زخم
سے نہلایا اونکو اسکے دونوں بیٹوں حسن اور حسین
ورعبد اللہ بن جعفر نے اور نماز پڑھی اور پیر حسن
ور دفنائے گئے صبح کو تریستہ برس کی عمر میں
ور بعض نے کہا کہ بیستہ برس کی عمر میں اور بعض
کہا کہ ستر سال کی عمر میں اور بعض نے کہا اٹھادس
رس کی عمر میں اور انکی خلافت چار سال نو ماہ
در کچھ دن تھی روایت کی اوس سے اسکے بیٹوں
حسن اور حسین اور محمد نے اور بہت خلق نے محاب

ور تابعین سے
علی بن شیبان۔ وہ علی بن شیبان
ہے غنی بیانی روایت کی اوس سے اسکے بیٹے
بد الرحمن نے

علی بن طلحہ وہ علی بن طلحہ کا بی
غنی بیانی روایت کی اوس سے مسلم بن مسلم نے

اور وہ اہل بیامہ سے ہو اور میثاق کی انہیں میں ہے
عبد الرحمن بن عوف وہ عبدالرحمن بن
عوف کا ہے اوسکی کیفیت ابو محمد ہے قرشی ہے اور
وہ ایک ہے اور ان دس صحابیوں میں سے جنکو حضرت علی
علیہ السلام نے بہشت کی خوشخبری دی اسلام یا
قدیم میں ابو بکر صدیق کے ہاتھ پر اور ہجرت کی طرف
جہنہ کے دو با حاضر ہوا ساتھ حضرت علیؓ علیہ السلام
وسلم کے سب جنگوں میں اور ثابت رہا دن جنگ
احد کے اور نماز پڑھی حضرت علیؓ علیہ السلام نے
پیچھے اوسکے جنگ تک میں اور پوری کی جو فوت
ہوئی تہا دراز قد پتے چٹکرو الا گورا ملا ہوا سرخی سے
سوئی تہیلوون والاحت سرخ رنگ چوٹ لگی اکون
جنگ احد کے اور زخمی ہو اساتہ میں زخموں کے یہاں
زیادہ کے سول بعضا زخم تو اسکے پاؤں میں لگا۔
پس وہ لنگرا ہوا پیدا ہوا بعد واقعہ فیل کے دس سال
اور فوت ہوا سترہ بیس میں اور دفن ہوا بقیع میں
بتر سال کی عمر میں روایت کی اوس سے ابن عباس
وغیرہ نے

عبد الرحمن بن ابی رز وہ عبدالرحمن بن
آبرے کا بی خزامی غلام آزادانفع بن عبدالحادث
کا سکونت کی اوسنے کوفہ میں اور سردار کیا اونکو علیؓ
مرتضیٰ نے خراسان پر پایا ہے اوسنے حضرت علیؓ علیہ السلام
علیہ السلام کو اور نماز پڑھی ہے پیچھے آپ کے اور بہت
روایت کی ہے عمر بن خطابؓ ابی بن کعبؓ
اور روایت کی اوس سے اسکے دونوں بیٹوں

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سید اور عبداللہ وغیرہ نے فوت ہوا کو فیہ میں

عبد الرحمن بن الزہری وہ عبدالرحمن بن

ازہر کا ہے قرشی اور وہ ہتھیار ہے عبدالرحمن بن

عوف کا موجود تھا جنگ خین میں روایت کی اسکے

بیٹے عبدالحمید وغیرہ نے فوت ہوا پہلے واقعہ حرکت

عبد الرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن بن

ابو بکر صدیق کا ہے اوسکی ماں ام رومان ہے

ماں عائشہ کی سلمان ہوا سال مدینہ کے اور خوب

ہوا اسلام اوسکا اور تہا بڑی عمر والا ابو بکر صدیق

کی سب اولاد میں روایت کی اوس سے عائشہ اور

حفصہ وغیرہ نے فوت ہوا ۳۲ھ میں

عبد الرحمن بن حنبلہ وہ عبدالرحمن بن

حنبلہ کا ہے اور وہ اوسکی ماں ہے اوسکے ساتھ

معروف ہے اور اوسکا باپ عبداللہ بن طلحہ ہے

روایت کی اوس سے زید بن وہب ۱۳ھ

عبد الرحمن بن شرجیل وہ عبدالرحمن

بن شرجیل بن حنبلہ کا ہے ہتھیار ہے عبدالرحمن

بن حنبلہ کا دیکھا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے عمران نے موجود

تہا فتح مصر میں وہ اور بہائی اوسکا ۱۱ھ

عبد الرحمن بن زید وہ عبدالرحمن بن

زید بن خطاب کا ہے اور وہ ہتھیار ہے عمر فاروق کا

عدوی ہے قرشی لایا اوسکو اوسکا دادا ابولبابہ

طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف میں سو حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے حلق میں شیرینی لگاؤ

اور اوسکے سر پر مانتہ پیرا اوداوسکے واسطے بکت

کی دمالی کہا محمد بن سعد نے فوت ہوا حضرت صلی

اللہ علیہ وسلم اور اوسکی عمر چہ برس کی تھی مادہ سماعت

کی اوسنے اپنے چچا عمر بن خطاب سے اور فوت ہوا عبداللہ

بن زبیر کے زمانے میں پہلے عمر نے عبدالرحمن بن

عمر کے

عبد الرحمن بن سمرہ وہ عبدالرحمن بن

سمرہ کا ہے قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حجت

کی ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گنا گیارہ

اہل بصرہ میں اور فوت ہوا اوسمیں ۱۸ھ اکا دن میں

روایت کی اوس سے ابن عباس اور جن نے اور

بہت لوگوں نے سوائے اُنکے ۱۱ھ

عبد الرحمن بن سہل وہ عبدالرحمن بن

سہل کا ہے انصاری قتل ہوا خیر میں واسطے

اوسکے ذکر ہے قسامت میں کہتے ہیں کہ وہ موجود تھا

جنگ بدر میں اور تھا صاحب علم انصاری کا روایت کی اوس

سے سہل بن ابی حنہ نے

عبد الرحمن بن شبل وہ عبدالرحمن بن

شبل کا ہے انصاری گنا جانا ہے اہل مدینہ میں

روایت کی اوس سے تیم بن محمد ابو شد نے ۱۱ھ

عبد الرحمن بن عثمان وہ عبدالرحمن

بن عثمان بن عاصم قرشی اور ہتھیار ہے طلحہ بن عبد اللہ

صحابی ہے کہتے ہیں کہ اوسکے واسطے صحبت ہو حضرت

سے اوسمیں ہے واسطے اوسکے روایت روایت

کی اوس سے جماعت نے

اور عبدالرحمن بن
ازہر کا ہے قرشی
اور وہ ہتھیار ہے
عبدالرحمن بن
عوف کا موجود تھا
جنگ خین میں
روایت کی اسکے
بیٹے عبدالحمید
وغیرہ نے فوت
ہوا پہلے واقعہ
حرکت
عبدالرحمن بن
ابو بکر صدیق
کا ہے اوسکی ماں
ام رومان ہے
ماں عائشہ کی
سلمان ہوا سال
مدینہ کے اور
خوب ہوا اسلام
اوسکا اور تہا
بڑی عمر والا
ابو بکر صدیق
کی سب اولاد
میں روایت کی
اوس سے عائشہ
اور حفصہ
وغیرہ نے فوت
ہوا ۳۲ھ میں
عبدالرحمن بن
حنبلہ کا ہے
اور وہ اوسکی
ماں ہے اوسکے
ساتھ معروف
ہے اور اوسکا
باپ عبداللہ بن
طلحہ ہے
روایت کی اوس
سے زید بن وہب
۱۳ھ
عبدالرحمن بن
شرجیل وہ
عبدالرحمن بن
شرجیل بن
حنبلہ کا ہے
ہتھیار ہے
عبدالرحمن بن
حنبلہ کا دیکھا
اوسنے حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم کو
روایت کی اوس
سے اوسکے بیٹے
عمران نے
موجود تھا
فتح مصر میں
وہ اور بہائی
اوسکا ۱۱ھ
عبدالرحمن بن
زید وہ
عبدالرحمن بن
زید بن خطاب
کا ہے اور وہ
ہتھیار ہے
عمر فاروق کا
عدوی ہے
قرشی لایا
اوسکو اوسکا
دادا ابولبابہ
طرف حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم کی طرف
میں سو حضرت
صلی اللہ علیہ
وسلم نے اوسکے
حلق میں
شیرینی لگاؤ

عبد الرحمن بن ابی قراد وہ مدینہ

بیٹا ابو قراد کا ہے اسلمی گنا جانایا بل حجاز میں آتا
کی اوس سے ابو جعفر خطمی وغیرہ نے قراد ساتھ پیش
اور تخفیف دال کے ہو

عبد الرحمن بن کعب وہ عبد الرحمن

بیٹا کعب کا ہے اوسکی کنیت ابو یعلیٰ ہے مازنی ہے
انصاری موجود تھا جنگ بدر میں فوت ہوا

جو ہمیں بن اور وہ اون لوگوں میں ہے جسکے حق
میں یہ آیت اور ی کو تو اوا علیہم بعض من الائمہ

خبر نامہ لا یجرو ما یفقدون

عبد الرحمن بن یحییٰ وہ عبد الرحمن بیٹا

یحییٰ کا ہے ذیلی واسطے اسکے صحبت ہے اور روایت

اور تراکونی میں اور آیا خراسان میں روایت کی اور

سے بکیر بن عطاء نے کسی اور نے اوس سے روایت کی

عبد الرحمن بن عائش وہ عبد الرحمن

بیٹا عائش کا ہے حضری گنا جاتا ہے اہل شام میں

اختلاف ہے اوسکی صحبت میں واسطے اسکے حدیث

ہے روایت میں روایت کی اوس سے ابو سلام موطا

سنن اور خالد بن حلاج نے اور اوسکی حدیث مالک

بن یخامر سے روایت کی معاذ بن جبل سے

اوسنے حضرت علی المد علیہ وسلم سے اور معنوں سے

حدیث اوسکی ہے رسول المد علیہ وسلم سے اور

یہ پہلی روایت ہے یعنی معاذ کے واسطے سے یہ بات

بہرہ کی وغیرہ نے کہی ہے عائش ساتھ زبیر باد کے

ہے جسکے تلکہ نظر میں اور ساتھ شین محمد کہہ ہو

اور یخامر ساتھ پیش یا کہ سے اور تخفیف خا جمہ کے

اور زبیر میں کے اور ساتھ را کے ہے اور کہا جاتا ہے

کہ مالک کی یہ حدیث مرسل ہے واسطے کما دسنے

حضرت علی المد علیہ وسلم سے نہیں سنا

عبد الرحمن بن ابو عمیرہ وہ عبد الرحمن

بیٹا ابو عمیرہ کا ہے مدنی اور بعض نے کہا کہ قرشی اور

حدیث خطیب نے نہیں ثابت ہوا صحابہ میں کہا ہو اور

ابن عبد البر نے اور وہ شامی ہے روایت کی اوس

چند نفر نے عمیرہ ساتھ زبیر میں مہملہ اور زبیر کے اور

ساتھ را کہہ ہو

عبد الرحمن بن ارقم وہ عبد الرحمن بیٹا

ارقم کا ہے زہری قرشی سلمان ہوا سال فتح مکہ

کے اور کاتب رہا ہے وہ واسطے حضرت علی المد

علیہ وسلم کے اور واسطے ابو بکر اور عمر کے اور تحصیل

کر دیا تھا اوسکو عمر فاروق نے بیت المال میں اور بعد

عمر کے عثمان نے ہی پہلے ہوا عثمان سوا ہوا

قبول کیا اور عثمان نے روایت کی اوس سے عمر

نے اور سلم عمر کے غلام آزاد لے اور فوت ہوا عثمان

کی خلافت میں

عبد اللہ بن ابی وافی یہ عبد اللہ بیٹا ابو

اوس کا ہے اور سلم ابو وافی کا طقمہ بن قیس ہے اسلمی

ہے موجود تھا حدیبیہ اور خیبر میں اور جنگ کے اوسکے

بعد ہوئی اور ہمیشہ رہا مدینہ میں یہاں تک کہ حضرت علی

مد علیہ وسلم فوت ہوئی پھر جانا کوفہ میں اور وہ آخری

اولیٰ محاب کا جو کوفہ میں فوت ہوئی شہنہ ستاسی

کچھ اور پر جائیں برس کی تھی اور رذن ہو اور
حجزہ ایک قبر میں۔

عبد اللہ بن ابی حمزہ وہ عبد اللہ بن
ابو حمزہ کا ہے عامری لگنا گیا ہے بصرون میں
حدیث اُسکی نزدیک عبد اللہ بن شقیق کر
ہے اُسکے باپ سے اوس سے

عبد اللہ بن ابی حمزہ وہ عبد اللہ بن
ابو حمزہ کا ہے تبی ذکر کیا جاتا ہے اور ان لوگوں
میں بنگی صرف ایک حدیث ہے روایت کی
عبد اللہ بن شقیق عقیلی نے لگنا گیا ہے بصرون میں

عبد اللہ بن جعفر وہ عبد اللہ بن جعفر
بن ابی طالب کے قرشی اور اُسکی ماں اسماء بنتی
کی ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین میں اور وہ پہلا

زکا ہے جو اسام بن امل زمان پیدا ہوا فوت
ہوا مدینہ میں سنہ اسی میں فوت برس کی
عمر میں تھا بہت جو ذکر نوا لا ظریف حلیم عقیف

نام رکھا جاتا ہے اوس کا دریا جو رکھتا ہے
کہ اسلام میں اُس سے زیادہ ترسخی کوئی نہیں ہوا
روایت کی اُس سے خلق کثیر نے۔

عبد اللہ بن جیم وہ عبد اللہ بن
جیم کا ہے انصاری اُس کی حدیث اُس شخص کے

حق میں ہے جو غازی کے آگے سے گزرے
روایت کی ہے اوس سے ابن مسعود وغیرہ نے

روایت کی ہے حدیث اوسکی مالک ابو جیم سے
اور غیر میں نام لیا اُس کا اور روایت کیا ہے

اس کو ابن عیینہ اور کعب نے سوانام لیا ہے
نے اس کا عبد اللہ بن جیم اور وہ مشہور ہے سا

کنیت اپنی کے اور البتہ ذکر کیا ہے سنی جیم
عبد اللہ بن حمزہ وہ عبد اللہ

بنی حجاز کا ابو حمزہ کا سکونت کی اوس نے
مصر میں اور حاضر ہوا جنگ بدر میں روایت

کی اُس سے ایک جماعت نے مصر میں فوت
ہوا سنہ بیسی میں جز اساتذہ رحمہم اور سکون

زاکے بعد اسکے حمزہ ہے
عبد اللہ بن حبشی وہ عبد اللہ بن

حبشی کا ہے خثمی وسطے اس کے روایت ہے
لگنا گیا ہے اہل حجاز میں اور سکونت کی اس نے

کے میں روایت کی اُس سے عبید بن
عمر وغیرہ نے عبید اور غیر ضغیر کے ساتھ ہیں۔

عبد اللہ بن ابی حمزہ وہ عبد اللہ بن
ابو حمزہ کا ہے سلامہ بنی عامر کا سلمی ہے چلے

پہل جنگ حیدرہ میں حاضر ہوا اور جنگ خیرہ میں
اور جو جنگ کرس کے بعد میں فوت ہوا سنہ

اکتر میں کیا بیس سال کی عمر میں لگنا جاتا ہے اہل
مدینہ میں روایت کی ہے اُس سے ابن قعقاع

وغیرہ نے۔
عبد اللہ بن حنظلہ وہ عبد اللہ بن

حنظلہ کا ہے انصاری اور بنی حنظلہ وہی ہے حبکو
فوشون نے نہایا تھا پیدا ہوا عبد اللہ بن

فرات میں اور فوت ہوئے حضرت صلوات اللہ علیہ وسلم

وادی صفیہ سے پوچھی ... حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کی اور اسکی مامی عائشہ رضی اللہ عنہا بی بی حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کی اور بیعت کی اس نے حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم سے آٹھ برس کی عمر میں قتل کیا اس کو حجاج بن یوسف نے مکہ میں اور رسولی دیا اس کو دن محل کے شترہ تاریخ جمادی الاولیٰ للہری کو ۳۲ تہتر میں ادب ہی بیعت کی گئی واسطے اسکے ساتھ خلافت کے ۶۴ میں اور تھا پہلے اس سے نہ مخاطب کیا جاتا ساتھ خلافت کے پس جمع ہو اسکی حکم برداری پر اہل حجاز اور اہل یمن اور اہل عراق اور خراسان وغیرہ سولہ فہام کے یا بعض شاہ کے اور جمع کرایا اس نے لوگوں کو آٹھ بار روایت کی اس سے بہت خلق نے **عبد اللہ بن زعمہ** وہ عبد اللہ بن زعمہ کا ہے قرشی اموی گنا گیا ہے اہل مدینہ میں روایت کی اس سے عروہ بن زبیر وغیرہ سنہ **عبد اللہ بن زید** وہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ کا ہے انصاری خرمی حاضر ہوا عقبہ میں اور جنگ بصرہ میں گنا گیا ہے اہل مدینہ میں فوت ہوا مدینہ میں سنہ ۳۲ میں چنانچہ برس کی عمر میں اور واسطے اسکے اور باپ اسکے کے صحبت ہی حضرت سے روایت کی اس سے اسکے بیٹے عمار و سعید بن مسیب اور ابن ابی لیلے -

عبد اللہ بن زید رحمہ اللہ

زید بن عاصم ہے انصاری مازنی حاضر ہوا جبکہ
احدین اور نہیں منگو تہا بدر میں اور وہی ہے
جس نے سیالکد اب کو قتل کیا تھا
جوشی بن حرب کے ساتھ مل کر قتل ہوا عبد
دجنگ حرہ کے ساتھ تہتر بن رویت کی اُس سے
عماد بن تیم نے اور وہ اُس کا بھتیجا ہے اور ابن
سیب نے عماد ساتھ تشدید یا موحہ کے ہر
عبد اللہ بن سائب وہ عبد اللہ بن
سائب کا ہے مخزومی قرشی سیکی ہے اُس سے
قزائت اہل مکہ نے اور وہ معدود ہے اہل مکہ
میں اور فوت ہوا کے میں پہلے قتل ہوئے اہل
زہیر کے سے رویت کی ہے اوس سے چند
آدمیوں نے -

عبداللہ بن سرجس یہ عبد اللہ بن
سرجس کا بیٹا ہے اور کہا جاتا ہے مخزومی ہے
میں گمان کرتا ہوں وہ اُن کا ہم قسم ہے اور
وہ بصری ہے اس کی حدیث اہل بصرہ میں ہے
ردائے شمس کا محمول وغیرہ نے سرجس ساتھ
دوسرےوں کے درمیان ان کے جیم سے اوپر
وزن زرجس۔

عَبْدُ اللَّهِ بِسَلَامٍ وہ عبد اللہ بیٹا سلام
 کہے اُس کی کنیت ابو یوسف سے اسرائیلی
 یوسف بن یعقوب علیہ السلام کی اولاد ہے
 اندھا ہم مگر دیکھنے بنی عوف بن خزرج کے
 اور وہ ایک عالم ہے بیہودہ کے عالموں سے

عبدالرشید
صاحبزادہ
لیکچرار کتب
ادراہن بابی
ادوالبکیم
عزیز بن عباس
عبدالمبین
محمد بن
وفیرہ کی ۱۰۶
قوت بنجام
اسی ہے
عبدالمبین
عبدالرشید

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُس کے ساتھ حکمت اور فقا اور تاویل کے اور دیکھا ہے اُس نے زبیرؓ کو دو بار کہا مسروقؓ نے کہ جب میں ابن عباسؓ کو دیکھتا تھا تو کہتا کہ یہ زیادہ تر خوبصورت ہے سب لوگوں سے اور جب کلام کرتا تھا تو میں کہتا کہ فیصیح تر ہے سب لوگوں سے اور جب حدیث بیان کرتا تھا تو میں کہتا کہ عالم تر ہے سب لوگوں سے اور تھے عرفا بوق اپنے پایا کرتے اُن کو اور مشورہ کرتے ساخدا اُس کے باوجود جلیل اصحاب کے اور جاتی رہی نظر اُن کی اخیر عین فوت ہوئے طاق میں ۳۹ اُس نے ابن زبیرؓ کے خلاف فت کے دنوں میں اکثر عیسائی عین روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے صحابہ انزنا بعین سے گوردار از قدما ہوا دی سے جب غلام ورت تھا باخیرت مصائب کرتا تھا دائرہ ہی کہ۔

عبداللہ بن عمرؓ وہ حب اللہ متباہم فاروقؓ کا ہے قرشی ہے عمروی سلمانؓ کا تھا باپ اپنے کے کئے میں اور علائکہ وہ چہوتا تھا اور نہیں حاضر ہوا جنگ بدر میں اور اختلاف ہے کہ وہ جنگ احد میں موجود تھا یا کہ نہیں اور صحیح یہ ہے کہ پہلے پہل جنگ خندق میں حاضر ہوا اور بعض کہہ کہ وہ چہوتا جانا تھا جنگ بدر میں اور جائز کہہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن جنگ احد کے اور روایت ہے کہ پیر اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن احد کے واسطے کہ اُس کی عمر

چودہ سال کی تھی اور حاضر ہوا بعد خندق کے سب جنگوں میں اور تھا اہل تقویٰ اور علم اور زہد سے سخت کوشش اور احتیاط والا کہا عمار بن عبد اللہ نے کہ نہیں ہم میں سے کوئی مگر کہ پہلا یا اس کو دنیا نے اور چکا وہ طرف ہو سولے عمر فاروقؓ کے اور اُس کے بیٹے عبداللہؓ کہا میمون بن مہرانؓ نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زیادہ تربیز گار بن عمرؓ سے اور نہ زیادہ عالم ابن عباسؓ سے کہا نافع نے کہ نہیں فوت ہوا ابن عمرؓ کہ آزاد کیا اس نے ہزار آدمی کو یا زیادہ کو پیدا ہوا آدمی نے سے پہلے ایک سال اور فوت ہوا اس کے بعد تین دنوں میں ابن زبیرؓ کے تین مہینے اور اس نے وصیت کی تھی کہ دفن کیا جاوے ہا ہر حرم مکہ سے پس نہ قدرت پانی گئی اُس پر سبب غلبہ حجاج کے اور دفن کئے گئے فطیہ میں مہاجرین کے عقبہ میں اور حجاج نے ایک مرد کو حکم کیا تھا سو اُس نے نیز سے پہلے کو زہر ملا یا اور راہ میں ابن عمرؓ کو پھرایا اور نیز سے کی نوک اس کے پیر چھو ہی اور اس کا بیان یوں ہے کہ حجاج نے ایک سال فطیہ پڑھا اور حجاج کو تاخیر کیا تو ابن عمرؓ نے کہا کہ سورج تیری نظار نہیں کرتا تو حجاج نے اُس سے کہا کہ البتہ میں نے قصد کید ہے کہ ضرر کروں اس چیز کو کہ تیری آنکھ میں ہے ابن عمرؓ نے کہا کہ اگر تو نے ایسا کیا تو تو سفیہ ہے ظالم اور بیعت کرتے ہیں کہ یہ بات

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ابن عمر نے حجاج کو پوشیدہ کہی اسکو یہ سنا
اور تنہا آگے بڑھتا حجاج سے موافق عرفات
وغیرہ میں طرف ان جگہوں کے کہ تہہ نبی صلی
علیہ وسلم وقوف کرتے یہ سمجھ ان کے اور تنہا یہ
تا گوار گذرنا حجاج پر اور اسکی چوراشی برس کی ہے
یا چہیاسی برس کی روایت کی ہے اس سے غلطی
عبداللہ بن عمر بن عاص وہ عبداللہ
بن عمر بن عاص سے پہلی قرشی اسلام لایا پہلا
بالینے سپہ اور اس کا باپ ادس سے تیرہ برس
بڑا تھا اور بعضوں نے کہا کہ بارہ برس اور
تھا صاحب عالم حافظ بڑا قاری قرآن کا اجازت
مانگی ادس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ
آپ کے حدیث لکھی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے ادس کو اجازت دی اور البتہ اختلاف
کیا گیا ہے اس کی وفات میں سو بعضوں نے
کہا کہ مراہج حرہ کے دنوں میں ذی الحجہ میں
تریسہ مہین اور بعضوں نے کہا کہ ستہ تہرتین
اور بعضوں نے کہا کہ مراکے میں ستہ تناسمہ میں
اور بعضوں نے کہا کہ مرا طائف میں ستہ پچپن میں
اور بعض نے کہا کہ مرا مصر میں ستہ چھیٹھ میں
روایت کی اس سے بہت غلطی نے کہا یعلی بن عطاء
اپنی ماں سے کہ تہی وہ تیار کرتی سرمد و وسطہ عبد
بن عمر کے اور مقراس کا دستور تھا کہ رات کو
کھڑا ہوتا پس چراغ کو بجھا دیتا یہ روایا ہن تک کہ
غراب بھونکی تھیں ان تکلیفیں اس کی۔

۹۰
بہار
مک
سیر
بہار
زینب

عبداللہ بن مسعود وہ عبداللہ
بن مسعود کا ہے اس کی کنیت ابو عبد الرحمن
خدی تھا اسلام اس کا ابتدا اسلام میں پہلے داخل ہو
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گھر میں پہلی
احلام عمر سے کچھ زمانہ اور بعض نے کہا کہ تہا چٹا اسلام
میں پہر جو اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف اپنی
سو ہو گیا حضرت عاص مایون سے اور ہو گیا
صاحب بید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا والد
صاحب مسواک اور جوتی اور پانی طہارت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کا سفر میں ہجرت
کی اور اس نے طرف مشہ کی اور حاضر ہوا جنگ یمین
اور جو جنگ کہ مکہ بعد میں اور گواہی دی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے وسطہ اس کے ساتھ پیش
کے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے
کی ہیں وسطہ مت اپنی کے وہ گیند کی ان کے
وسطہ ابن مسعود نے اور میں ناراض ہوں وسطہ
مت اپنی کے اس چیز سے کہ ناراض ہے اس سے
ابن مسعود اور تنہا شاہ ساتھ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے جو حصلت میں اللہ بدست اور طریق
اور تنہا بکے گوشت والا پست قد سخت گندم
گون ملا قریب تھا کہ دراز مردیٹھا ہوا اس کے
برابر ہو عالم کیا گیا نقصان پر کوفے بچھ اور بیت اللہ
اس کے عمر کی طرف سے اور ابتداء اختلاف
کی سے پہر چلا آیا مدینہ میں مفتوح ہوا
ستیس میں اور دفن ہوا بقیع میں کچھ اور پسا

سال کی عمر میں رویت کی اُس سے ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علیؓ نے اور جو اُن کے بعد میں صحابہ اور تابعین سے راضی ہو دے اللہ تعالیٰ اُن سے ہے۔

عبد اللہ بن قسط وہ عبد اللہ بن قسط کا از دی ثمالی تھا نام اسکا شیطان پر نام رکھا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ گنا گنا کیا شامیون میں اور حدیث اُس کی نزدیک آگے ہے اور تہامہ دار روم کی زمین میں قسط ساتھ پیش قاف اور سکون راہ کے ہے۔

عبد اللہ بن غنم وہ عبد اللہ بن غنم بیا ضی ہے گنا گنا ہے اہل حجاز میں حدیث اُسکی نزدیک ہے عبد بن ابو عبد الرحمن کے ہے عبد بن عنبر سے دعائیں اُس سے۔

عبد اللہ بن مغفل وہ عبد اللہ بن مغفل مزی ہی تھا اصحاب شجرہ سے جہنم دھت کے تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت کی سکونت کی اُس نے اول مدینہ میں پہرا متعال کیا اُس نے اُس سے طرف بصرے کی اور تھا اُن دس اصحاب میں سے جنگو عرفہ فادق نے بصرے میں بیچا تاکہ لوگوں دین سکھا دیں اور فوت ہوا بصرے میں تہہ میں روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین انہیں سے پن بصری اور کہا کہ نہیں قرآن بصرے میں کوئی بزرگ قرآن سے۔

عبد اللہ بن ہشام وہ عبد اللہ بن ہشام کا قرشی تھی گنا گنا ہے اہل حجاز میں لے گئی اُس کو اس کی ان زینب بیٹی حبیبہ کے پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ملا کہ وہ چوٹا تھا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر ہاتھ پیر اور اس کے وسطے دعا کی اور نہ بیعت کی اُس سے وسطے چھوئے ہوئے اس کے کے روایت کی اُس سے اُس کے شوہر نے

عبد اللہ بن یزید وہ عبد اللہ بن یزید ہے خطمی انصاری حاضر ہوا حبیبہ میں اور ملا کہ وہ سترہ برس کا تھا اور تھا امیر کوٹے کا ابن زبیر کے زمانے میں اور فوت ہوا اُس میں اُسی زمانے میں اور تھا شعیب کا تب اُس کا رویت کی اُس سے اُس کے بیٹے موسیٰ اور ابو بردہ بن ابی موسیٰ وغیرہ نے۔

عاصم بن ثابت وہ عاصم بن ثابت کا ہے اس کی کنیت ابو سلیمان ہے انصاری موجود تھا جنگ بدر میں اور وہ ہی ہے جنگو کی کہیوں نے نگہ رکھا تاکہ مشرکین کا سر نہ کاٹیں جنگ رجم میں جبکہ قتل کیا اُسکو ابو لحيان پس نام رکھا گیا اس کا حمی الدریعی نگہ رکھا گیا کہیوں کا اور وہ دادا سے عاصم بن عمر خطاب کا مان کی طرف سے اور ایک نسخہ میں ہے اور اس کا بیان یوں ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیوں کا

چو ہما ساشکر بجا ادر سردار کیا ادر سپر اسی عامم کو
سودہ چلے گئے بیان تک کہ حب عسکان ادر
کے کے در میان پہونچے تو ادر سے اُن پہ
قوم ہی لحيان سے قریب دو سومرد کے سب
تیر انداز سوچے دے پیچھے ادر کے اُن کے
قدموں پر بیان تک کہ پائی انہوں نے جگہ پور
کہاتے ان کے کہ جو انہوں نے مدینہ سے پہنچے
ساتھ سفر خرچ لی تہیں سود شمنوں نے کہا یہ
مدینہ کی کجورین میں سو جب دیکھا ان کو صفا
اور اس کے ساتھیوں نے تو نہ پکڑ دی انہوں نے
طرف ایک اپنی جگہ کی سو گھیر لیا ادر کو
دشمنوں نے تو انہوں نے ادر سے کہا کہ
ادر تو ادر ہم کو اپنے ماتہ دو ادر واسطے تمہارا
امان سے تو کہا عامم نے قسم ہے اللہ میں
تو کافر کے زمین نہیں ادر تو نکال ہی خبر کرے
تمہاری طرف سے ہمارے نبی کو سوا انہوں نے
تیرار سے ادر قتل کیا عامم کو ساتھ سات کی
سو قبول کی خدا نے دعا عامم کی جسدن شہید
سو خبر دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے
اصحاب کو اُن کی موت کی اور بیجا قریش نے
کسی کو طرف عامم کی جبکہ اُن کو خبر ہوئی کہ
مارا گیا تا کہ اوس کی کوئی چیز لاوین جس سے
اُس کی موت معلوم ہو سو بھی گئیں عامم کی
گھیلان شہد کی مثل اندھیرے کی سو نگہ رکھا کہ
لے عامم کو اُن کے اچھی سے دھار ہوا اس پر

کہ اُس کا کچھ گوشت بدن سے کاٹ سکے مختصر
ہے روایت بخاری سے سو نام رکھا گیا ادر کا
جمی الدبر۔ ادر وہ داحا عامم بن عمر خطاب کا
ان کی طرف۔
عامر بن الزمر۔ وہ عامر مے واسطے
اس کے روایت ہے ادر روایت ہی روایت
کی اُس سے ابو منظور نے ارام ساتھ زبر را کہ
ہے پیچھے تیر انداز۔
عامر بن زید۔ عامر بن زید مے اُس کی
کنیت ابو عبد اللہ مے عربی ہجرت کی ہے ادر
دو بار موجود تھا جنگ بر وغیرہ سب جنگ
مسلمان ہوا ابتدا میں روایت کی اوس سے نفع
فوت ہوا مے قبیل میں۔
عامر بن مسعود۔ وہ عامر بن مسعود کا مے
وہ بنی اسبہ کا بیٹا خلف کا جمی ادر وہ پھرتیا مے
صفوان بن امیہ کا روایت کی اوس سے غیر
بن عربیہ روایت کی حدیث اسکی ترمذی نے
روزے میں ادر کہا کہ وہ مرسل مے سو اسطے
عامر بن مسعود نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
نہیں پایا اور البتہ دار و کی ہے ابن سندہ اور ابن
عبد البر نے اوس کو اصحاب کے ناموں میں ادر
کہا ابن معین نے کہ نہیں مے صحت واسطے
عریب ساتھ زبر میں ہما ادر زبر را ادر جزم
یار کے مے ادر بعد اُسکے مودہ مے۔
عائذ بن عمرو۔ وہ عائذ بن عمرو کا مے

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

سلفی اصحاب شجرہ میں سے سکونت کی بصرے
میں اور حدیث اس کی بصریوں میں سے روایت
کی اس سے جماعت ہے۔
عَبْدُ بَنِ بَشَر وہ عباد بنیہ بصری
انصاری اسلام لایا مینے میں پہلے بعد میں
مخافہ کے اسلام سے اور حاضر ہوا بدر وغیرہ سب
جنگوں میں اور تہان لوگوں میں سے جنہوں
نے کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا اور تہا
فضلہ صحابہ سے روایت کی اُس سے انس بن
مالک اور عبد الرحمن ثابت نے اور قتل ہوا در
جنگ یمامہ کے پتالہ میں برس کی عمر میں عباد
ساختہ زہر عین اور تشدید باکے سے جس کے
ایک نقطہ ہے۔

عَبْدُ بَنِ عَبْدِ الْمَطْلَبِ وہ عباد بنیہ عبد
المطلب کا واسطے اُس کے ذکر ہے لدن لوگوں
میں جو جنگ بدر میں حاضر تھے اور بنیہ معروف
واسطے ہجرت روایت عباد ساختہ تشدید باوجود
کے اور طلب کے ساختہ تشدید طا اور کلام کے ہے
عَبَادُ بَنِ صَامِت وہ عباد بنیہ صامت
ہے اس کی کنیت ابو الولید سے انصاری ہے
سالمی تھا لقب سے انصار کا موجود تھا کھائی ملی
اور دوسری میں احمد موجود تھا جنگ بدر وغیرہ
جنگوں میں پہلے تھا اُس کو عمر کے طرف شام کی
تاختی اور معلم کر کے سوات نامت کی اُس سے
مصر میں وہاں سے فلسطین میں جارا اور

ہوا ایمان رملیہ میں اور بعضوں نے کہا کہ بلقیع
میں ۳۴ھ چھ تیس میں بہتر برس کی عمر میں
روایت کی اس سے ایک جماعت اصحاب اور
تابعین نے عبادہ ساختہ پیش عین کے اور تحفیف
پارک ہے۔

عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمَطْلَبِ وہ عباس بنیہ
عبد المطلب کے چچا حضرت خطہ عبد المطلب سلم
اور تہا بڑا عین حضرت سے در سال اور ان کی
مان ایک عورت ہے قوم نمرین قاسط سے اور
وہ اول عربی عورت ہے جس سے پہلے پہلی تھا
کعبہ کو ریشم اور دیبا وغیرہ اقسام کا غلات پہنایا
اور اس سبب سے ہے کہ عباس کلم ہو گیا تھا سو
اس نے قمار بازی کا اگر وہ عباس کو پار سے تو غلات
کو غلات پہنایا سو اس نے اپنے بیٹے کو پایا
تو اس نے اُس کو غلات چرایا اور تہا عباس رئیس
زمانے میں اس کی سپردہتی آبادی خانے کعبہ کی
اور پانی پلانا ماجیدوں کو سقاۃ لامعروف ہے
اور عمارت اس کی اس کا بیان ہے کہ وہ قریش
کو زہقت دلاتا تھا اس کے آباد کرنے پر ساختہ
خیر کے اور ترک کرنے بدیوں کے چچ اُس کے اور
ریخت اور چچ کرتے سے کہا جا رہے کہ اُن کا کیا حال
نہ تھا تو نے اپنے کے ستر غلاموں کو پیدا ہوا
کے سال سے پہلے لدن وقت ہوا در جمع کے بار
رجب کو ۳۴ھ تیس میں اٹھاسی سال کی
عمر میں اور دفن ہوا بلقیع میں اور تہا سلامی

عبد المطلب

وہ عباد

عبد المطلب

سے

قدیم سین اور چپا کر کہا تھا اُس نے اپنے اسلام کو اور
 نکلا ساتھ مشرکوں کے دن جنگ بدر کے مجبور ہو کر
 تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عباس سے
 ملے تو چاہیئے کہ اُس کو قتل نہ کرے سو وہ بیشک
 مجبور ہو کر نکلا ہے سو گرفتار کیا اُس کو ابو نعیم
 بن عمر نے سو بد لایا اُس نے اپنی جان کا اور
 پلٹ گیا طرف کے کے پہن متوجہ ہوا طرف میں
 کی جرت کر کے روایت کی اُس سے جماعت نے
 عتبہ بن مسعود اس وہ عباس بیٹا مومنان
 کا ہے اسکی کنیت ابو الہیثم ہے سلمی گنبد
 ہے مولفہ قلوب میں اسلام لایا تھوڑے دن
 پہلے فتح مکہ سے اور خوب ہوا اسلام اُس کا بعد
 اس کے اور تہا ان لوگوں میں سے جو قفر کے زمانہ
 میں شراب حرام جانتے تھے روایت کی اس سے
 اُس کے بیٹے کتا نے ساتھ زیر کافی اور دونوں
 جیکہ در میان العن ہے ۔

عبدالمطلب (ﷺ) سے عبدالمطلب بن
ربیعہ کا بیٹا حارث بن عبدالمطلب بن
ہاشم کا قرشی سکونت کی اُس نے مدینہ میں پہر
وہاں سے اوٹھ کر دمشق میں جا رہا اور فوت ہوا
اوسمیں ۶۲ھ میں روایت کی اُس سے عبدالم
حارث ہے ۔

عبد اللہ بن محض وہ عبداللہ بن
محض ہے انصاری غلطی گنا جاتا ہے اہل مدینہ
میں اور حدیث اُسکی ادھنہین میں ہے روایت

افسوس! افسوس! افسوس!
 محبت جبر اور
 ایک صوفی
 عبات کی اس
 تہمت میں سلا
 حسین مجیدؑ
 دلا کر کر دیتا
 ہے اور روایت
 کی واسطے سے
 ابدا زودا
 نہائی ستم
 جبر الحق

کی اُس سے اُس کے بیٹے سلمہ نے کہا ابن عبد
البر نے بعض لوگ اُس کی حدیث کو مرسل کہتے ہیں
عَبْدُ بْنُ خَالِدٍ وہ عید بنی خالد کا ہے
سلمیٰ بن ہزلی مجاہری رماکو نہ میں روایت
کی اُس سے ایک جماعت کو فیون نے۔

عتاب بن اسید وہ عتاب بنی اسید کا
 ہے قرشی ہے اموی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور
 سردار کیا تھا اُس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 کے پر سال فتح مکہ کے دن نکاحی حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کی طرف حُنین کے فوت ہوئے حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ مکہ پر عامل تھا
 اور برقرار رکھا اُسکو ابوبکر صدیق نے اُس پر
 یہاں تک کہ فوت ہوا اُس میں ۳۷۰ ہجری
 دن مرے ابوبکر صدیق کے اور تھا قریش کے
 سرداروں سے بہترینیکو کا روایت کی اُس سے
 عمر بنی عقر بنے عتاب ساتھ زبرعین اور تشدید
 تاکے ہے اور اسید ساتھ زبرعہزہ اور کسر عین
عتب بن اسید وہ عتبہ بنی اسید کا ہے
 اُس کی کنیت ابوبصیر ہے ثقفی ہم قسم قوم بنی
 زہرہ کا قدیم اسلام اور صحبت والا ہے وسط
 اُس کے ذکر ہے چچ جنگ حدیب کے اور وہی
 ہے جسکے حق میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 فرمایا کہ اُسکی جان کی خرابی بہر کا نیوالا لڑائی کا
 اگر اُس کے ساتھ کچھ مرد ہوتے فوت ہوا
 حضرت علیؓ کی زندگی میں اُسید ساتھ زبرعہزہ کے

اور زبیر بن عیینہ مہملہ کے ہے۔

عُتْبَةُ بْنُ عُمَرَ سلمیٰ۔ وہ عتبہ بنیہ عید کا
سلمیٰ اور کہا ابن عبد البر نے کہ عتبہ بن مذہبہ کہا
اوس نے اور کہا گیارہ وہ دواوی بین اور میل کن
ابن عبد البر نے طرف پہلے قول کے اور بخاری نے
توان کو دو ہزار بیسے اور اصیطخ حاتم رازی نے
اور اس عتبہ کا نام علقہ تھا مومنام رکھا اوس کا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم عتبہ حاضر تھا خیر
روایت کی اس سے ایک جماعت نے فوت ہوا
مصر میں سنہ ستائس چو راویں برس کی عمر
اور وہ آخر ان صحابہ کا ہے جو فوت ہوئے شام
قول واقدی میں۔

عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ وہ عتبہ بنیہ غزوان کا
ہے مازنی ہے قدیم الاسلام ہجرت کی اوس نے
طوشہ کی بہر طرف مدینہ کی حاضر ہوا جنگ بدر
میں اور بعض نے کہا کہ اسلام لایا بعد چہ مرد دگر
سودہ ساتوان سات کا ہے اسلام میں اور ثمر
کیا اس کو عمر نے بصرہ پر لکھا وہ طرف عمر کی تو
عمر نے پراس کو عالم کر کے دین بجا سو فوت ہوا
راہ میں سنہ میں ستاون سال کے عمر میں
روایت کی اس سے خالد بن عیینہ نے بیعت
عَدَّ ابْنُ خَالِدٍ وہ عدا بنیہ خالد کا بیٹا ہو وہ
عامری اسلام لایا بعد فتح مکہ کے اور تھا رہتا
بین اور اس کی حدیث پاس اہل بصرہ کے
روایت کی اس سے ابو رجا وغیرہ نے حد اس

زبیر اور تشدید دال مہملہ کے ہے۔

عَدِيُّ بْنُ حَازِمٍ وہ عدی بنیہ حاتم کا ہے
طائی آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شہداء
میں سنہ میں اور اتر کو نے بین اور راہ
اور پوڑی گئی آنکھ اس کی دن جنگ جمل کے ساتھ
علم بن ابی طالب کے اور حاضر تھا جنگ صفین اور
ہندوان من فوت ہو کو نے بین سنہ میں
ایک سو برس کی عمر میں اور بعض نے کہ فوت
فریسا میں روایت کی اس سے ایک جماعت نے
عَدِيُّ بْنُ عَمِيْرٍ وہ عدی بنیہ عمیر کا کنہی
حزرمی سکونت کی اس نے کو نے میں پراقتل
کیا طرف جزیرہ کی اور راہ اس میں اور فوت ہوا
اس میں روایت کی اس سے قیس بن ابوحازم
دیگر نے عمیرہ ساتھ زبیر بن اور زبیر بن اور
عَرِيَّاضُ بْنُ سَالِمٍ وہ عریاض بنیہ ساریہ
اس کی کنیت ابو نجیحہ ہے سلمی تھا اہل صفہ میں
سکونت کی اس نے شام میں اور فوت ہوا
شام میں سنہ پچتر میں روایت کی اس سے
ابولامہ اور ایک جماعت تابعین نے اور نجیحہ
زبیر بن اور زبیر بن اور حاتم کے ہے۔
عَرْفَةُ بْنُ اسْعَدٍ وہ عرفہ بنیہ اسعد کا
روایت کی اس سے اس کے بیٹے طرد نے اور
وہی ہے کہ حکم کیا تھا اس کو کہ بناوے ناک چاکر
پہر سوئے کی اور اس کی ناک جاتی رہی ہی دن جنگ
کلا کے ساتھ پیش کاٹ گئے۔

بن عبد البر نے کہا
بنیہ عید کا سلمیٰ
بن مذہبہ کہا
اور میل کن
ابن عبد البر نے
توان کو دو ہزار
اصیطخ حاتم
رازی نے
اور اس عتبہ کا
نام علقہ تھا
مومنام رکھا
اوس کا
حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم
عتبہ حاضر تھا
خیر
روایت کی اس
سے ایک جماعت
نے فوت ہوا
مصر میں سنہ
ستائس چو راویں
برس کی عمر
اور وہ آخر ان
صحابہ کا ہے
جو فوت ہوئے
شام
قول واقدی میں
بنیہ غزوان کا
ہے مازنی ہے
قدیم الاسلام
ہجرت کی اوس
نے
طوشہ کی بہر
طرف مدینہ کی
حاضر ہوا جنگ
بدر
میں اور بعض
نے کہا کہ اسلام
لایا بعد چہ مرد
دگر
سودہ ساتوان
سات کا ہے
اسلام میں اور
ثمر
کیا اس کو عمر
نے بصرہ پر لکھا
وہ طرف عمر کی
تو
عمر نے پراس کو
عالم کر کے دین
بجا سو فوت ہوا
راہ میں سنہ میں
ستاون سال کے
عمر میں
روایت کی اس
سے خالد بن
عیینہ نے بیعت
بنیہ خالد کا
بیٹا ہو وہ
عامری اسلام
لایا بعد فتح
مکہ کے اور تھا
رہتا
بین اور اس کی
حدیث پاس اہل
بصرہ کے
روایت کی اس
سے ابو رجا وغیرہ
نے حد اس

جہنی تھا عالم مصر و امیر معاویہ کی طرف سے بعد
عقبہ بن سفیان نے پیر موقوف کیا اُس نے
اُس کو اور فوت ہوا اس میں ۵۸۰ ہجری میں
روایت کی اُس سے چند اصحاب اپنے اور خلق بہت
تابعین سے۔

عُقْبَةُ بْنُ حَارِثٍ وعقبہ بن حارث
کا ہے قرشی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے
گنا گیا ہے اہل مکہ میں روایت کی اوس سے
عبداللہ بن ابی ملیکہ وغیرہ نے۔

عُقْبَةُ بْنُ عَمْرِو وہ عقبہ بن عامر کا ہے
اُس کی کنیت ابو سعود ہے اور ہم ذکر کریں گے
اوس کو حدیث میں۔

حُكَاةُ بْنُ خُضَيْنٍ وہ حکاشہ بن خضین کا
ہے اسدی حلیف قوم بنی امیہ کا حاضر ہوا جنگ

بدر میں اور آزمایا گیا اوس میں آزمایا جانا خوب

اور اُس کے بعد اور جنگوں میں بھی اور ٹوٹ گئی

تلوار اُس کی دن جنگ بدر کے سواری حضرت صلہ

اللہ علیہ وسلم نے اُس کو لکڑی یا چھڑی سو گئی

وہ اس کے ماتھے میں تلوار اور تھا فضلا صحابہ سے

فوت ہوا صدیق اکبر کی خلافت میں اور اُس کی

عمر پچیس سال کی سے وفات کی اور

ابو ہریرہ اور ابن عباس اور اس کی بہن

ام قیس بن حکاشہ ساتھ پیش عین اور

کاف اور تخفیف اُس کی سے تھا اور تشہیر

اکثر سے اور ساتھ شہین معمر کے ہے صحابہ

زیریم کے اور جزم کا ہے اور زبر صاویہ کے اور ساتھ

نون کے ہے۔

عُكْرَمَةُ بْنُ ابِیْ جَهْلٍ وہ عکرمہ بن ابی جہل کا ہے

اور نام ابی جہل کا عروہ بن ہشام ہے مخزومی قرشی

تھا سخت دشمن حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کا وہ اور

اس کا باپ اور تھا سوار شہور اور بہا گان

فتح مکہ کے سو جا ملا میں پیر جامی اس کو اُس کی

عورت ام حکیم بنی حارث کی سولائی اس کو پاس

حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم کے موجب حضرت

صلہ اللہ علیہ وسلم نے اُس کو دیکھا تو فرمایا میرا

سوار ہاجر کو سو اسلام لایا بعد فتح مکہ کے کہ وہ

سال ہجری میں اور خوب ہوا اسلام اس کا اور

قتل ہوا دن یرموک کے سنہ تیرہ ہجری اور

واسطے اسکے عمر ہے ۶۲ سال کہا ام سلمہ

حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم سے کہ دیکھا میں نے

واسطے ابی جہل کے ایک کشتہ بہشت میں موجب

مسلمان ہوا عکرمہ تو فرمایا اے ام سلمہ یہ وہی

کہا ام سلمہ نے اور ششما کی عکرمہ نے پاس حضرت

صلہ اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ مدینے میں گذرنا ہی

تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ خدا کے دشمن ابی جہل کا

بیٹا ہے سو حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم نے

کہڑے ہو کر غصہ پڑا سو خدا کی حمد اور تعریف

کی اور فرمایا کہ آدمیوں کا حال کانز کا سا حال

ہے جو کفر کی حالت میں لوگوں میں افضل ہے

وہی لوگ اسلام میں ہی افضل ہیں جو وقت

سیدنا ابی جہل
سخت
صلہ اللہ علیہ وسلم
کا وہ اور
اس کا باپ
اور تھا
سوار شہور
اور بہا گان
فتح مکہ کے
سو جا ملا
میں پیر جامی
اس کو اُس کی
عورت ام حکیم
بنی حارث کی
سولائی اس کو
پاس
حضرت صلہ اللہ
علیہ وسلم کے
موجب حضرت
صلہ اللہ علیہ وسلم
نے اُس کو دیکھا
تو فرمایا میرا
سوار ہاجر کو
سو اسلام لایا
بعد فتح مکہ کے
کہ وہ

اسے - چوری کا قصہ اور زمانہ

کہ احکام شرعی کو خوب سمجھیں۔

عَلَاءُ حَضْرَمِی وہ بیٹا حضرت می کا ہے

اور نام حضرت می کا عبد اللہ ہے حضرت می سے تھا عامل و اسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بھائی کے ملک پر اور برقرار رکھا اور سکوا ابو بکر صدیق اور عمر غننے اور اُس کے یہاں تک فوت ہوا علاء ۱۲ سنہ میں روایت کی اُس سے سائب بن زید وغیرے۔

عَلْقَمَ بْنَ وَقَاصٍ وہ علقمہ بیٹا وقاص

کا ہے لیشی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور حاضر ہوا جنگ خندق میں اور فوت ہوا عبد الملک بن مروان کے زمانے میں مدینہ میں روایت کی اُس سے ابن عمر اور محمد بن ابراہیم تمیمی سے۔

عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وہ عمار بیٹا یاسر کا

ہے غسانی غلام آزاد بنی مخزوم کا اور حلیف اونکا اور اسکا بیان یوں ہے کہ والد عمار کا آیا کے میں ساتھ اپنے دو بہا یوں کے کہا جاتا ہے اُن کو حارث اور مالک پہم ثلاث اپنے چوتھے بہائی کے سو پہرے حارث اور مالک طرف مین کی اور اقامت کی یا سرنے کے میں سو ہم قسم ہوا وہ ابو حذیفہ بن میغرہ سے تو ابو حذیفہ نے اسکو اپنی لونڈی نکاح کر دی جسکو سیمہ کہا جاتا تھا سو اُس نے عمار کو جن سو آزاد کر دیا اُس کو ابو حذیفہ نے سو عمار غلام آزاد

اور اس کا باپ حلیف ہے اسلام لایا عمار قدیم مین اور تنہا کمزور لوگوں مین سے جنگو اسلام کے سبب کے مین مشرک مارتے تھے تاکہ اسلام سے پہر جا دین اور جلا یا اس کو مشرکوں نے ساتھ آگے اور تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم گذرتے ساتھ اپنا اور اُس کے اور فرماتے اسے آگے جا ٹھنڈی اور سلامتی عمار پر جیسے کہ تو ابراہیم لپ ہوئی اور وہ پہلے مہاجرین سے سے موجود تھا جنگ بدر میں اور تنہا اوسمیں ساتھ علی مرتضیٰ کے سنتیس مین ترانوے سال کی عمر مین روایت کی اُس سے جماعت نے انہیں سے مین علی اور ابن عباس۔

عَمْرُ بْنُ أَحْوَصٍ وہ عمرو بیٹا احوصل کا

ہے کلابی روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سلیمان نے۔

عَمْرُ بْنُ الْخَطْبِ وہ عمرو بیٹا الخطب

کلبی انصاری اور مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے ابو زید تھا دکیا ہے اُس نے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت جنگ و غزو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر اپنا ماتہ پیرا اور دعا کی واسطے اس کے ساتھ جال کے سو کہا جاتا ہے کہ اسکی عمر سو برس کو پہونچی تھی اور کچھ اوپر اور اُس کے سر اور دائرہ مین مگر چند بال سفید معدودھے اہل بصر مین

اور ابو اسود دخیل

اور اسکی بعد سب جنگوں میں اور از رما لیا گیا پیرا اور نام اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا

روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عمر بن امیہ وہ عمرو بن امیہ کا ہے

ضمیری ساتھ زبر صناد اور جزم سیم موجود تھا جنگ

ہو اور احد میں ساتھ مشرکوں کے پہر اسلام لایا

جبکہ پہرے مسلمان جنگ احد سے اور تباہی کے

مردوں سے اور اہل جنگ کہ حاضر ہوا اس میں

ساتھ مسلمانوں کے دن بیر معونہ کا ہے سو گرفتار

کیا اُسکو عامر بن طفیل نے پہر چھوڑ دیا اُس کو

بعد اسکے کہ کاٹے بال ماقی اُس کے کے بھجا

اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چپے سال

ہجری میں طرف نجاشی کی حبش میں سو گیا

پاس نجاشی کے لیکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا ساتھ دعوت اسلام کے سومسلمان ہو گیا

نجاشی کٹا گیا ہے وہ اہل حجاز میں روایت کی

اُس سے اُس کے دونوں بیٹوں جعفر اور عبداللہ

اور اُس کے چھپے زیر قان بن عبداللہ نے فوت

ہوا معاویہ کے زمانے میں مدینہ میں اور بعد

کہا نہ ساتھ میں زبر قان ساتھ زیر عجم اور

سکون یاد موحودہ کے اور کسرا امہلہ کے اور

ساتھ قاف کے۔

عمر بن حارث وہ عمرو بن حارث کا

ہے خزاعی ہے بہائی جو یہ کا حضرت صلی

اللہ علیہ وسلم کے بی بی کا گنا گیا ہے اہل کوفہ

میں روایت کی اوس سے ابو وائل شقیق

بن سلمہ اور ابو اسحاق بیعی نے۔

عمر بن حریث وہ عمرو بن حریث کا

قرشی مخزومی دیکھا ہے اُس نے حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کو اور سنا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے امداد تہہ پیرا اسکے سر پر حضرت صلی اللہ علیہ

وسلم نے اور دعا کی وسطے اُس کے ساتھ برکت

کہتے ہیں کہ فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

اور حالانکہ اُسکی عمر بارہ سال کی تھی اور اکوفہ میں

اور سکونت کی بچا اسکے اور حاکم کیا گیا کوفہ پر اور

فوت ہوا اُس میں بنی نہ بجایا میں روایت

کی اس سے اوس سے اُس کے بیٹے جعفر وغیرہ

عمر بن حزم وہ عمرو بن حزم کا ہے

اوس کی کنیت ابو ضحاک ہے انصاری پہلے

جنگ خندق میں حاضر ہوا اور اُس کی عمر پندرہ

برس کی تھی عامل کیا اُس کو حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم نے بخوان پر پندرہ برس ہجری میں فوت

ہوا اس سے تین میں روایت کی اوس سے

اُس کے بیٹے محمد وغیرہ نے۔

عمر بن سعید وہ عمرو بن سعید کا ہے

قرشی ہجرت کی اوس نے دوبارہ طرقت حبشہ کے

دوسری بار میں پہر طرف مدینہ کے اور اباسا

جعفر بن ابوطالب کے سال جنگ یر کے شہید ہوا

شام میں ہجرت کے تیرہویں سال میں۔

عمر بن سلمہ وہ عمرو بن سلمہ کا ہے

مخزومی پایا ہے اس سے زمانہ حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کا تھا امام اپنی قوم کا حضرت صلی اللہ

۹۱

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

روایت کی

کے زمانے میں اس واسطے کہ وہ ان سب
میں قرآن کا زیادہ تر قاری ہے اور وہ حاضر
ہوا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
بالچنے کے اور نہیں اختلاف ہے کسی کو بیچ
آئے باپ اُس کے پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور تبراہرے بین روایت کی اس
چند نفر تابعین نے۔

عمر بن عاص وہ عمر بنیا عاص کا
ہے سہمی بے فرشی اسلام لایا ہجرت کے پچیس
سال میں اور بعض نے کہا آٹھویں سال آیا
ساتھ خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کے سوا
لائے دے سب اکٹھے اور حاکم کیا اُس کو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے عمان پر سبیشہ راہدہ
اور اُس کے بیان تک کہ فوت ہوئے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اور عامل مدائن

عمر اور عثمان اور معاویہ کے اور وہ وہی ہے جسے
فتح کیا تھا مصر کو سردار ہو کر عمر کی طرف سے سبیشہ
راہدہ اس میں عمر کی طرف سے اُس کے اخیر
وفات تک اور برقرار رکھا اُسکو عثمان نے اُسکے
نقد چار سال کے پہر موقوف کیا اُسکو پہر حال

کیا اُسکو معاویہ نے جہک پہر ہی حکومت طرف اُسکا
سو فوت ہوا دس مین سنہ تری تا لیس مین تو
برس کی عمر میں اور حاکم ہوا بعد اُس کے بیٹا
اور سکا عبد اللہ پہر موقوف کیا اُسکو معاویہ نے ترک
کی اور اس سے عہد ادا بن عمر نے اور قیس بن

ابی حارم نے۔

عمر بن عبد العاص وہ عمرو بن عبد العاص کا

اُسکی کنیت ابو نعیم ہے سلمی ہے مسلمان ہوا ابتدا اسلام
میں کہا گیا تھا وہ چوتھا چار کا اسلام میں بہر طرف
قوم انہی نبی سلیم کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اور اس سے فرمایا کہ جب تو سنے کہ مقررین ہجرت
کر کے نکلا تو میرے پاس آجانا سو ہمیشہ رہا مقیم بنی
قوم میں یہاں تک کہ فتح ہو کر سو آیا بعد اُس کے
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اقامت کی
مدینہ میں گنا آیا ہے اہل شام میں روایت کی
اُس سے جماعت نے بعد ساتھ زبر عین اور
با عمروہ کے اور ساتھ مہملہ کے ہے اور بیچہ ساتھ
زبر نون اور زبر جیم اور حاکم ہلہ کے ہے۔

عمر بن عوف وہ عمرو بن عوف کا

ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر میں کہا ابن سجاد
نے کہ وہ غلام آزاد ہے سہیل بن عمرو کا عامری
ہے سکونت کی اُس نے مدینہ میں اور نہیں
بیچے رہی ہے کوئی اولاد اُس کی روایت کی اُس
میں عمرو بن مخزوم نے۔

عمر بن عوف وہ عمرو بن عوف مزی ہے

مسلمان ہوا ابتدا اسلام میں اور وہ اون لوگوں
میں سے ہے جنکے حق میں یہ آیت اتری تو کو
وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ يَفِيضُ
میں اس حال میں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو
جاری ہوتے ہیں رہا مدینہ میں اور فوت ہوا

ترندی نے اور ابوداؤد نے اور بنین منسوب
کیا اس کو۔

عتبان بن مالک وہ عتبان بنی مالک
کلبی خزرجی سالمی بدری روایت کی اس سے
انس ابن محمد بن ربیع نے فوت ہوا معاویہ
کے زمانے میں۔

عمارہ بن خرمیہ وہ عمارہ بنی خرمیہ
کلبی وہ بنی ثناب کا انصاری ہے روایت
کی اس نے اپنے باپ وغیرہ سے اور اس سے
ایک جماعت نے عمارہ سائبہ پیش عین ام
تخنیف میم کے ہے۔ اور اسکی صحبت میں تردد ہے
عمارہ بن زویہ وہ عمارہ بنی زویہ
ربیعہ کا شقی لگا گیا ہے کوفیون میں روایت کی
اس سے ابوبکر وغیرہ نے اور عمارہ سائبہ پیش عین
اور تخنیف میم کے ہے۔

عس بن عمارہ وہ عس بنی عمارہ کلبی
کندی روایت کی اس سے عدی کے بیٹے وغیرہ
نے اور عس سائبہ پیش عین اور سکون راکے
اور سائبہ سین ہملہ کے ہے۔

عیاش بن ابی ربیعہ وہ عیاش بنی
البریجہ کا ہے مخزومی قرشی اور وہ بہائی ہے
ابو جہل کا مان کی طرف سے اسلام لایا ابتدائ میں
پہلے داخل ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے سے رقم کے گہر میں ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر
ہجرت کی طرف مدینہ کی اس نے اور عین خطاب

انجی پہلے پہل وہ جنگ خیبر میں حاضر ہوا اور تھا
ساتھ اس کے چند اقوام اشجہ کا دن فتح مکہ کے سکوت
کی اس نے شام میں اور فوت ہوا وہیں کشتہ بہتر
میں روایت کی اس سے جماعت صحابہ اور تابعین
عنون بن سکر عکہ وہ عویم بنی اساعہ
کلبی انصاری اوسنی موجود تھا دلو کہا یونین
اور موجود تھا جنگ بدر وغیرہ سب جنگوں میں اور
فوت ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیالیس
اور بعض نے کہا کہ نہیں بلکہ فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت میں مدینہ میں پینے یا پھیلا
سال کی عمر میں روایت کی اس سے عمر بن خطاب
عنون بن عامر وہ عویم بنی عامر کلبی
ابو دراء مشہور ہے ساتھ کینت اپنی کے اور کثر
چکا ہے ذکر اس کا حرف دال میں۔

عنون بن ابیض وہ عویم بنی ابیض کلبی
عبدانی انصاری انکا ہم قسم ہے صاحب لعان
کا کہا طبری سے مخیر صاحب لعان کا وہ عویم بنی
حارث کا ہے بنی زید بن حارثہ بن جذیر عمار کا
عیاض بن حمارہ وہ عیاض بنی حمار کلبی
تبی مجاشعی گنا جاتا ہے بصریون میں اور تھا
دوست حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قدیم
سے روایت کی اس سے جماعت نے۔

عصام مزینی وہ عصام مزینی ہے واسطہ
اس کے صحبت ہے اور روایت کم حدیث والا ہے حدیث
اسکی چہاد میں ہے۔ روایت کیا ہے اس کو

ابو جہل کا مان کی طرف سے اسلام لایا ابتدائ میں پہلے داخل ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے رقم کے گہر میں ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر ہجرت کی طرف مدینہ کی اس نے اور عین خطاب

ابو جہل کا مان کی طرف سے اسلام لایا ابتدائ میں پہلے داخل ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے رقم کے گہر میں ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر ہجرت کی طرف مدینہ کی اس نے اور عین خطاب

سو آیا پاس اسکے ابو جہل اور حارث دونوں بیٹے ہوا
کے سو دونوں نے اس سے ذکر کیا کہ تیری ماں نے قسم
کہائی ہے کہ نہ ڈالے اپنے سر میں تیل اور نہ بیٹھے
سائے میں جب تک کہ تجھ کو نہ دیکھ لیو تو وہ
پلٹ گیا ساتھ انکے سو دونوں نے اسکو مضبوط پاؤں
اور قید کیا ہے اسکو یکے میں تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اسکے واسطے فتوت میں دعا کرتے تھے
الہی نجات دے عیاش بن ربیعہ کو قتل ہوا دن سو کہ
کے شام میں روایت کی اس سے عمر بن خطابؓ
نے عیاش ساتھ تشدید یار کے ہوا دشمن معجہ کے
عابس بن ربیعہ وہ عابس بنیاریجہ کا
بے غطفنی حاضر تھا فتح مصر میں روایت کی اس سے
اسکے بیٹے عبدالرحمن نے۔

ابو عبیدہ بن جراح اسمہ و ابو عبیدہ
عامر بن عبداللہ بن جراح ہے فہری قرشی ایک
ہے اُن دس اصحاب میں سے جو بہشت کی خوش
خبری دیئے گئے اور امین ہے اس امت کا اسلام
لایا سید عثمان بن طلحہ کے اور ہجرت کی اُس
طرف حبش کی دوسری ہجرت اور موجود تھا سب
جنگوں میں ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
دن جنگ احد اور کینچا اُسے دو بچہ ہان کو جو
جنگ احد کے دن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
منہ مبارک میں خود لکے کچھن سے گس گئی تھیں
سو کسے دونوں لگے دانت گر پڑی تھا دراز قدر

منہ والا ہلکی دانت ہی ہوا الفت ہوا عتو اس کے
طاعون میں ساتھ زبیر بن عوف کے اردن میں شام
ہجری میں اور دن ہوا بقیان میں اور جنازہ پڑا
اسکا سحاذ بن جبل نے اٹھا اور زبیر کی عمر میں ملتا
ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وادوں کو فہر
مالک میں روایت کی اس سے جماعت صحابہ
ابو العاص بن ربیع وہ ابو العاص قسم
بنیاریجہ کا ہے اور بعض نے کہا کہ اسکا نام لقیط
ہے اور وہ داماد ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
خاوند حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب کا
ہجرت کی اُسے طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی بعد اسکے کہ گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کفر کی
دانت میں اور تھا موافقی واسطے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے مصافی قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے
ابو بکر صدیق کی خلافت میں روایت کی اس سے
ابن عباس اور ابن عمر اور ابن عاص نے رقم ساتھ
زیریم اور سکون قاف اور زبیرین کے ہوا۔
ابو عیاش وہ ابو عیاش زید ہے بنیامی
کا انصاری زرقی روایت کی اس سے جماعت نے
فوت ہوا بعد چالیس برس کے ہجرت کو۔
ابو عمرو بن حفص وہ ابو عمرو بنیامی حضرت
ہے بنیامی غیرہ کا مخزومی ہے اسکا نام عبد المجید
اور بعض نے کہا کہ احمد ہے اور بعضوں نے کہا
کہ بلکہ نام اسکا اسکی کیفیت ہے اور آیا ہے بعض
میں ابو حفص بنیامی غیرہ کا۔

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

ابو عبس عبد الرحمن بن جبیر - وہ
ابو عبس عبد الرحمن بن جبیر کا ہے انصاری حارثی
غالب ہوئی اسپر کنیت اُسکی موجود تھا جنگ بدر
اور فوت ہوا مدینہ میں ۳۷ھ چوتیس میں اور
وفات ہوا البقیع میں شریس کی عمر میں روایت
کی اُس سے عبایہ بن رافع بن خدیج نے عبس سے
فتح عین مہملہ اور تخفیف بار موجودہ کے اور ساتھ
سین مہملہ کے اور عبایہ ساتھ زیر عین مہملہ کے اور
تخفیف بار موجودہ کے اور ساتھ یار کے ہے
جسکے تندر دو نقطے ہیں -

ابو عیسیٰ وہ عیب غلام آزاد ہے
سولہ صدی قبل مسیح کا اور اس کا نام احمد
روایت کی اس کے مسلم بن عیسیٰ نے عیسیٰ
ساتھ زبر عین ہاور کسرین کے ہر جوہر و نوہل کو

فصل ہے تابعین کے بیان میں

عبد اللہ بن بریدہ وہ عبد السمیع

بریدہ کا ہے اسلامی قاضی مرو کا تابعی ہے مشہور
تابعین سے اور ان کے ثقات سے سماعت کی ہے
نئے اپنے باپ سے اور اسکے سوا اور اصحاب سے
روایت کی اس سے ابن سہل وغیرہ نے مریم امرو
میں بار واسطے اسکے حدیث کو کثیر۔

عبداللہ بن ابوبکرؓ وہ عبداللہ بن
ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزمؓ ہے انصاری مدنی
ایک نشان مدینہ کا تابعی ہے روایت کی اکثر

۱۰
 انچه خداوند
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

انس بن مالک اور عروہ بن زبیر سے اور انس کے
زہری اور مالک بن انس اور ثوری انہیں عیدینے
تہا بہت حدیث والا اور روسی کہا احمد نے کہ
اسکی حدیث شفاء فوت ہوا ایک پستویں
سال ہجری میں ستر برس کی عمر میں۔

عبداللہ بن زبیر وہ عبدالسبیتا ہے
زبیر کا اسکی کنیت ابو بکر ہے حمیدی ہے قرشی

اسدی تہا ثابت نزلوگون میں روایت کی ہے
اُنے مسلم بن خالد اور وکیع اور شافعی سے اور
کوچ کیا اُنے ساتھ اُسکے طرف مصر کی یہا تک

فوت ہوا شافعی اور سپہ آریا وہ طرف کے کی زیارت
کی اس سے بخاری محمد بن اسمعیل نے بہت قدر
اپنی بیچ میں اور فوت ہوا کے میں ۱۹۰ میں
ادو ہوا نیس میں کہا یعقوب بن یعیان
کہ نہیں دیکھا بیتے کوئی خیر خواہ ترہ سلام کا
اور مسلمانوں کا حمیدی سے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطِيْعٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

سطح کلبہ قرشی عدوی اہل دین سے کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے

مین پیدا ہوا اور اسکا باپ اسکو حضرت صلہ
العدلیہ وسلم پاس لے گیا اور اسکے باپ کا نام محمد

تہا سو نام رکھا اسکا حضرت سیدنا علیہ وسلم
 مطیع اور تہا عبد اللہ قریش کے سرداروں کے
 دوسرے سرداروں کا تہا مل دینے لگا

اپنے جیکے انہوں نے یزید بن معاویہ کی بیعت

کہا و آدمی نے سوای اسکے کچھ نہیں کہہ رہا ہوا تھا قریش نے
انہ کے غیر راہ جو وہ عبد اللہ بن خطلہ غیل ہے سماعت
کی ہے اُس نے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے
شعبی وغیرہ نے اور قتل ہو اساتہ عبد اللہ بن جبر
کے میں سلسلہ میں اور عامل کیا تھا اسکو ابن ہریرہ
نے کوفہ پر سو نکالا اسکو اُس سے مختار بن ابوعبیدہ
عبد اللہ بن مسلمہ وہ عبد اللہ بنی اسلم
کا ہے بنی کعب کا متبعی مدنی اور معروف ہے اساتہ
قعبنی کے اُس نے بصرہ میں اور تھا ایک ثقات
اثبات جو خیبر اسن اور اعتبار ہے اور وہ ساتھی
ہے مالک بن انس کا اور وہ شہور ہے ساتہ
صحبت امحکی کے سماعت کی اُس نے ہشام بن
سعد وغیرہ اماموں سے روایت کی اُس سے بخاری
اور سلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے
فوت ہو اسکے میں محرم میں سلسلہ میں -

عبد اللہ بن مویہ وہ عبد اللہ بنی
سویہ کا ہے فلسطینی شامی قاضی تھا فلسطین
کا روایت کی اُس نے تیم داری سے سماعت کی
قبیصہ بن ذویب سے اور بعض نے کہا کہ نہیں سنا
اُس نے تیم سے اور سوای اسکے کچھ نہیں کہہ سنا
قبیصہ نے تیم سے روایت کی اُس سے عمر بن عبد
العزيز نے -

عبد اللہ بن مبارک وہ عبد اللہ بنی
مبارک کا ہے مروزی غلام اناؤ بنی خطلہ کا
سماعت کی ہے اُس نے ہشام بن عمرو اور مالک

اور ثوری اور شعبہ اور داؤد اعمی اور بہت خلقت سے
سوای اُن کے روایت کی اُس سے سفیان بن عیینہ
اور یحییٰ بن سعید اور یحییٰ بن سعید بن یحییٰ بن
تہار بانی عالمون سے امام فقیہ حافظ زاہد پرہیزگار
بڑا سخی ثابت کہا اسمعیل بن عیاض نے کہ
نہیں ہے روای زمین پر کوئی مثل عبد اللہ بن
سبارک کی اور عالم ترا اُس سے تحقیق خدا نے
نہیں پیدا کی کوئی خصلت نیکی کی خصلتوں سے
مگر کہ اسکو عبد اللہ بن سبارک میں داخل کیا آیا
بخدا میں کئی بار اور حدیث بیان کی بیچ اُس کے
پیدا ہوا سلمہ میں اور فوت ہوا سلمہ الکاشی
عبد اللہ بن عکیم وہ عبد اللہ بنی عکیم
کا ہے جہنی پایا ہے اُس نے زائد حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا اور نہیں معروف ہو واسطے اسکے دیکھنا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہ روایت کی اور
البتہ بیان کیلئے اُسکو بہت اصحاب معارف نے
صحابہ کے شمار میں اور صحیح یہ ہے کہ وہ تابعی ہے عمت
کی اُس نے عمرو بن سعود اور حذیفہ سے روایت کی
اُس سے جماعت نے اور اسکی حدیث کوفیون میں
عبد اللہ بن ابی قبیس وہ عبد اللہ بنی
ابو قبیس کا ہے اسکی کنیت ابو اسود ہے شامی
ہے غلام عطیہ بن عازب کا گنا جاتا ہے ضایون
میں روایت کی اُس نے عائشہ سے اور اس سے
چند لوگوں نے -

عبد اللہ بن عصم اور کہا جاتا ہے عبد اللہ

من نعمہ کو فی حق روایت کی ہو اسے ابو سعید
اور ابن عمر سے اور اس سے اسرائیل و شریک
عزیزہ کی تحفہ میں ایک کذاب و ربیبہ کو لایا یعنی ایک
جود تھا اور ایک ہلاک کر نیو لاجیشانی ہے

روایت کی اس نے ابو محذورہ اور عبادہ بن صامت
وغیرہ سے اور روایت کی اس سے کھول اور ہری نے
کہا ہر جا بن حیوہ نے کہ کہ افخر کرین ہم ہر اہل مدینہ
ساتہ عابد اپنے ابن عمر کے کو فخر کرینگے ہم انہیں
ساتہ عابد اپنے ^{ابن} فخر مرز کے فوت ہوا ہوا کیسوا سال

عبداللہ بن مشنہ وہ عبداللہ بن مشنہ بن
عبداللہ بن انس بن مالک ہے روایت کی اس نے
اپنی بیوی سے اور حسن اور اس سے اس کے
بیٹے محمد اور سعد وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ صحابہ
ہے اور کہا ابو داؤد نے کہ میں اس کی حدیث کو
روایت نہیں کرتا۔

سُكُّدُ اللّٰہِ بن عمر بن حفص وہ عید
 بن عمر بن حفص بن عاصم ہے غری روایت
 کی اُنسے اپنے باہمی عید اللہ اور نافع سے اور
 مقری سے اور اس سے قعنبی وغیرہ نے کہا ابن
 سعید نے کہ تہوڑا سا صالح ہے اور کہا ابن عدی
 کہ نہیں ہے کوئی ڈر سنا اس کے بڑا سچا ہے فوت
 ہوا مثلاً ایک سو اکتھربجری میں۔

عنه كذا في نسخة أخرى، وحيثما كان عليه لعنة الله فقدمه

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹

عبداللہ بن مالک بن نجیحہ وہ عبد
بٹیا مالک بن قرشب کا ہے ازہی اور اسکی ماں
بحینہ ہے بیٹی حارث بن عبد المطلب کی فوت
ہوا معاویہ کی حکومت میں ستمہ چون یا انہما
کے درمیان قرشب ستمہ زیر قاف اور حزبہم شین
اور مار کے سے۔

عبداللہ بن مالک وہ عبد اللہ بن ابی مالک
 ہ، اسکی کنیت ابو تیمم ہے چشتا فی سماعت کی ہے
 اُس نے عمر اور ابو ذر وغیرہ سے اور گنا جاتا ہے تابع
 مصر یونان میں اور حدیث اسکی نزول کیا بل کہ ہے

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَالِكٍ
ہے ہمالی ہے روایت کی اُس نے علی اور ابن عمر
عائشہ رضی اللہ عنہا سے اور اُس سے ابو اسحاق اور ابو رزق
نے حدیث اسکی جمع بین الصلوٰتین میں ہے۔

عبداللہ بن عبد الرحمن وہ عہد امتیاز
عبدالرحمن کا ہے بیٹا ابوحسین کا کھلی قرشی تاجدار
روایت کی اُسے ابو طفیل سے ساعت کی ہے

صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا اور تہیز
ہے واسطے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسما
اور نہ روایت اور کتاب اسکو واقفی کے صحابہ
میں سوان صحابہ میں جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے زمانے میں پیدا ہوئے اور مشہور یہ ہے کہ وہ تابعی
ہے اسعدہ مدینہ کے تابعین میں سے ہے سماعت کی ہے
اُسے عمر فاروق سے فوت ہوا شامہ ایسا ہی میں
انتہر برس کی عمر میں قاری ساتھ زبر قاف اور دار
کے اور تشہید یا اسکے بغیر ہم فرمے کہ ہے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ کا ہے اور اسکی ماں ام الحکم ہے بیٹی
ابو سفیان بن حرب کی سرور کیا تھا اب اسکو معاویہ
کوفہ پر واسطے اسکے ذکر ہے جمعہ کے خطبے میں۔
عبدالرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن
بیٹا ابوبکر کا ہے تابعی روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹے محمد بن۔

عبدالرحمن بن ابی بکر وہ عبدالرحمن
بیٹا ابوبکر کا ہے انصاری بصری ثقفی پیدا ہوا
بصری میں سلمہ میں جبکہ اترے اس میں سلمان
اور وہ اول رکا ہے جو پیدا ہوا مسلمانوں کے
واسطے چم اسکے تابعی ہے بہت حدیث الائمة
کی ہے اُسے باپ سے اور علی رض سے اور روایت کی
اسے جماعت نے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ بن ابوعمار کا ہے کے کا بیٹا الا

روایت کی اُسے جابر سے اور سند ہے اُس نے
معاویہ سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے
عبدالرحمن بن یزید۔ وہ عبدالرحمن بن
یزید کا ہے بیٹا اسلم کا مانی ہے روایت کی اُسے
اپنے باپ سے اور ابن منکدر سے اور اُس سے قتیبہ
اور ہشام وغیرہ نے ضیف کہا اسکو محمد ثنین نے
فوت ہوا سلمہ میں۔

عبدالرحمن بن رفیع وہ عبدالرحمن بن یزید
رفیع کا ہے اسدی مکی سکونت کی اسکے کوفہ میں
اور وہ مشہور تابعین میں ہے اور اسکے ثقاف مسما
کی ہے اُسے ابن عباس اور انس بن مالک سے
اور اسکی عمر کچھ اوپر نوے برس کی جو رفیع صغیر
عبدالرحمن بن جریج وہ عبدالرحمن بن یزید
جریج کا ہے مکی روایت کی اُسے عائشا اور ابن
عباس سے اور روایت کی اُس سے اسکے بیٹے فقیہ
عبداللہ کا وہ ضیف ہے۔

عبدالرحمن بن عبداللہ وہ عبدالرحمن
بیٹا عبداللہ کا ہے ایک فقیہ ہے مدینہ کے فقہا
سے اور انکے نامی علماء سے سماعت کی ہے اُسے
زہری اور محمد بن منکدر اور حمید طویل سے اور ماہر
لوگون سے سوا انکے روایت کی اُس سے بہت
جماعتوں نے کیا بغداد میں اور حدیث پڑھائی
یہ چم اسکے فوت ہوا ایک سو چھ سو سال میں بغداد
میں اور دفن ہوا قریش کے قبرستان میں۔
عبداللہ بن حمیر وہ عبداللہ بن یزید

یہ عبدالرحمن بن یزید کا بیٹا ہے

ہے قرشی کو نے کارہنہ والا منسوب طرف قرش کی اور
جو بنین جانشاہ کہتا ہے کہ قرشی منسوب ہے طرف
قریش کی اور عالانکہ اسکایہ مطلب نہیں ہوا اسکے
پچھ نہیں کہ وہ منسوب ہے طرف قرش کی جو تھا قاضی
کو ذکا بعد ضعی کے اور وہ مشہور تابعین اور اُنکے
نفقات سے ہوا کہ بار اہل کو ذکا سے روایت کی ہے
اُنکے جناب بن عبد اللہ سے اور جابر بن سمرہ سے
اور اُس سے قبری اور شعبہ نے فوت ہوا اُس لہ من
یا مانند اسکی اور اسکی عمر ایک سو تین برس کی ہے
عبد الواحد بن ایمن وہ عبد الواحد بن
ایمن کا ہے مخوفی باب قاسم بن عبد الواحد کا
سماعت کی ہوا اُنکے اپنے باب سے اور اسکے سوا
اور تابعین سے بھی اور روایت کی ہے اُس سے ایک
جماعت نے۔

عبد الرزاق بن ہمام وہ عبد الرزاق بن
ہمام کا ہے اسکی کنیت ابو بکر ہے ایک نشان ہے
روایت کی اُنکے ابن جریر اور عمر وغیرہ سے اور اسکی
احمد اور اسحاق اور سادی نے اور تصنیف کین
کتابین فوات ہوا سائنہ دو سو گیارہ ہجری
میں اور اسکی عمر پچاس برس کی ہے۔

عبد الحمید بن جبیر وہ عبد الحمید بن جبیر کا
ہے عجیب ہے یہ روایت کی ہے اُنکے اپنی پو پو منیر
سے اور ابن سیرین سے اور اس سے ابن جریر اور ابن عیینہ
عبد المہدی بن عباس وہ عبد المہدی بن
عباس کا ہے بیٹا سہل کا ساندی روایت

۹۰
قرشی منسوب
جو بنین
قرش
قرش
قرش

اُنکے ابو بکر کا اور ابو جازم سے اور اُس سے مصعب
ابو یعقوب بن حمید بن کاسب سے اور واسطے اُس کے
ذکر ہے یحییٰ باب عبد اور ثانی کے۔

عبد الاعلیٰ وہ عبد الاعلیٰ بنیاسہر کا ہے
ابو سہر غسانی شیخ شام کا روایت کی ہوا اُس نے
سعید بن عبد العزیز سے اور مالک سے اور اُس سے
ابن یحییٰ اور ابو جازم اور ابن مرداس نے اور ہذا
زیادہ تر حافظ سب لوگوں سے اور بزرگتر اور فصیح
انین نگا کیا گیا واسطے قتل کے واسطے اس بات
کے قائل ہو کر سبہ مخلوق ہونے قرآن کے
سو اُنکے نہ مانا پس قید کیا گیا حبس میں سائنہ
دو سو اٹھارہ میں۔

عبد المنعم وہ عبد المنعم بنیاسہر کا ہے
روایت کی ہے اُس نے حریری سے اور جماعت
سے اور اُس سے یوسف مویب اور محمد بن ابی بکر
مقدمی نے۔

عبد خیل بن یزید وہ عبد خیل بنیاسہر کا ہے
اسکی کنیت ابو عمار ہے ہمدانی ہے کہا جاتا ہے
کہ اُنکے پایا ہے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
مگر اُنکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہیں
کی اور سبہ رہے علی مرتضیٰ کے اور وہ اُن کے
اصحاب سے ہے ثقہ ہے معتبر سکونت کی کو ذکا اسکی
عمر ایک سو بیس برس کی ہے خیر عند ہے شریکی۔
عمران بن حطان وہ عمران بن حطان کا ہے
دوسی ہے خارجی سماعت کی اُنکے عائشہ رضی اللہ

ابن عمر اور ابن عباس اور ابو ذر سے اور روایت کی
 اُس سے محمد بن سیرین اور یحییٰ بن کثیر وغیرہ نے
 حطان ساتھ زیر عار اور تشدید طار اور نون کے ہر
عمر بن شعیب وہ عمرو بن شعیب
 بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص کا بھی سنا
 کی ہے اُسے اپنے باپ سے اور ابن شعیب اور طاووس
 سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور ابن جریر
 اور عطاء نے اور بہت خلق نے سوائے اُنکے اور نیز
 روایت کی بخاری اور مسلم نے اُس سے اپنی صحیح میں
 کوئی حدیث اس واسطے کہ وہ روایت کرتا ہے
 حدیثوں کو اپنے باپ سے اپنے دادا سے اس طرح
 اور کہی حدیث کرتا ہے اس میں سو اگر مراد اُس کے
 قول سے عن ابیہ عن جدہ خود اس کا اپنا باپ اور
 دادا ہے تو ہوگی روایت کی اُس نے شعیب سے اُس نے
 محمد کے دادا سے یہ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اس طرح فرمایا اودیہ روایت اس سے اس واسطے
 کہ اسکے دادا محمد نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 ملاقات نہیں کی اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو
 نہیں پایا اور اگر مراد اس کی ساتھ قول اپنے کو عن ابیہ
 عن جدہ خواہ اپنا باپ شعیب اور دادا شعیب کا ہی
 جو عبد اللہ ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ شعیب سے روایت
 کی ہے اپنے دادا عبد اللہ سے اور حالانکہ نہیں پایا
 ہے شعیب اپنے دادا عبد اللہ کو
 پس اسی علت سے کہ جس سے انہیں نکالا انہوں نے
 اس کی حدیث کو اپنی صحیح میں اور بعض نے کہا کہ شعیب

اپنے دادا عبد اللہ کو پایا ہے۔
عمر بن سعید وہ عمرو بن سعید کا ہے علام
 ثقیف کا بصری ہے روایت کی انس اور ابو عابد
 وغیرہ سے اور اُس سے ابن عون اور جریر بن حازم
 نے اور اس کا دادا ہے عمر اور ایک نسخہ میں ہوا خیر
 کو کون ہے۔

عمر بن عثمان وہ عمرو بن عثمان
 بن عفان ہے ساعت کی اُسے اسامہ بن زید اور
 اپنے باپ سے واسطے اُس کے ذکر ہے یہ صحیح حدیث
 روئے کے اور ہر حدیث کے روایت کی اُس سے
 مالک بن انس نے۔

عمر بن شریک وہ عمرو بن شریک کا ہے
 ثقیفی تابعی گنا گیا ہے اہل طائف میں ساعت
 کی ہے اُسے اپنے باپ اور ابوہریرہ حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے غلام آزاد سے روایت کی اُس سے
 صالح بن دینار اور ابیہ بن مسیر نے۔

عمر بن میمون وہ عمرو بن میمون کا ہے
 اودی پایا ہے اُسے زمانہ جاہلیت کا اور کلمان
 ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں اور نیز
 ملاقات کی اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
 اور وہ گنا گیا ہے کہ زنا با عین اہل کوفہ میں روایت
 کی اُس نے عمرو بن خطاب اور حازم بن جہل اور بن
 مسعود سے ساعت کی اُس سے اسحاق نے فوت
 ہوا ستھ میں۔

عمر بن عبد اللہ وہ عمرو بن عبد اللہ کا ہے

سیسی کنیت اسکی ابواسحاق ہے گزچکا ہے ذکر
اسکا حرف ہمزہ بین -

عمر بن عبد اللہ وہ عمرو بن عبد اللہ بنی
صفوان کا ہے حنفی قرشی روایت کی اسنے یزید
بن شیبان سے اور اس سے عمرو بن دینار وغیرہ
عمرو بن دینار وہ عمرو بنیادینار کا ہے
اسکی کنیت ابو یحییٰ ہے روایت کی اسنے سالم
بن عبد اللہ وغیرہ سے اور اس سے روایت کی ہے
دونو حمادون اور عتھر اور چند لوگوں نے ضعیف
کہا ہے اسکو محدثین نے -

عمر بن واقل وہ عمرو بنیادینار کا ہے
روایت کی اسنے یونس بن یسیر اور چند لوگوں سے
اس سے نفیلی اور ہشام نے ترک کیا ہے اسکو
محدثین نے -

عمر بن مالک وہ عمرو بنی مالک کا ہے
اسکی کنیت ابو ثامہ ہے جاہلی ہے واسطے اسکے
نکر ہے یہ حدیث کسوف کو اور باب غصہ کے جاہ
روایت کیا ہے اسکو مسلم نے اور ذکر کیا کہ یہ وہی
جسکو حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آگ میں
اپنی اتریاں کہیں چاہتا ہے ساسی طرح آیا ہے روایت
میں اور صرف باقی ہوائیوں میں یہ ہے کہ وہ عمرو
بنی النخعی کا اور حنفی وہ بیضا مارا کا ہے اور عمرو
ابو خزاعہ ہے -

عمر بن عبد العزیز وہ عمرو بن عبد العزیز
بن مروان بن حکم ہے اسکی کنیت ابو نضیر ہے

اموی حنفی مکرملین ام مہم مٹی عاصم بن عمر بن خطاب
کی ہے اور اسکا نام لیلہ ہے روایت کی اسنے ابو بکر
بن عبد الرحمن کو اور اس سے زہری اور ابو بکر بن
حزم نے والی ہو خلافت کا بعد سلیمان بن عبد الملک
کے سرورہ میں اور فوت ہوا سنہ ۱۰۱ میں رجب میں
یہ چھ دیر سمان کے حصص کی زمین کو اور ہتی مدت
خلافت اسکی کی دو سال اور پانچ مہینے اور چند ایام
اور اسکی عمر چالیس برس کی ہے بعض نے کہا کہ
چالیس کو کامل نہیں کیا اور ہتا عابد زہد پر ہر گوار
جرام سے بچنے والا نیک خصلت والا فاضل اپنے
خلافت کے دنوں میں کہتے ہیں کہ جب خلافت
اسکی سپرد ہوئی تو سنا گیا اسکے گھر سے رونا
اور بچی آواز سے تو پوچھا گیا سب اس کے نو لڑکوں
نے کہا کہ عمر نے اپنی لونڈیوں کو اختیار دیدیا ہے
سو کہا کہ اتری ہے مجھ پر وہ چیز کہ باز رہا اسنے
بھگتو تم سے سو جو چاہے آزاد ہونا اپنا تو میں
اسکو آزاد کر دوں اور جو میرے پاس نہ رہا ہے
تو اسکو اپنے پاس رکھوں پس نہیں ہی واسطے
طرف اسکی کہہ حاجت تو وہ سب روئے نگین اور
پوچھا عتبہ بن نافع نے اسکی بی بی فاطمہ مٹی عبد
کو کہ اس نے کیا تو خبر نہیں تھی فلو عمر کے حال سے
سوائے کہا کہ میں نہیں جانتی کہ اسنے غسل کیا ہو
نہ جنابت کہ سبب نہ احتلام کہ سبب غلیفہ جوئے
کے وقت کہ مرتے تک یعنی خلافت کے دنوں میں
نہ اسکو مار کرنے کی فرصت ملی کہ غسل کی حاجت ہو

اور نہ احتلام ہوا اور کہا غلط ہے کہ لوگوں میں بعض
مرد ایسا ہی ہو گا جو عمر سے نماز و روزه میں زیادہ ہو
لیکن بیٹے کہی کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا کہ عت
ڈرنے والا ہو رہے مثل اسکی اسکا دست تو تھا کہ
جب گہر میں داخل ہوتا تھا تو اپنی جان کو سجدین
ڈالتا سو ہمیشہ برقرار رہتا اور دعا کرتا یہاں تک کہ
غلیہ نیند سے سو جاتا یا ریگتا پس ماری رات اسی
طرح کرتا اور کہا وہ ب بن منہ لے کے اگر اس اُسیت
کوئی مہدی ہو تو وہ عمر بن عبد العزیز ہے اور اُسکے
سناقب بہت ہیں ظاہر۔

عمر بن عطاء وہ عمر بن عطاء کا ہے بیتا خوری
کا ایک کارہنے والا لگنا جاتا ہے تابعین میں اُسکی
حدیث کے والوں میں بہت مشہور روایت والے
ابن عباس سے روایت کی اُسے سائب بن زید
اور نافع بن جبیر سے سماعت کی اُس سے ابن جریر
وغیرہ نے اور وہ بہت حدیث والا ہے۔ خوار
ساتھ پیش خاں معمر اور زبوا کے اور بہت راہگاہ
عمر بن عبد اللہ وہ عمر بن عبد اللہ
ابو شعم ہے روایت کی اُس نے یحییٰ بن ابی کثیر
اور اس سے زید بن جباب اور حجاج کہا بخاری نے
کہہ ہوئے والا ہے حدیث کا۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بنی عبد اللہ
کا ہے بیتا اُس کا تعلق روایت کی ہے اُس نے
اپنے دادا اور چچا عمر سے اور اُس سے ابراہیم بن
میسر نے اور محمد بن سعید اور جماعت سے۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بنی عبد اللہ
بن مویب تہی کا ہے روایت کی اُسے ابو ہریرہ
اور ابن عمر وغیرہ سے اور اُس سے شعبہ اور ابو نعیم
علی بن عبد اللہ وہ علی بنی عبد اللہ بن جعفر
کا ہے معروف سادات ابن ابی بنی کے ساتھ زبیر
کے اور کسبہ کے حافظ ہے روایت کی اُس نے
اپنے باپ اور حماد وغیرہ سے اور اس سے بخاری اور
ابو یعلیٰ اور ابو داؤد نے کہا شیخہ اسکے ابن مہدی
نے کہ علی بن ابی بنی زیادہ تر عالم ہے سب لوگوں سے
ساتھ حدیث رسول اللہ صلی علیہ وسلم کے اور کہا
نسائی نے کہ گویا کہ پیدا کیا ہے اسکو خدا نے واسطی
اس کام کے فوت ہوا وہ ذیقعدہ میں اسکا سن
تہتر برس کی عمر میں۔

علی بن حسین وہ علی بنی حسین بن علی
بن ابوطالب کا ہے۔ اُسکی کنیت ابو الحسن ہے
معروف ہر سادات زین العابدین کے اکابر سادات
اہل بیت سے ہوا اور بزرگ تابعین اور اُنکے نشانوں سے
کہا زہری نے کہ نہیں دیکھا بیٹے کوئی قرشی افضل
زین العابدین سے فوت ہوا سکنہ میں اٹھاؤں
سال کی عمر میں اور دفن ہوا بقیع میں بخیرین اسکا
چچا حسن بن علی ہے۔

علی بن منذر وہ علی بنی منذر کا ہے کوئی
کے رخنہ والا معروف ہر سادات طریق کے تھا بہت عبادت
کرنے والا وہ سے جکا ذکر کیا گیا کہا جاتا ہے کہ اُس نے
بچپن میں بار حج کیا ہے روایت کی ہے اُس نے ابن

اور ولید بن سلم سے اور اس سے ترمذی اور نسائی
اور ابن ماجہ وغیرہ نے کہا ابن ابی حاتم نے کہ کثرتاً
میں نے اُس سے سادہ باپا پیچ کے اور وہ ثقہ ہے محدث
ہے اور کہا نسائی نے کہ محض شیعوں ہی ثقہ ہے
فوت ہوا ۱۳۵ھ میں طبری سادہ زبر طارحہ اور
اور قاف کے ہے ۔

علی بن زید وہ علی میٹا زید کہے قرشی
بصری گنا گنا ہے بکر کے تابعین میں اور وہ مکی
ہے اگر ابصری میں سماعت کی اُس نے انس بن مالک
اور ابو عثمان نہدی اور ابن مسیح سے روایت کی اثر
سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا سلمہ میں۔

علی بن یزید وہ علی بن یزید کا بے ثانی
روایت کی اُن سے قاسم ابو عبد الرحمن سے اور اس سے
ایک جماعت نے ضعیف کہا ہے اُس کو ایک جماعت نے
علی بن عاصم وہ علی بن عاصم کا بے ثانی
کی ہے اُن سے یکے بیکار سے اور عطاری بن حباب
اور اور حلقے سے سوائے اُن کے اور اُس سے احمد
وغیرہ نے اور ضعیف کہا ہے اُس کو بہت جماعتوں
نے اور اسکے پاس ایک لاکھ حدیث تھی اور اُس کی
عمر یہ کچھ اوپر نوے سال کی -

علاء بن زیاد وہ علماء بیتا زیاد کا ہے بیتا
مطر کا عدوی بصری تابعی دوسرے طبقے میں ہے
تہا ان لوگوں میں سے جو گئے شام میں روایت
لی ہے اُسے لہذا پورا واسطے سے مقدمہ لے
فوت ہوا سنی میں۔

۱۷
فوت ہو
جاری آگے
دن مارا
کہا
عبدالحکیم خان
سنہ ابوسفیان
سے فتحی بیکین
کو تو افضل
عطا بن اللہ
سے اور زیادہ
موسیٰ جعفری
سے افضل

عطاء بن یسار وہ عطار بیٹا یسار کا ہے
اسکی کنیت ابو محمد ہے غلام آزاد میمونہ کا بیوی
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مشہور تابعین کے
ہے جو مدینہ میں تہابہت روایت والا ابن عساکر
سے فوت ہوا ۳۸۰ھ میں چورائھی سال کی عمر میں
عطاء بن عبد اللہ وہ عطار بیٹا عبد اللہ کا
ہے خراسانی سکونت کی اُسے شام میں پیدا ہوا
۳۸۰ھ ہجری میں اور فوت ہوا ۳۸۰ھ میں روایت
کی ہے اُس سے مالک بن انس اور عمر بن راشد نے
عطاء بن ابی بلح وہ عطار بیٹا ابورباح
کا ہے اسکی کنیت ابو محمد ہے تہاننگر لے بالوالا
کا لاچوڑے ناک والا بیکارۃ والا کا نا پیر اند تہا
اور تہا اہل فقہاء سے تابعی ہے مکہ کا کہا اوزاعی
نے مرگیا جس دن کہ مرگیا اور حالانکہ سب اہل نہیں
اُس سے زیادہ تر اہنی تہو اور کہا احمد بن حنبل نے
روحم کئی خزانے میں بائ دیا ہے اللہ اُسکو واسطے
اُس شخص کے جس سے محبت کہو اور اگر ہوتا خاص
ساتہ علم کے کوئی تو اللہ پہنچی بیٹی بنی صلی اللہ علیہ
وسلم کی لائق تر ساتہ اُسکے۔ تہا عطار بنی راجہ جشی
اور کہا سلمہ بن کہیل نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی
کہ وہ اس علم کے ساتہ خدا کی مدد سندی چاہتا
ہو مگر تین آدمی عطار اور طاؤس اور جہد فوت
ہوا ۳۸۰ھ میں اٹھاسی برس کی عمر میں ساعت
کی اُس نے ابن عباس مد اور ابو ہریرہ اور سعید
سے اور سوا اُنکے اور بہت صحابہ سے روایت

نہان میں اکثر ساتھ برس سے اور اوتسا ہی سلام
مین اور فوت ہوا سنہ مین ایک سو تیس ہجری
کی عمر مین سماعت کی اُس نے عمر مین مسعود اور
ابو موسیٰ سے روایت کی اُس سے قتادہ وغیرہ
نے مل ساجھ پیش میم اور زیر اُس کے کی ہے اور
تشہید لام کے۔

ابو عاصم وہ ابو عاصم شیبالی شیخ
ہے بخاری کا یعنی اوشاد اور سکا۔

ابو عُبَیْدَہ - یہ ابو عبیدہ محمد بن
عمار بن یاسر سے معنی ہے تابعی روایت کی ہے
اُس نے عمار سے اور اس سے عبدالرحمن بن اسحاق
نے عسکری ہاتھ زبر عین اور لون کے اور ساتھ
سین پہلے کے ہے۔

ابو عُمَیْرُ بن انس - وہ ابو عمیر بن
انس بن مالک کا ہے انصاری کہتے ہیں کہ اسکا
نام عبداللہ ہے روایت کی اُس نے اپنی بیوی سے
جو انصاری مین سے ہو اور وہ معدود ہے چوتھے
تابعین مین اپنے باپ انس کے بعد بہت زمانہ زندہ

ابو العَشر وہ ابو العشر ادا سارہ
بنی مالک کا واری تابعی ہے روایت کی ہے اُس نے
اپنے باپ سے اور اُس سے عمار بن سلمہ نے گنا جانا ہے

بصریوں مین ماد اُس کے نام مین بہت اختلاف ہے
اور یہ مشہور تر ہے جو اُس مین کہا گیا العشر اساتہ
پیش عین مہلہ کا درجہ مین تیس ہجری کے اور شاہد کے۔
ابو العالیہ رُفیع وہ ابو العالیہ رُفیع بن

ہران ہے ریاحی منسوب ہے طرف قبیلہ ریاح کی
انکا غلام آزاد ہے بصری کے رہنے والا دیکھا ہے اُس نے
صدیق اکبر کو روایت کی ہے اُس نے عمر اور ابی سے
اور اس سے عاصم احوال وغیرہ نے کہا حفصہ بنی
سیرین کی نے سنہ مین نے اس سے کہتا تھا ناگہ
پر مائین قرآن کو عمر فاروق پر مین با پیہد ہوا بعد
فما حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو سال
فوت ہوا سنہ مین +

ابو العَلاء - وہ ابو العلاء اسکا نام
یزید بن عبداللہ بن شخبہ ہے۔

ابو عبد الرحمن وہ ابو عبد الرحمن بن
نام اس کا عبید اللہ بن یزید بصری عامری تابعی ہے
جسکی ساتھ پیش عمار ساتھ پیش موحہدہ کے ہے۔
ابو عَطِیَہ وہ ابو عطیہ عقیل بن
طرف توم عقیل کی اُن کا غلام آزاد ہے روایت
کی اُس نے مالک بن حویرث سے۔

ابو عاتکہ - وہ ابو عاتکہ ہے روایت کی
اُس نے انس سے اور اُس سے حسن بن عطیہ وغیرہ نے
ضعیف کہا ہے اُس کو محدثین نے۔

عُتْبَہ بن ربیعہ وہ عتبہ بن ربیعہ کا بیٹا ہے
یہ منسوب ہے طرف بالہ بیت کی قتل کیا اُس کو
حمزہ بن عبد المطلب نے دن جنگ بدر کے اُس
حال مین کر شکر کیا۔

عبد اللہ بن ابی وہ عبداللہ بن ابی بن
سلول ہے اور سلول ایک عورت کا نام ہے

عبد اللہ بن ابی بن
سلول کا نام ہے

۴۴
 اور اس کی بیعت
 م تفصیلات والی بیعت حدیث والی حضرت ۲ سے پہچاننے والی اور یکے والی تفصیلات کو اور ان کے

قوم خزاہ سے مان ہے ابی کی اور یہ عبد اللہ
 سردار ہے منافقوں کا یعنی حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے زمانے میں تھے اور اس کے بیٹے کا نام
 یہی عبد اللہ تھا اور تمنا یہ عبد اللہ بنی اس کا فضل
 صحابہ سے در پشیر آدمین حاضر ہوا جنگ یرین
 اور اس کو بکئی جنگوں میں۔

عاص بن وائل یہ عاص بن وائل کا بیٹا
 منسوب ہے طرف ہم کی والدہ عمر بن عاص کا بھو
 منسوب طرف جاہلیت کی پایا ہے اس زمانہ
 اسلام کا اور انہیں مسلمان ہوا یہ وہی ہے جس نے
 وصیت کی تھی کہ اس کے طرف سے ایک تو غلام
 آزاد کیا جاوے دسٹے اس کے ذکر ہے وصایا
 کے باب میں۔

فصل ہے صحابی عورتوں کے بیان میں

عائشہ صدیقہ وہ ام المومنین
 عائشہ بیٹی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور اس کی مان
 ام رومان سے بیٹی عامر بن عوف کی منگنی کی
 واسطے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور
 کیا اس کے لیے میں شوال میں نبوت کے دشمنوں کے
 تین حج سے پہلے اور بعض نے کہا ہے
 اور غلوت کی ساتھ اسکے نبی میں شوال میں حج
 کے دو کسرال میں ہمارہ ماہ کے سپر اس
 حال میں کہ عائشہ نو سال کی تھی اور بعض نے
 کہا کہ کہ میں لائے اسکو مدینہ میں بعد اس کے

کے ہجرت سے اور زندہ رہیں ساتھ حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم کے نو سال اور فوت ہو حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم عا بشر واس حال میں کہ
 اسکی عمر ہمارہ برس کی تھی اور صحیح کیا حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے کسی کواری ہو سکا اسکے اور تہی
 تھنبہ حکام دین مسیحی والی علم دانی فصاحت و
 اشعار کو روایت کی ہے اس سے بہت جماعتوں
 نے صحابہ اور تابعین سے فوت ہو تین مدینے
 میں نہ تہ تاد ن یا اٹھاد ن میں منگل کی
 رات کو شستر ہو میں تاریخ رمضان کی اور
 وصیت کی تھی عائشہ نبی کریم کو دفن کی جائے
 میں دفنای گئیں بقیع میں جو مدینے کا قبرستان
 ہے اور بخارہ بڑا ان کا ابو ہریرہ اور تہ اسوقت
 خلیفہ مدان کلدینے پر مسادیرض کے زمانے
 میں۔

عمیہ بنت رواحہ وہ عمرہ بیٹی رواحہ
 کی ہے انصار میں سے واسطے اسکے صحبت
 اور وہ مان ہے نعمان بن بشیر کی اور تہ
 کی اس اسکے خاوند بشیر بن سعد نے اور اسکے
 بیٹے نے ہی۔

ام عمارہ - وہ ام عمارہ نسبہ
 ہے بیٹی کعب کی انصاری حاضر تہ ہجرت
 عقبہ میں اور موجود تہ جنگ احد میں ساتھ
 خاندان اپنے زید بن عاصم کے بہر حاضر
 ہوئی بیعت رضوان میں بہر حاضر ہوئی

جنگ یا مدین ہو لڑائی رہی بیان تک کر غم لگا کر
 ساتھ کو اور مجروح ہوئی اس دن نیز سے اور تلوار کے
 بارہ زخموں سے روایت کی اوس سے جماعت نے
 عمارہ ساتھ پیش عین اور تخفیف میم کے ہے کہ یہ
 ساتھ زہنوں کے اور زہر پیش کے ہے۔

أَمْرُ الْعِلَاءِ - وہ ام لعلاء انصاری ہے
 تابعی عورتوں سے اُس کی حدیث نزدیک اہل مدینہ
 کے ہر روایت کی اُس سے خارج بن زید بن ثابت
 نے اور وہ اُس کی ان ہے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم جاتے واسطے خبر لینے اُس کے کے اُسکی جائیز
أَمْرُ عَطِيَّةَ - یہ بیٹی کعب کی اور بعضوں نے
 کہا کہ وہ بیٹی حارث کی ہے انصاری سے بیعت
 کی ہے اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت
 کی اوس سے ایک جماعت نے تہی بڑی صحابہ تون
 سے اور تہی اکثر حاتی جہاد کو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم کے پس خدمت کرتی بیمار دن کی اور دراکہ
 زخمیوں کی سیبہ ساتھ پیش دن اور فتح سین پہلے
 ہے اور سکون یا کے اور زہر با کے جسکو تے ایک
 نقطہ ہے۔

فصل ہے تابعی عورتوں میں

عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ یہ عمرہ میٹی
 عبدالرحمن بن معد بن زرارہ کی ہے اور تہی بچہ
 اور عائشہ کے جو ان ہے مومنوں کی پرورش
 کی اُس کی عائشہ نے روایت کیا اُس نے عائشہ

دیگر سے بہت حدیثوں کو اور روایت کی ہے
 اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوئی سنہ
 ایک سو تین میں اور وہ مشہور تابعی عورتوں سے

حرف غین - فصل ہے اصحاب کے بیان میں

غَضِيفُ بْنُ حَارِثٍ وہ غضیف بن حارث
 حارث کا ہے ثمالی اوسکی کنیت ابو ہامہ ہے شام
 رہنے والا ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم کا اور البتہ اختلاف ہے اوسکی صحبت
 میں کہا اُس نے کہ پیدا ہوا میں حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے زمانے میں سو میں نے حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم بیعت کی آپ نے مجھے مصافحہ کیا
 سماعت کی اوس نے عمر اور زہر اور عائشہ سے
 روایت کی اُس سے محمول اور سلیم بن عامر نے
 غضیف ساتھ پیش غین مجہ کے اور جزم یا کے اور
 ساتھ فاکہ ہے اور ثمالی ساتھ پیش ثمالیہ
 اور تخفیف میم کے۔

غِيلَانُ بْنُ سَلَمَةَ وہ غیلان بن سلمات
 سلمہ کا ہے ثقفی سلام لایا بعد فتح ہونے طائف

کے اور نہیں ہجرت کی اوس نے اور وہ ایک
 رئیس ہے ثقیف کو رکیسوں سے اور انکا پیشوا
 اور تہا شاعر تحمیں کیا گیا فوت ہوا ۳۳ھ میں
 عمر کی آخر خلافت میں روایت کی اس سے عبد
 بن عمر اور عدہ بن غیلان وغیرہ نے۔

فصل ہے تابعین کو بیان میں

۴۰ اور سکون
 ۴۱ یا کے اور سکون
 ۴۲ یا کے اور سکون
 ۴۳ یا کے اور سکون
 ۴۴ یا کے اور سکون
 ۴۵ یا کے اور سکون
 ۴۶ یا کے اور سکون
 ۴۷ یا کے اور سکون
 ۴۸ یا کے اور سکون
 ۴۹ یا کے اور سکون
 ۵۰ یا کے اور سکون
 ۵۱ یا کے اور سکون
 ۵۲ یا کے اور سکون
 ۵۳ یا کے اور سکون
 ۵۴ یا کے اور سکون
 ۵۵ یا کے اور سکون
 ۵۶ یا کے اور سکون
 ۵۷ یا کے اور سکون
 ۵۸ یا کے اور سکون
 ۵۹ یا کے اور سکون
 ۶۰ یا کے اور سکون
 ۶۱ یا کے اور سکون
 ۶۲ یا کے اور سکون
 ۶۳ یا کے اور سکون
 ۶۴ یا کے اور سکون
 ۶۵ یا کے اور سکون
 ۶۶ یا کے اور سکون
 ۶۷ یا کے اور سکون
 ۶۸ یا کے اور سکون
 ۶۹ یا کے اور سکون
 ۷۰ یا کے اور سکون
 ۷۱ یا کے اور سکون
 ۷۲ یا کے اور سکون
 ۷۳ یا کے اور سکون
 ۷۴ یا کے اور سکون
 ۷۵ یا کے اور سکون
 ۷۶ یا کے اور سکون
 ۷۷ یا کے اور سکون
 ۷۸ یا کے اور سکون
 ۷۹ یا کے اور سکون
 ۸۰ یا کے اور سکون
 ۸۱ یا کے اور سکون
 ۸۲ یا کے اور سکون
 ۸۳ یا کے اور سکون
 ۸۴ یا کے اور سکون
 ۸۵ یا کے اور سکون
 ۸۶ یا کے اور سکون
 ۸۷ یا کے اور سکون
 ۸۸ یا کے اور سکون
 ۸۹ یا کے اور سکون
 ۹۰ یا کے اور سکون
 ۹۱ یا کے اور سکون
 ۹۲ یا کے اور سکون
 ۹۳ یا کے اور سکون
 ۹۴ یا کے اور سکون
 ۹۵ یا کے اور سکون
 ۹۶ یا کے اور سکون
 ۹۷ یا کے اور سکون
 ۹۸ یا کے اور سکون
 ۹۹ یا کے اور سکون
 ۱۰۰ یا کے اور سکون

غالب بن ابی غیلان وہ غالب بیٹا

ابو غیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا
بھری روایت کی اُس نے بلکہ بن عبد اللہ سے اور
اُس سے حمزہ بن ربیع نے۔

غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش

کا ہے بیٹا دلیلی کا روایت کی اُس نے وائل
بن اسقع سے لگنا گیا ہے شامیوں میں غریف
ساتھ زبرغین معراجہ اور ناک کے ہے۔

ابو غالب۔ اوس کا نام حذوہ ہے

بابلی بھری آزاد کیا اُس کو عبد الرحمن بن جعفر

نے روایت کی اوس نے ابو امامہ سے اور طا

اُس کو شام میں اور روایت کی اُس سے ابن

عیسیٰ اور حماد بن زید نے حذوہ ساتھ زبرجاء

زبرز اور تشدید او کے ہے کہ بعد اُس کے را

حرف فاضل ہے اصحاب کے بیان میں

فضل بن عباس وہ فضل بیٹا

عباس کا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

چچا کا بیٹا تھا دیکھا اُس نے ساتھ حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین میں اور وہ

را ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن

جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع میں

اور موجود تھا ان لوگوں میں جنہوں نے حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پھر نکلا طرف

شام کی غازی ہو کر اور مر گیا اکیس سال کی

عمیر بن اردن کے ایک جانب میں عمو اس

کے طاعون میں سنہ ہجری میں اور بعض

کہا کہ قتل ہوا دن جنگ یرموک کے یا اگے بچو

اور روایت کی اُس سے اسکی بہائی عبد اللہ اور

ابو ہریرہ نے۔

فضال بن عیال وہ فضال بیٹا عبید اللہ

النضاری اُوسی پہلے پہل وہ جنگ احد میں

حاضر ہوا پھر حاضر ہوا سب جنگوں میں بعد اس

بیعت کی اُس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

سے تلمیذت کے پھر چار ماہ شام میں پس

سکونت کی دمشق میں اور قاضی رہا وہ

معاویہ کی طرف سے وقت نکلنے اُس کے کھڑا

صفین کی اور فوت ہوا معاویہ کے زمانے میں

اور بعض نے کہا کہ سنہ ۳۳۳ میں روایت کی

اُس سے میسرہ اُس کے غلام آزاد نے فضل کو

زبرز اور رضا و مجمل کے ہے اور عبید ساتھ ختم

فجیعہ بن عجل اللہ وہ فجیعہ بیٹا عبد اللہ

کا ہے عامری ایچی ہو کر آیا تھا ساتھ قوم انبی کے

پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور سماعت کی

آپ روایت کی اُس سے سوہب بن عقبہ نے

فجیعہ ساتھ پیش فا اور یحییٰ اور جزم یاد کے اور تھا

علین مہملہ کے ہے۔

فروہ بن مسیب وہ فروہ بیٹا مسیب

مرادی غطفانی اہل یمن سے آیا پاس حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے نوین سال میں پھر

ابو غالب بن ابی غیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا
بھری روایت کی اُس نے بلکہ بن عبد اللہ سے اور
اُس سے حمزہ بن ربیع نے۔
غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش
کا ہے بیٹا دلیلی کا روایت کی اُس نے وائل
بن اسقع سے لگنا گیا ہے شامیوں میں غریف
ساتھ زبرغین معراجہ اور ناک کے ہے۔
ابو غالب۔ اوس کا نام حذوہ ہے
بابلی بھری آزاد کیا اُس کو عبد الرحمن بن جعفر
نے روایت کی اوس نے ابو امامہ سے اور طا
اُس کو شام میں اور روایت کی اُس سے ابن
عیسیٰ اور حماد بن زید نے حذوہ ساتھ زبرجاء
زبرز اور تشدید او کے ہے کہ بعد اُس کے را
حرف فاضل ہے اصحاب کے بیان میں
فضل بن عباس وہ فضل بیٹا
عباس کا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
چچا کا بیٹا تھا دیکھا اُس نے ساتھ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین میں اور وہ
را ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن
جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع میں
اور موجود تھا ان لوگوں میں جنہوں نے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پھر نکلا طرف
شام کی غازی ہو کر اور مر گیا اکیس سال کی

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکان خدیجہ بنی اور وہ
 چوٹی بن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سب رکبتوں
 میں سے ایک قول میں اور وہ سردار میں جہان
 کی سب عورتوں کی نکاح کیا ان سے علی بن
 ابی طالب نے ہجرت کے دوسرے سال میں
 کے مہینے میں اور خلوت کی ساتھ ان کے ذبح
 میں سو جانا انہوں نے واسطے ان کے حرم
 حسین اور حسن کو اور زینب اور ام کلثوم اور
 رقیہ کو فوت ہوئیں مدینہ میں بچہ مہینے کے حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور بعضوں
 نے کہا کہ تین مہینے بعد اور ان کی عمر آٹھ یا بیس سال
 کی ہے اور نہ لایا اور ان کو حضرت علی نے اور نماز
 پڑھی اور پان کے اور دفن کی گئیں رات کو
 روایت کی ہے اور ان سے علم لفظ نے اور
 ان کے دو وزن بیون حسن اور حسین اور ایک
 جماعت اصحاب نے سوائے ان کے کہا عائشہؓ
 نے کہ میں نے کبھی کوئی نہیں دیکھا جو فاطمہ سے
 زیادہ تر سچا ہو سوائے اس کے باپ کے کہا عائشہؓ
 اور وہی دونوں کے درمیان کوئی چیز سو کہا حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم اس سے پوچھے کہ وہ جو ہوت
 نہیں بولتی۔

فاطمہ بنت ابی جیش وہ فاطمہ بیٹی
 ابوجیش کی ہے قرشی ہے اسدی اور وہ
 وہی جو بکوفن استحضار آتا تھا روایت کی
 اس سے عمر بن زبیر اور ام سلمہ نے اور یہ

فاطمہ بیوی ہے عبداللہ بن جیش کی جیش
 مصغر ہے جیش کا۔

فاطمہ بنت قیس یہ فاطمہ بیٹی قیس
 کی ہے قرشی ہے بن خماک کی تہی پہلے ہجرت
 کرنی والی عورتوں سے روایت کی اس سے
 چند لوگوں نے تہی صاحب جمال اور عقل
 اور کمال کی اور تہی ابو عمر بن حفص کے نکاح
 میں سوائے اس کو طلاق دی حضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے غلام آزاد اس سے
 بن زید کے نکاح میں دیا۔

قریہ بنت مالک وہ قریہ بیٹی ہے مالک
 بن سنان کی اور وہ بہن ہے ابوسعید خدری
 کے حاضر تہی بیعت رضوان میں اور واسطے
 اس کے روایت ہے اور حدیث کی نزدیک اہل
 مدینہ کے ہے روایت کی اس سے زینب
 بنت کعب بن عجرہ نے قریہ ساتھ پیش فخر
 اور زبیر اور جریم یا کے ہے اور ساتھ عین ہلکہ
ام الفضل یہ ام الفضل لبابہ ہے

بیٹی حارث کی عامرہ ہے بیوی عباس بن عبد
 المطلب کے اور ان ہے اکثر اولاد اس کی کی
 اور وہ بہن ہے میمونہ کی جو بیوی ہے عمرہ کی
 کہا جاتا ہے کہ وہی عورت جو مسلمان ہوئی بعد صدیق اکبر کے
 روایت کی ہیں اس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت شہرہ
 ام فردہ وہ ام فردہ ایضا تہی اور عورتوں میں
 جہوں حضرت سے بیعت کی تہی روایت کی اس سے قاسم بن

فصل تابعیہ عورتوں کے بیان میں

فاطمہ صغریٰ ^{دہ چھوٹی فاطمہ} بیٹی امام حسین علیہ السلام کی ^{ناشتم کی اولاد فرشتے} نکاح کیا تھا اوس نے حسن بن علی بن ابی طالب سے اور فوت ہوا اس سے پہر نکاح کیا اس سے ^{عجل} بن عمر بن عثمان بن عفان سے۔

حرف قان فیصل صحابہ کرمیائز

قیص بن ذویب ^{وہ قبضہ ثیاد ذویب} قوم خزاعہ سے پیدا ہوا ہجرت کے پید سال میں اور کہتے ہیں کہ اس کا باپ اسکو حضرت صلہ اللہ علیہ وسلم پاس لایا حضرت م نے اس کے واسطے دعا کی سو تھا و صاحب علم اور فہم اور تہی کا کہا ابو زناد نے کہ میں نے فقہا چار آدمی گئے جاتے ہیں بن سب اور عروہ بن زبیر اور عبد الملک بن مروان قبیصہ بن ذویب ^{سب} روایت کی اس نے ابو ہریرہ اور ابو ہریرہ اور زبیر ثابت سے اور اس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا ^{۸۶} چہ باسی میں یہ قول ابن عبد البر کا ہے اس کی کتاب میں داخل کیا ہے اس نے اسکو صحابہ میں اور کہنے میں نہیں ثابت کیا ہے اسکو صحابہ میں بلکہ تمایز ہے اسکو دو کسر طبع میں شام کے تابعین سے قبضہ ساتھ زبیر قان اور زبیر باسودہ اور عاصد سے ذویب صغیر ذویب کی ہے۔

قیص بن حنار ^{وہ قبضہ ثیاد}

ابو طلحہ ^{ابو طلحہ} مکر آیا تھا پاس حضرت صلہ اللہ کے گنا گیا ^{۸۷} اہل بصرے میں روایت کی ہے اس سے اسکو بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے حنار ^{۸۸} ساتھ میں میم کے اور ساتھ خامعہ کے اور ساتھ را اور قات کے۔

قیص بن قاص ^{وہ قبضہ ثیاد قاص} ہے سلمی ساکن بصرے کا گنا گیا ہے چچان کے ^{۸۹} اس سے صالح بن عبید نے۔

قتادہ بن نعمان ^{وہ قتاہ میثا نعمان} ہے انصاری عقیبی بدری موجود تھا بعد اس کے سب جنگوں میں روایت کی اس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بہائی ہے ان کی طرف سے اور اس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا ^{۹۰} تیس میں اور اس کی عمر پینیس برس کی ہے اور جنازہ پڑھا اس کا عمر فاروق نے اور فضیل ^{۹۱} صحابہ میں سے۔

قتادہ بن عبد اللہ ^{وہ قتاہ میثا عبد اللہ} کلابی اور بعض نے کہا عامری مسلمان ہوا ^{۹۲} میں اور رما کے میں اور نہیں ہجرت کی اس نے اور موجود تھا حجتہ الوداع میں اور پھر اساتہ سوانہ اپنے کے بدر میں روایت کی اس سے امین وغیرہ نے قتاہ ساتھ میں قات تحفیت دال ہلہ کے ^{۹۳} قتاہ بن مظعون ^{وہ قتاہ میثا مظعون} ہے قرشی حمی مامون ہے عبد اللہ بن عمر کا ہجرت کی اس نے ^{۹۴} طرف زمین حبشہ کی اور

۸۷۔ ابو طلحہ مکر آیا تھا پاس حضرت صلہ اللہ کے گنا گیا
۸۸۔ بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے حنار
۸۹۔ ساتھ میں میم کے اور ساتھ خامعہ کے اور ساتھ را اور قات کے
۹۰۔ اس سے صالح بن عبید نے
۹۱۔ قتاہ میثا نعمان
۹۲۔ ہے انصاری عقیبی بدری موجود تھا بعد اس کے
۹۳۔ سب جنگوں میں روایت کی اس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بہائی ہے ان کی طرف سے اور اس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا
۹۴۔ تیس میں اور اس کی عمر پینیس برس کی ہے اور جنازہ پڑھا اس کا عمر فاروق نے اور فضیل
۹۵۔ صحابہ میں سے
۹۶۔ قتاہ میثا عبد اللہ
۹۷۔ کلابی اور بعض نے کہا عامری مسلمان ہوا
۹۸۔ میں اور رما کے میں اور نہیں ہجرت کی اس نے اور موجود تھا حجتہ الوداع میں اور پھر اساتہ سوانہ اپنے کے بدر میں روایت کی اس سے امین وغیرہ نے قتاہ ساتھ میں قات تحفیت دال ہلہ کے
۹۹۔ قتاہ بن مظعون
۱۰۰۔ ہے قرشی حمی مامون ہے عبد اللہ بن عمر کا ہجرت کی اس نے
۱۰۱۔ طرف زمین حبشہ کی اور

موجود تھا جنگ بدر میں اور سب جنگوں میں لڑا تھا
کی اُس سے عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن عمر
نے فوت ہوا تیس چتریس میں اللہ تعالیٰ
پرس کی عمر میں۔

قطبہ بن مالک وہ قطبہ بیٹا مالک کا ہے
ثعلبی ہے کوئی واسطے اُس کے صحبت ہے دیت
کی اُس سے زیادہ میں علاقہ نے اور وہ مجتہد ہے
قطبہ بن مالک کا۔

قیس بن ابی عریک وہ قیس بیٹا ابو غر
کا ہے قبیلہ غفار سے گنا گیا ہے اہل کوفہ میں
روایت کی اُس سے ابو داؤد شقیق بن سلمہ نے
اور نہ میں واسطے اُس کے مگر ایک حدیث تجارت
کے ذکر میں غرہ ساتھ زبرغین پہلا در زبر راہ
اور زرا کے۔

قیس بن سعد وہ قیس بیٹا سعد بن
عبادہ کا ہے اُس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری
خزرجی ہے تھا بزرگ اصحاب حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے سے اور بزرگ فضلاء سے اور تھا اہل
رے اور تہمیر کا لڑائی میں اور تھا شریف
انہی قوم میں اور تھا واسطے حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے بجائے کو تو ال کے اسیروں سے
حب کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تشریف
لائے اور تھا حاکم مصر پر علم تفسیر کی طرف سے
اور نہ میں جدا ہوا علی مرتضیٰ سے بیان کیا کہ
قتل ہوئے فوت ہوا مدینہ میں تہہ ساتھ

میں روایت کی اوس سے ایک جماعت نے
اور نہ تھا قیس بن سعد اور عبد اللہ زبر راہ اور
شرح قاضی اور احف کے پیرے میں کوئی
بال اور نہ تہی واسطے کسی کمان میں سے داڑھی
اور نہ تھا قیس باوجود اس کے خوبصورت۔

قیس بن عاصم وہ قیس بیٹا عاصم کا ہے
اوس کی کنیت ابو قبیصہ ہے کہا ابن عبد البر
مشہور کنیت اسکی ابو علی ہے تہی ہے آیا پاس
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیم کے ایچہ نوین
اور سلام لایا سہ نوین سوجب دیکھا اسکا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ یہ سار
ہے یشیم والوں کا اور تھا عاقل علیم مشہور ساتھ
علم کے گناہا تہہ بصرے والوں میں روایت
کی اُس سے اُس کے بیٹے حکیم نے اور اس کے
سولے اور خلق نے۔

قرظہ بن کعب وہ قرظہ بیٹا کعب کا ہے
انصاری ہے خزرجی موجود تھا جنگ احد میں
اور اس کے بعد سب جنگوں میں اور تھا فاضل
حاکم کیا تھا اُس کو علم تفسیر نے کوفہ کا اور موجود
تھا ساتھ اُس کے سب جنگوں میں فوت ہوا
کوفہ میں اُن کا خلافت میں روایت کی اُس سے
شعبی وغیرہ نے قرظہ ساتھ زبر قاف اور زبر
را اور ظا معجہ کے ہے۔

قرہ بن ایاس وہ قرہ بیٹا ایاس کا ہے
مزنی سکونت کی اوس نے بصرے میں نہ میں

میں حالت اور معاویہ یہ تکیا اس سے بہت قتل
نے فوت ہوئے۔ ایک سو ایک میں اور اسکی
عمر ستر برس کی ہے۔

ہی اسم بن عبد الرحمن قاسم بن عبد الرحمن
کا ہے شام کا رہنے والا غلام آزاد عبد الرحمن
بن خالد کا ساعت کی اُس نے ابوامامہ سے رزق
کی اور اس سے علاء بن عمارث وغیرہ نے کہا عبد
من زید نے گنہیں دیکھا میں نے کوئی افضل
قاسم غلام آزاد عبد الرحمن سے۔

قیص بن قلیب قبصہ بنیاء بلب طائی
کے روایت کی اُس نے اپنے باپ اور وسط
باب اور کچے صحبت سے روایت کی اُس سے
ساکنے لہذا تہ پیش مارا اور جزم لام اور با
موصدہ کے ہے کہا علمائے ٹہیک زبر مارا اور
زیر لام کی ہے۔

قتقاء بن حکیم وہ ققاء بنیاء حکیم
میر کھڈا الاتباعی ہے ساعت کی اوسنے جابر بن
عبد اللہ اور ابو یونس سے روایت کی اُس سے
سعید مقبری اور محمد بن عجلان نے۔

قطن بن قیس صمدہ قطن بنیاء قیس کا
ہے بلالی گنا گیا ہے اہل بصرہ میں روایت
کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور جہان بن
علاء کے اور تھا قطن شریعت حاکم ہوا تھا
سجستان پر قطن ساتھ زبر قات اور زبر قات
اور ساتھ نوں کے ہے۔

روایت کی اُس سے کسے نے سواسے بیچے
اوس کے کے جو معاویہ سے قتل کیا اُس کو ازرقہ
ایاس ساتھ زیر ہمزہ کے ہے۔

ابوقنادہ - وہ ابوقنادہ عمارث بن
ربیع کا انصاری ہے سوار۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا دینے میں ۵۴
چون میں اور بعض نے کہا کہ بلکہ فوت ہوا اعلیٰ
مر قنہ کی خلافت میں کو ذہین اور موجود تھا
ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب بگوئی
اور اُس کی عمر ستر سال کی ہے اور غالب
ہوئی ہے اور سپر کنیت اوسکی ربیع ساتھ
زیر را اور جزم باء موصدہ کے اور زیر عین
مہملہ کے ہے۔

ابوقنادہ - وہ ابوقنادہ عثمان بنیاء
عمار کا ہے باپ ابو بکر صدیق کا گذر چکا ہے
ذکر اُس کا حرف عین میں۔

فصل تابعین کے بیان میں

قاسم بن محمد وہ قاسم بنیاء محمد
بن ابو بکر صدیق کا ہے ایک سات فقہوں
سے جو مشہور ہیں مدینہ میں تھا کا ربیع
اور تھا فضل اپنے نامے میں کہا ہے بن سعید
کہ نہیں پا پا ہم نے مدینہ میں کوئی فضیلت
عین ہم اوس کو قاسم بن محمد پر روایت
کی اوس نے ایک جماعت اصحاب سے اور میں

اور تابعین سے -

کعب بن صرہ وہ کعب بنی اسد کا بھڑی سلمیٰ کنوشت کی اوس نے اردن میں ملک شام سے اور فوت ہوا بیچ اُس کے ۹۵ اور سہ مین روایت کی اس سے چند نفر نے **کعب بن عیاض** وہ کعب بنی عیاض کا بیٹا اشعری گنا گیا ہے شامیوں کی روایت کی اُس سے جابر بن عبد اللہ اور جریر بن نفیر نے عیاض ساتھ زبیر عین مہلہ اور تخفیف یا کے اور ساتھ ضاد سمجھ کے ہے -

کعب بن عمرو وہ کعب بنی اسد کا ہے انصاری سلمیٰ موجود تھا عقبہ مین اور جنگ بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے عباس بن عبد المطلب کو جنگ بدر مین گرفتار کیا تھا فوت ہوا مدینہ مین ۵۵۰ پچپن مین روایت کی ہے اُس سے اوس کے بیٹے عمار اور غطفان بن **کثیر بن صلت** وہ کثیر بنی اسد کا بیٹا سعد بن کثیر کے گندمی پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نام رکھا اُس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کثیر اور تنہا نام اُس کا نام قلیل روایت کی اوس نے ابو بکر اور عمر اور عثمان اور زبیر سے ثابت ہے -

کرک وہ کرکہ ساتھ زبیر و زکات کے بیوی زبیرہ و نو تھا عافظ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اسباب پر بعض جنگوں مین اور

واسطے اُس کے ذکر ہے غول مین -

کلہ بن جہیل وہ کلہ بنی اسد کا بیٹا جہیل کا ہے سلمیٰ اور وہ بہائی ہے صفوان بن اسیح کا ملن کیلوت سے اور تہادہ غلام واسطے عمر بن حبیب کے کو خریدتا تھا اوس نے اُس کو اہل مین سے سوت عکاظ مین اور ہم قسم ہوا - اُس سے اور نکاح کر دیا اوس کا اور تہیر کے مین بیاتہ کر فوت ہوا اور مین روایت کی ہے اُس سے عمر بن عبد اللہ مین صفوان نے کلہ ساتھ زبیر کاف اور دال مہلہ کے ہے -

ابو کبشہ وہ ابو کبشہ عمرو بنی اسد کا ہے انصاری اتر اشام مین روایت کی اُس سے سالم بن ابو الجعد اور نعیم بن زیاد نے -

فصل ہے تابعین کے بیان مین

کعب احبار وہ کعب احبار بنی اسد کا ہے اوس کی کنفت ابو اسحاق ہے معروف ہے ساتھ کعب احبار کے اور وہ حمیر سے ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہیں دیکھا آپ کو اور مسلمان ہو بیچ زمانے عمر فاروق کے روایت کی اُس نے عمر اور حبیب اور عائشہ سے فوت ہوا عصر مین ۳۲ مین عثمان کی خلافت مین -

کثیر بن عبد اللہ وہ کثیر بنی اسد کا ہے عمرو بن عوف کا ہے مرنائی مدینی سماعت کی ہے

اوس نے اپنے روایت کی اُس سے مروان بن معاویہ وغیرہ نے۔

کثیر بن قیس۔ وہ کثیر بن قیس کا یہ قیس بن قیس کا بیٹا ہو چکا ہے ذکر اُس کا حرف قاف میں۔

کریب بن ابوسلمہ کریب بن ابوسلمہ کا غلام آزاد عبد اللہ بن عباس اور معاویہ کا روایت کی اُس سے ایک جماعت ابو کریب بن محمد وہ ابو کریب بن محمد بن علا کا ہے مہدانی کو فی سماعت کی اوس نے ابو بکر بن عباس وغیرہ سے روایت کی اوس نے بخاری اور مسلم وغیرہ نے فوت ہوا ۲۸۸

فصل تالیفہ عورتوں کے بیان میں

کبشہ بنت کعبہ کبشہ بنی کعب بن مالک کی ہے اور وہ بیوی ہے عبد اللہ بن ابوقنادہ کی حدیث اوس کی ہے جو نے میں ہے روایت کی اوس نے ابوقنادہ سے اور اوس سے حمیدہ بنت حمید بن رفاعہ نے۔

کریبہ بنت حکمہ وہ کریبہ بنی ہام کی ہے ساتھ پیش ماہ اور خفیفہ میم کے روایت کی اوس نے عائشہ سے جو مان ہے سبب موقوف کی حدیث اوس کی غضاب کرنے کے بیان میں امر کر ز۔ وہ ام کر ز کہی ہے خزاو میں سے

کے کے رہنے والی روایت کثیر بن قیس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثیں روایت کی اوس سے عطا اور مجاہد وغیرہ حدیث اُس کی حقیقہ کے بیان میں ہے کہ زسانہ میں تھا در حرم رکے اور سائنہ زرا کے ہے۔

ام کلثوم۔ ام کلثوم وہ بیٹی عقبہ کی ہے جو بنی اے ابو میط کا اسلام لائی کے میں احد ہجرت کی اسنے پیادہ اور بیت کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہیں تھا اوس کے کے میں کوئی خاندن پر جب مدینہ میں آئے تو نکاح کیا اوس سے زید بن حارثہ نے پس جنگ موتہ میں وہ اس سے قتل ہوا پھر نکاح کیا اوس سے زبیر بن عوام نے پھر طلحہ دی اوس کو پھر نکاح کیا اوس سے عبد الرحمن بن عوف نے پس پیدا ہوا اس کے گھر میں اوس سے ابراہیم اور مہدیہ وہ بیٹی ہر گیا پھر نکاح کیا اوس سے عمر بن عاص نے سورجک پاس اوس کے ایک مہینا پر مر گئی اور وہ بہن ہے عثمان بن عفان کی مان کی طرف روایت کی اوس سے اس کے بیٹے حمیدہ وغیرہ نے۔

حرف لام فصل صحابہ کے بیان میں

لقیط بن عاص وہ لقیط بنی عامر صبرہ کا اوس کی کنیت ابو زریں ہے عقیل ہے صحابی مشہور گنا گیا ہے اہل طائف میں روایت

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینہ پر اور
لکھا لا حصہ واسطے اُس کے مال غنیمت میں
سے ساتھ بدری اصحاب کے فوت ہوا علی مرتضیٰ
کی خلافت میں روایت کی ادس سے ابن
عمر اور نافع وغیرہ نے -

ابن اللہبۃ وہ ابن لہبۃ عبد اللہ
صحابی واسطے ادس کے ذکر ہے صدقات
لینے میں اور لہبۃ ساتھ پیش لام اور زبر
تا کے ہے جبرود لفظ میں اور ساتھ زیر
باموصہ کے اور تشدید یا کے جسکے دو تین

فصل ہ تابعین کو بیان میں

لیث بن سعد وہ لیث بیٹا سعد کا ہے
اوس کی کنیت ابو جارش ہے فقیہ ہوا
مصر کا کہا جاتا ہے کہ وہ مولے ہے خالد بن ثابت
فہمی کا پیدا ہوا ایک گاؤں میں مصر سے تھے
ہے چوراثوے میں روایت کی ہے
اُس نے ابن ابی ملیکہ اور عطاء اور زہری وغیرہ
سے اور حدیث کی ہے اوس سے بہت
خلاق نے اُن میں سے ابن مبارک یا فہم
میں ایک سے اکسہ میں اور پیش کی
مصور نے اُس پر حکومت مصر کی سوا اُس
انکار کیا اور مصفا فی مانگی اور کہا بکھے
بن بکیر نے نہیں دیکھا میں نے کوئی کامل
تر لیت بن سعد سے اور کہا قتیبہ بن سعید

کی ادس سے اوس کے بیٹے عاصم اور ابن عمر
نے لقیط ساتھ زبر لام کے اور زینت کے ہوا
اور صبرہ ساتھ زبر صاد ہوا اور زبر یا ایک نقط
والی کے ہے -

لقمان بن یحییٰ لقمۃ لقمان بیٹا باعور
بہا نعلیہ ایوب علیہ السلام کا با اس کن ماسی کا بیٹا ہوا
بعض نے کہا انچیز مانے داؤد علیہ السلام کے اور داؤد
سے اُس نے علم سیکھا اور تہا قاضی بنی اسرائیل میں
بعض نے کہا کہ تہا غلام حبشی کا لاؤ بی مصر کے حبشیہ
سے اور اکثر قول یہ ہے کہ وہ پیغمبر نہیں تہا صوف
مکہ تہا واسطے اسکے ذکر ہے یہ کتاب الرقاق کے -

لیث بن ربیعہ وہ لبید بیٹا ربیعہ کا ہے
شاعر عامری آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جس سال میں اوس کی قوم بنو جعفر بن کلاب کے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایچی آئے تہا شریف
کھڑے ہیں اور اسلام میں بھی اتر آکوفے میں فوت
ہوا اسلئے اکثر نویس میں اور ادس کی عمر ایک سو
چالیس برس کے ہے اور بعض نے کہا ایک سو دو
برس اور بعض نے کچھ اور کہا اور تہا بڑی عمر والا ہے

ابو لبابہ وہ ابو لبابہ رفاعہ بیٹا
عبد المنذر کا انصاری اوسی غالب ہوئی
اُس پر کنیت اُسکی تہا فقیہوں میں سے اور
سنگو د تہا بیعت عقبہ اور جنگ یمین میں اور اس کے
بعد سب جنگوں میں اور بعض نے کہا کہ نہیں
حاضر تہا جنگ بدر میں بلکہ سردار کیا تہا اُس نے

لیٹ بن سعد آمدنی حاصل کرتا
بیس ہزار دینار کو ہر سال میں اور بنیین واجب
ہوئی اور پراس کے زکوۃ یعنی سب مال کو اللہ کے
راہ میں خرچ کر دیتا تھا فوت ہوا شعبان میں
عکاک ایک سو چھترہ میں ۔

ابن ابی یٰسَافَؒ دہ پٹیا ابی یٰسَافَؒ کے نام
 قاسم بن ابی یٰسَافَؒ ہے انصار میں سے پہلے
 ہوا اور ان چھ سالوں میں جو غرقہ کی خلافت
 سے باقی تھے اور کہا بعض نے کہ غرقہ ہوا اور جبل
 بصر کی نہر میں ۳۳۰ نر اسی میں حدیث
 اوسکی کوفیوں میں ہے سماعت کی ہے اُس نے
 بہت خلق اصحاب میں سے اور اوس سے
 بہت جماعتوں نے اور واسطے طبقے میں ہے
 کوفے کے تابعین سے اور کہی کہا جاتا ہے ابن
 ابی یٰسَافَؒ واسطے بیٹے اُس کے تھے جو محمدؐ ہے اور
 قاضی ہے کوفہ کا امام ہے مشہور فقہ میں صاحب
 ہرمزہ کا اور قول کا اور حجب مطلق بولتے
 محمد بن ابن ابی یٰسَافَؒ تو عمر اور ان کی صرف ہی
 ہوتا ہے اور حجب مطلق بولتے ہیں فقہاء ابن

ابلی لیے تو مراد اداں کے محمد ہے اور یہ محمد پیدا
ہوا ہے ۴۷ جو بہترین اور فوت ہوا ۴۸
اکبر اٹھائیس امن۔

ابن ابيہفہ - وہ ابن ابیہفہ حضرت فقیہ
اوس کا نام عبد اللہ ہے اور اُسکی کنیت ابو
عبد الرحمن ہے تافہ ہے مصر کا روایت

لَبِيدُ بْنُ الْعَصَمِ وہ لبید میثا اعظم کا بیوہ تھا
 قوم نبی رزوق سے اور بعض نے کہا کہ وہ ہم قسم ہے
 بیوہ کا واسطے اس کے ذکر ہے سحر میں باب منجزات
أَبُو لَهَبٍ یہ ابو لہب عبد الغری سے بن عبد
 المطلب بن ہاشم ہے چچا ہے حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زبان با اہمیت
 کی واسطے اس کے ذکر ہے کتاب اللغتن میں

لَبِيدُ بْنُ اَعْصَمٍ وہ لبید میا اعصم کا بیوہ تھا
قوم نبی رزق سے اور بعض نے کہا کہ وہ ہم شتم ہے
بیوہ کا واسطے اور کے ذکر ہے جو میں نام مجاہد

ابو لُھبؓ یہ ابولہب عبد الغزی بن عبد
المطلب بن اشم ہے چچا ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زمان یا ہجرت
کی واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب الفتن میں

فصل اصحابی عورتوں کو بیان میں

لُبَّابَةُ بَدَتْ حَارِثَ وَهَلْبَاءُ مِثْلِي هِيَ عَارِثُ
 اُكِي اَوْر اَس كِي كُنَيْت اُم لَفْضَل هِي گَنْدِ چِڪَا هِي
 ذِكْر اَو س كَا حَرْفِ فَايْن -

حرف میم - فصل ہے صحابہ کے بیان میں

مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ وَهَالِكُ بْنُ أَوْسٍ
مَدَنِيَانِ كَاهِنِ بَعْضُهُمْ اِخْتَلَفَ فِيهِ اُسُ كِي مَحَبَّتِ
مِيْنِ كِهَا اِيْنِ عَجْدِ اَلْبِرِّ لِيْ كَا كَثْرَ اَعْلَمَاءِ اَوْسِ كِي
كُوْتَا بَعْدُ كَرْنِيْ هِيْنِ اَلْوَرُ كِهَا اِيْنِ مَسْنَدِ لِيْ كِهَا اِيْنِ

[illegible]

ثابت ہے صحبت اسکی اور روایت اسکی حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے قلیل ہے اور انہی روایت
اس کی اصحاب سے سو بہت ہے روایت
کی ہے اس نے عشرہ سے اور اکثر روایت
کی ہے اس نے عین خطابیہ روایت کی اس
جماعت نے ان میں سے عین زہری اور عکرمہ
فوت ہوا دینے میں سلسلہ نوے میں حدیث
ساتھ صحیحہ اور ال کے اور زہری ثابین نقطہ
کی ہے۔

مالک بن حنفیہ یہ مالک بیبا حورث کا ہے
لیثی ہے ایچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور دنا پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بیس رات سکونت کی بصرہ
میں روایت کی اس سے اس کے بیٹے عبد
اور ابو ظاہر وغیرہ نے فوت ہوا ۹۲ھ میں
میں بصرہ میں۔

مالک بن صفحہ وہ مالک بیبا صمصم
ہے انصاری مازنی مدنی سکونت کی اس نے
بصرہ میں اور وہ کم حدیث والا ہے۔

مالک بن ہبیرہ یہ مالک بیبا ہبیرہ کا ہے
ہے کندی معدوم ہے شامیہ اور بعض سکون
مصر میں گنتے ہیں روایت کی اس سے
مرد بن عبد اللہ نے اور تھا سپاہ سائر فوج کا
معاویہ کی طرف سے مرثدہ ساتھ ہریم الد جرم
را اور شاہ کے ہے۔

یہ حدیث
اور بعض
کا ہے

یہ حدیث
اور بعض
کا ہے

مالک بن یسار وہ مالک بیبا یسار کا ہے
پہر عدنی گنا گیا ہے اہل شام میں روایت
کی اس سے ابو نجدہ نے اور البتہ اختلاف ہی
اس کی صحبت میں اور سکونی ساتھ بربرین
اور کاف اور نون کے ہے

مالک بن یحییٰ وہ مالک بیبا یحییٰ کا ہے
کا ہے اسکی کنیت ابو یحییٰ ہے انصاری ہے
حاضر تھا بیعت عقبہ میں اور وہ ایک بارہ
نقیبون میں سے اور حاضر تھا جنگ بدر اور
اور اس کے بعد سب جنگوں میں روایت
کی اس سے ابو ہریرہ نے فوت ہوا تھا عمر کی
خلافت میں سلسلہ میں میں مدینہ میں اور
بعض نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین میں
اور تالیس میں اور بعض نے کچھ اور کہا
ہیثم ساتھ زہری اور سکون یا اور تالیس نقطہ
دار کے ہے اور تہان ساتھ زہری کے ہے
جس کے اوپر دو نقطے ہیں اور شدید تھانہ کم ہی
اور زہری اور نون کے۔

مالک بن قیس وہ مالک بیبا قیس کا ہے
اس کی کنیت ابو صرہ ہے اور وہ مشہور ہے
ساتھ کنیت اپنی کے گزر چکا ہے ذکر اس کا
حرف ہزہ میں۔

ماخز بن مالک وہ ماخز بن مالک کا ہے
اس کی گنا گیا ہے مدینہ میں اور یہ وہی شخص
جسکو حضرت صلی اللہ وسلم نے زنا کاری کی

نکسار کیا تھا روایت کی اس سے اس کے بیٹے

عبداللہ نے ایک حدیث

مطر بن عککاس وہ مطربیا عکاس

کا ہے سلمیٰ لکھا گیا ہے کو فیون میں واسطے لکھی

صرت ایک حدیث ہے اور نہیں روایت

کی اس سے کسی نے سوائے ابو اسحاق سببی کے

عکاس ساتھ پیش عین مہملہ اور تخفیف کا اور

فریم اور سید مجاہد کے ہے۔

معاذ بن انس وہ معاذ بنیا انس کا

جہنی لکھا گیا ہے اہل مصر کے اصحاب میں اور حدیث

اسکی نزدیک ان کے موروث کی اس سے اسکو بیٹے سہل

معاذ بن جبل یہ معاذ بنیا ہے جبل کا

اسکی کثرت ابو عبداللہ ہے انصار میں سے ہے قبیلہ

خزرج سے اور وہ ان ستر اصحاب میں سے ہے جو حاضر

ہے دوسری گہائی کی بیعت میں انصار کو حاضر

تھا جنگ بدر میں اور اس کے بعد سب جنگوں میں

اور پچاس اس کو حضرت صلے اللہ وسلم نے طرف یمن

کی قاضی اور مسلم کر کے روایت کی اور اس سے عمرو

بن عباس اور ابن عمر نے اور خلقت نے سوائے

ان کے اور سلمان ہوا وہ اٹھارہ سال کی عمر میں

بعضوں کے قول میں اور حاکم کیا اس کو عمر نے

شام بعد فوت ہو جائے ابو عبیدہ بن جراح

کے سو فوت ہوا اسی سال میں عواس کے طاعون

میں ستر ہوا وہ میں اور اس کی عمر اڑتیس برس

کی تھی اور بعض نے کچھ اور کہا بیٹے سے یا ۳۳

معاذ بن عمر بن حجاج وہ معاذ بن عمر بن حجاج

ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ بنے گہائی

کی بیعت میں اور جنگ بدر میں وہ اندر باپ اسکا

اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تھا ساتھ معاذ بن

عفرا کے ابو جہل کو اور واسطے اس کے ذکر ہے: حج

باب تقسیم کرنے مال غنیمت کے روایت کی

ابن عبدالبر نے ابن اسحاق سے کہ معاذ بن عمرو

لکھا تھا پیر ابو جہل کا اور اسکو زمین پر گر لیا تھا

کہا اور کاٹ والا اس کے بیٹے عمر بن ابی جہل

نے ماتہ معاذ بن عمرو کا پہلا اسکو معاذ بن عمرو

نے بیان تک کہ اسکو وہیں رکھا پہر چوڑ دیا اور

اور حالانکہ اس میں کچھ جان باقی تھی پر کڑا ہوا

اور اس پر عبداللہ بن مسعود سوکا نا اس سے

سر ابو جہل کا یہاں تک کہ حکم کیا اسکو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تلاش کرے ابو جہل کے

لاش کو مقتولوں میں روایت کی اور اس سے

عبداللہ بن عباس نے فتن ہوا عثمان کے زمانہ میں

معاذ بن حارث وہ معاذ بنیا حارث کا بیٹا

بیبار فاع کا انصاری ہے زرقی اور اسکی مان

مقرر ہے بیٹی عبید بن ثعلبہ کی اور وہ اور رافع

بن مالک دونوں وہ ہیں جو پہلے پہل انصاری

خزرج میں سے اسلام لائے تھے حاضر ہوا جنگ

بدر میں وہ اور دونوں بہائی اس کے عوف اور

مسعود اور قتل ہوئے یہ دونوں بہائی اس کے

جنگ بدر میں اور حاضر ہوا بعد بدر کے اور

معاذ بن عمرو

معاذ بن جبل

جنگوں بعض کے قول میں اور بعض کہتے ہیں
 اگر زخمی ہوا دن بدبک موفوت ہوا مدینہ میں
 اسی زخم سے اور بعض نے کہا کہ وہ زندہ رہا
 عثمان کے زمانے تک روایت کی اوس سے
 ابن عباس اور ابن عمرؓ عفر اساتہ زبر
 عین مہلہ اور سکون فا اور مد کے ہے۔

مَعُوذِ بَحَارِ شَدَّہ معوذہ بیجا حارث کا

ہے اور عفر اوسکی مان ہے جو دہنا جنگ
 بدر میں اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تھا
 ابو جہل کو ساتھ بیاعی لینے کے جو معاذ ہے اور
 یہ دونوں کہیتی اور کچھ دالے تھے اور لڑتا رہا
 بدر میں یہاں تک کہ قتل ہوا پچ اوس کے
 معوذہ ساتھ پیش میم اور رب عین اور زبر داو
 مشدہ کے ہے اور ذوال معجہ کے ہے۔

مِصْطَحِمُ بَنِ اَثَاثَہ وہ مصطحیم بن اثاثہ بن عبا

بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی مطلبی حافر
 ہوا جنگ بدر اور احد میں اور اس کے بعد
 سب جنگوں میں اور یہ وہی ہے جس نے کہا تھا
 عافہ صدقہ ام المؤمنین کے حق میں جو کہا تھا انک
 کی حد میں سے اور کوڑے مارے اوسکو حضرت
 صلے اللہ علیہ وسلم نے اون لوگوں میں جنگ کوڑا
 مارے اور کہا جاتا ہے کہ مصطحیم اوسکا لقب ہے
 اور اوس کا نام عوف ہی کہا ابن عبد البر نے
 کہ نہیں اختلاف ہے اس میں فوت ہوا اسکا
 میں اور اس کی عمر چھٹن سال کی تھی مصطحیم ساتھ

زیر میم اور جزم سین اور زبر طاہلہ اور حاتمہ
 کے ہے اور اثاثہ ساتھ پیش تہزہ اور تحفیف
 ثاسہ لفظ دار اول کے ہے اور عباد ساتھ
 تشدید بالیک لفظ والی کے ہے۔

مِصْطَحِمُ بَنِ نَحْجِہ وہ مسور بن محزم ہے

اوسکی کنیت ابو عبد الرحمن زہری قرشی اور وہ
 بیجا ہے عبد الرحمن بن عوف کا پیدا ہوا
 مکہ میں دو برس بعد ہجرت کے اور لایا گیا اوس
 مدینہ میں ذیحجہ میں شہ آئہ ہجری میں
 اور فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
 اور حالانکہ وہ آئہ برس کا تھا اور سماعت
 کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور
 یاد رکھا ہے جو کچھ کہ سنا آپ سے اور تھا فقیہ اہل
 فضل اور دین سے اور ہمیشہ رہا مدینہ میں
 یہاں تک کہ قتل ہوا عثمان پر حارث کے میں
 یہاں تک کہ فوت ہوا عاویہ اور مکہ وہ جانے
 اُس نے بیعت یزید کی سو ہمیشہ رہا مقیم مکہ
 میں یہاں تک کہ بیجا یزید نے لشکر اپنا اور
 گیرا مکہ کو اور مکہ میں ابن زبیر حاکم تھا سو
 پہنچا مسور کو پتہ منجیق کے پتہ ورن سے
 اور حالانکہ وہ عظیم میں غازیڑ تھا ہوتا سو قتل
 کیا اوسکو اوس پتہ اور یہ واقعہ ربیع الاول
 کے اول تاریخ میں ہوا تھا شہین بن روقہ
 کی ہے اوس سے بہت خلق نے مسور ساتھ
 زیر میم اور جزم سین مہلہ اور زبر داو کے ہے

اور عزت و سائتہ زیریم اور عزیم خامجر اور فخر اکا

مسند بن حزن وہ سبب بن حزن کا ہے

اسکی کنیت ابو سعید ہے قرشی مخزومی ہجرت کی

اُس نے ساتھ باپ اپنے حزن کے اور تھا مسیب

ان صحابیین سے جنہوں نے درخت کے تلے حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس نے

اپنے باپ حزن سے اُس کی حدیث حجازیوں میں

ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سعید بن

سبیح نے سبب ساتھ پیش میم اور زیر بسین اور

تشدید یا زبردالی کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں

اور حزن ساتھ زیر جامہ اور جزیم زرا کے اور ساتھ

نوں کے ہے۔

مسند بن شلاد وہ مستور بن شلاد کا ہے

فہری زشی گنا گیا ہے اہل کوفہ میں پر سکونت

کی اُس نے مصر میں اور گنا جاتا ہے اونہیں میں

کہا جاتا ہے کہ تہادہ لڑکا جس دن کہ فوت ہوا

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لیکن سباعت کی ہے

اوس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور یاد

رکھا ہے آپ روایت کی اوس سے ایک

جہاوت ہے۔

مسند بن شجہ وہ مغیرہ بن شجہ کا ہے

نے ثقفہ اسلام لایا دن خندق کے اور آیا ہجرت

کے اتر کوفہ میں اور فوت ہوا اوس میں شلاد

پچاس میں اوس کی عمر ستر برس کی ہے اور وہ

ایر تھا معاویہ کا روایت کی اوس سے چند نفر نے

مقدم بن معاذ یکرہ وہ مقدم بن

معدی کرہ کا ہے اُس کی کنیت ابو کریم ہے کنہ

گنا جاتا ہے اہل شام میں اور حدیث اُس کی اُن

میں ہے روایت کی اوس سے بہت خلق نے فوت

ہوا شام میں شہد میں کیا نوے برس کی عمر میں

مقدم بن اسود وہ مقدم بن اسود کا ہے

ہے کنہی اور یہ اس سبب ہے کہ اُس کا باپ

ہم قسم ہوا تھا کندہ سے سو منسوب ہوا طرف اُسکی

کہ وہ اس کا نام اسود اس واسطے رکھا گیا

کہ وہ اس کا ہم قسم تھا یا اسواسطے کہ اس کے گود

میں تھا اور بعض نے کہا بلکہ وہ اس کا غلام تھا

اس نے اُسکو شیعہ بنا لیا تھا اور تھا چہا اسلام میں

روایت کی اوس سے علی طارق بن شہاب

و غیرہ نے فوت ہوا جوف میں تین میل پر مدنی

سے سو اٹھایا گیا لوگوں کی گردنوں پر اور دنیا

گیا بقیع میں جو مینے کا قبرستان ہے ۳۳

میں اور اس کی عمر ستر برس کی تھی۔

مہاجر بن خالد وہ مہاجر بن خالد کا ہے

بیٹا دلیہ بن مغیرہ کا مخزومی قرشی تھا اور کا حضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ اور اُس کا

بہائی عبدالرحمن اور تھے دونوں مختلف

عبدالرحمن قوم معاویہ کے ساتھ تھا اور مہاجر

علم رفقہ کے ساتھ تھا موجود تھا ساتھ اُسکی

جنگ جبل اور صلیب میں کہا ابن عمر نے کہا

لوگوں نے کہ پوڑی گئی انکے مہاجر بن خالد کی

عمر بن خطاب سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے
ابو سعید بن جبیر سے روایت کی اوس سے
ابو یوسف سے روایت کی اوس سے
ابو جابر سے روایت کی اوس سے
ابو ہریرہ سے روایت کی اوس سے
ابو سعید بن جبیر سے روایت کی اوس سے
ابو یوسف سے روایت کی اوس سے
ابو جابر سے روایت کی اوس سے

دن جبکہ جل کے اور قتل ہوا صفین میں اور وہ ساتھ علی رضی اللہ عنہ کے تھا۔

مہاجر بن قنفذ وہ مہاجر بن قنفذ کا

بہتر شئی ہے تہی اور کہا جاتا ہے کہ مہاجر اور قنفذ

ردنوں لقب ہیں اور اس کا نام عمرو بن

خلف بن ہجرت کی اس نے طرف حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کے مسلمان ہو کر حضرت صلی علیہ وسلم نے

فرمایا کہ یہ مہاجر سچا ہے اور بعضوں نے کہا کہ وہ مسلمان

ہو اور ان فتح مکہ کے اور سکونت کی بصرے میں اور

فوت ہوا اور اس میں روایت کی اس سے ابو ساسا

حضین بن منذر نے اور قنفذ ساتھ پیش قاف اور

سکون نون اور ساتھ پیش قاف اور سکون ذال

معجم کے ہے اور ساسان ساتھ دروسین مہاجر کے

ہے اور حضین بن ہجرت حاکم اور زید بن جابر کے اور

ساتھ جزم یاد کے ہے اور ساتھ نون کے ہے بعد اذ کو

معیق بن ابی فاطمہ وہ معیق بن ابی

ابو فاطمہ کا ہے دوسری غلام آزاد سعید بن ابی العاص کا

حاضر ہوا جنگ بدر میں اور تھا مسلمان ہوا قدیمین

کے میں اور ہجرت کی طرف حبشہ کی دوسرے بار اور ثرا

راس بن بیان تک کہ آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کے مدینے میں اور تھا یوسہ دیا اور سنے اور خاتم نبی

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عامل کیا اور سکوا ابو بکر صدیق

اور عمر فاروق نے بیت المال پر روایت کی اس سے

اس کے بیٹے محمد بن اس کے پوتے ایاس بن عمار

وغیرہ نے فوت ہوا سنہ چالیس میں۔

معقل بن سنان وہ معقل بن سنان کا ہے

منی بیعت کی اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے

تے درخت کے سکونت کی اور س نے بصرے

میں اور اس کی طرف منسوب روایت کی اور س

حسن اور ایک جماعت فوت ہوا عبید اللہ بن زیاد

کے حکومت میں بعد ساٹھ سال ہجری کے اور بعض

نے کہا کہ فوت ہوا معاویہ کے زمانے میں۔

معقل بن سنان وہ معقل بن سنان کا ہے

اشجعی ہے حاضر ہوا فتح مکہ میں اور رزاکو ذین اور

حدیث اس کی ادھن میں ہے اور قتل کیا گیا ان

حرہ کے باندہ کر روایت کی اور س سے اسود اور

حسن اور شبی وغیرہ نے معقل ساتھ زبریم اور

جزم عین اور زیر قاف کے ہے۔

معن بن عدی وہ معن بن عدی کا

ہے بلوی اور وہ بہائی ہے عاصم کا حاضر ہوا جنگ

بدر میں اور اس کے بعد سب جنگوں میں قتل

ہوا دن جنگ یمامہ کے پچ خلافت ابو بکر صدیق

کے شہید ہو کر اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اور سکوزید بن خطاب کا بہائی بنایا ہوا تھا سو

اس دن دونوں اکٹھے مارے گئے۔

معن بن یزید وہ معن بن یزید بن

ہے سلمی اسطے اس کے اور باپ اس کے کے اور

داد اس کے کے محبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ

وسلم سے موجود تھا جنگ بدر میں اور س خنجر

کہا گیا لگا گیا ہے کو فیون میں روایت کی اور

واثل بن کلیب وغیرہ نے۔

جَحْم بن جَارِيہ وہ مجمع بیجاہاریہ کا ہے

انصاری ہے مدنی اوس کا باپ منافق تھا اہل

مسجد خراس سے اور تھا مجمع راہ ستقیم پر اور تھا قاری

کہتے ہیں کہ سیکھا ہے اوس سے ابن سعود نے ادا

قرآن روایت کی اوس سے اوس کے بیچ عبد الرحمن

بن زید وغیرہ نے فوت ہوا معاویہ کے اخیر دنوں

میں اور مجتہد ساتھ پیش میم اور زہریم اور تشدید

میم ثانی اور زہریم کے اور ساتھ عین کے اور

مُحَن بن اَدْرَع وہ مجمع بیجاہاریہ کا ہے

اسلمی تھا تہذیب اسلام والا گنا گیا ہے بصریوں میں

روایت کی اُس سے خطلہ بن علی اور جاسعید

بن ابوسعید نے دیا گیا عذر ازانہ کہا جاتا ہے کہ وہ

فوت ہوا پچ اخیر حکومت معاویہ کے اور محسن ساتھ

زہریم اور جزم حامی اور زہریم اور نون کے ہے۔

مُخَنَف بن سَلِیم وہ مخنف بیجاہاریہ کا ہے

غامدی حاکم کیا تھا اوسکو علی مرتضیٰ نے اصفہان

پر روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے اور ابو رمل

نے گنا گیا ہے اہل بصرہ میں اور مخنف ساتھ زہریم

اور جزم غامیہ کے اور زہریم کے اور ساتھ

فنا کے ہے۔

مَدْعَم وہ مدغم غلام آزاد ہے آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کا اور وہ غلام تھا کالاً تھا غلام

رفاع بن رید کا پیر تحفہ دیا اُس نے وہ غلام

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے اوس کے

ذکر ہے غلول کے باب میں مدغم ساتھ زہریم اور

سکون وال اور زہریم مہملہ کے ہے۔

مَرَد اس بن مالک وہ مرد اس بیجاہاریہ کا ہے

قبیلہ سلم سے تھا اصحاب شجرہ میں سے گنا جاتا ہے

کونیون میں روایت کی اوس سے قیس بن ابی

حازم نے ایک حدیث نہیں ہے واسطے اوس کے

کوئی حدیث سوائے اوسکو۔

مُحِیَصہ وہ محیصہ بیجاہاریہ کا ہے انصاری

حارثی گنا جاتا ہے اہل مدینہ میں اور حدیث اسکی

پچ اُن کے ہے ماضی ہوا جنگ اعدا و رندقی میں

اور اس کے بعد سب جنگوں میں روایت کی

اوس سے اوس کے بیٹے سعد نے محیصہ ساتھ پیش

میم اور زہریم کے اور ساتھ تشدید یا اور

زہریم کی اور زہریم مہملہ کے ہے۔

مُحَارِق بن عبد اللہ وہ محارق بیجاہاریہ کا ہے

ہے گنا گیا ہے کونیون میں اور اوس کی حدیث

میں اختلاف ہے اور اسے یحییٰ بن یحییٰ نے گنا

مُخَرَفہ عبدی وہ مخرفہ عبدی ہے

اختلاف ہے اُس کے نام میں سب بعض نے کہا کہ

مخرفہ عبدی اور بعض نے کہا کہ مخرفہ اور اول اکثر

مشہور ہے روایت کی اوس سے سوید بن

قیس نے اور واسطے اوس کے ذکر ہے پچ حدیث

سوید کے۔

مُجَاشَع بن مسعود وہ مجاشع بیجاہاریہ کا ہے

اسلمی روایت کی اوس سے ابو عثمان ہندی نے

مجمع بیجاہاریہ کا ہے
قبیلہ سلم سے تھا
اصحاب شجرہ میں سے
گنا جاتا ہے
کونیون میں روایت کی
اوس سے قیس بن ابی
حازم نے ایک حدیث نہیں
ہے واسطے اوس کے
کوئی حدیث سوائے
اوسکو۔
انصاری
حارثی گنا جاتا ہے
اہل مدینہ میں
اور حدیث اسکی
پچ اُن کے ہے
ماضی ہوا جنگ
اعدا و رندقی میں
اور اس کے بعد
سب جنگوں میں
روایت کی
اوس سے اوس کے
بیٹے سعد نے
مھیصہ ساتھ
پیش
میم اور زہریم
کے اور ساتھ
تشدید یا اور
زہریم کی
اور زہریم
مہملہ کے ہے۔
مخارق بیجاہاریہ
کا ہے
گنا گیا ہے
کونیون میں
اور اوس کی
حدیث میں
اختلاف ہے
اور اسے
یحییٰ بن یحییٰ
نے گنا
مخرفہ عبدی
ہے
اختلاف ہے
اُس کے نام
میں سب بعض
نے کہا کہ
مخرفہ عبدی
اور بعض نے
کہا کہ مخرفہ
اور اول اکثر
مشہور ہے
روایت کی
اوس سے
سوید بن
قیس نے
اور واسطے
اوس کے
ذکر ہے
پچ حدیث
سوید کے۔
مجاشع بیجاہاریہ
کا ہے
اسلمی
روایت کی
اوس سے
ابو عثمان
ہندی نے

قتل ہوا دن جنگ چل گئے ماہ صفر میں ۳۳۰ھ میں اور
اور یہی کی حدیث بصریوں میں ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بیچارے کا کہنا

عامری ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر میں اور وہ
ایک سے اون تین شخصوں سے جو جنگ تبوک میں
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہے تھے اور خدا
نے ان کی توبہ قبول کی اور قرآن ان کے شان میں
مرا رہا ساتھ پیش میم کہ ہے۔

محبوب بن عمیر وہ مصعب بن عوف کا

ترشی ہے عدوی تھا بزرگ صحابہ سے اون کے فضل سے
جبریت ہی اس نے طرف زمین حبشہ کے پہلے ان
صحابہ بن جنہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی پھر
حاضر ہوا جنگ بدر میں اور بھیجا تھا رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے مصعب کو بعد بیعت کہا ہاں دوسرا
کی طرف مدینہ کی تاک اہل مدینہ کو قرآن پڑھا دی
اور ان کو احکام دین بھیجے اور مصعب بھیجے

میرے پہلے پہل مدینہ میں جمع پڑایا تھا پہلے
ہجرت سے اور تھا کفر کے زمانے میں لوگوں میں
آسودہ خوش گذران اور نرم لباس سوجب مسلمان
ہوا تو بے رغبتی کی دنیا سے سو سخت ہو گیا چڑا

بہاؤ اللہ تینت چڑے سانپ کی اور بعض نے کہا
نہیچا تھا اس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف
مدینہ کی بعد بیعت کہا ہاں اوسے کے سوا آتا تھا

اللہ یاریوں کے گھر میں اور ہلاتا دن کو طرف
اسلام کی سو مسلمان ہوتا ہر روز کبھی ایک مرد

کبھی دو مرد یہاں تک کہ پہل گیا اسلام پھر ان کے
پھر کہا اس نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے
اجانت مانگنے اس بات کے کہ اون کو جد کی غائز پڑا
تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجازت
دی پھر آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
ستر آدمیوں کے جنہوں نے اگر غضب

خاندان میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
بیعت کی پھر ہر لکے میں تھوڑے روز اور اس کی
حق میں یہ آیت اور تری رجال صدقوا ما عاہدوا
علیہ یعنی بعض مومن وہ ہیں جنہوں نے سچ
کیا جو اللہ سے وعدہ کیا تھا اور تھا اسلام اس کا بعد
داخل ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہم کے

معاویہ بن ابی سفیان وہ معاویہ بن ابی سفیان

کا ہے قرشی اموی اور اس کی مان سند ہے
بہی تختہ کی تھا وہ اور باپ اس کا مسلمان تھا
دن فتح مکہ کے پھر وہ مولفہ فلو سے ہے اور وہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتبوں سے ہی
جو وحی کو لکھتے تھے اور بعض نے کہا کہ معاویہ نے

وحی سے کچھ چیز نہیں لکھی اور سہ اے اُس کے
کچھ نہیں کہ لکھے تھے اوس نے واسطے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے خطوط روایت کی اور
ابن عباس اور ابو سعید نے حاکم ہوا شام کا

بعد بیانی اپنے زید کے عمر فاروق کی خلافت سے
اور ہمیشہ رہا اس میں حاکم یہاں تک کہ گریا

اوسکی حکومت ممالیس برس رہی اونین سے چار
 برس یا بقدر اُس کے عمر کے خلافت میں اور
 مدت خلافت عثمان کی اور مدت خلافت علی کے
 اور ان کے بیٹے حسن کے پوری بیس برس ہیں
 پھر مضبوط ہوا امر خلافت کا جب کہ سپرد کی حسن
 بن علی نے طرف اوس کی خلافت اثنہ اکتالیس
 سن اور دائم رہی حکومت واسطے اوس کے بیس سال
 اور فوت ہوا حبی بن دمشق میں اثنی برس کی
 عمر میں اور تہی پیو بیخی اوسکو بیاری لقوہ کی اخیر عمر
 میں اور کہتا تھا اپنی اخیر عمر میں کہ کاش میں ایک مرد
 ہوتا قریش میں سے ذی طوے میں اور نہ دیکھتا
 میں اس حکومت سے کچھ چیز اور تہی پاس اوس کے
 ازار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور چادر اور کرتا
 آپکا اور کچھ بال اور ناخن آپکے سو کہا اوس نے
 رکھ لینا جگہ آپکے کرتے میں اور داخل کر جگہ آپکے
 چادر اور کرتے میں اور بالوں میں اور ہنہ و جگہ
 آزار آپ کی اور ہر و میرے ناک کی دودن سو تین
 اور میری دونوں باجہیں اور میرے سجدے کی
 جگہوں کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بال اور ہنہ
 سے ہم چھوڑ دو در میان میرے اور در میان
 رحم الامین کے یعنی پر محکو خدا کی سپرد کرو۔
 معاویہ بن حکم وہ معاویہ بنیاکلم کا ہے
 سلمی تھا اور امینہ میں گنا گیا ہے کو فین بن
 روایت کی اوہں سے اس کے بیٹے کثیر اور عطا
 میں میاں وغیرہ نے فوت ہوا اثنہ ایک سو ستر سن

معاون بنجامین یہ معاویہ میٹا جا رہی تھی کہ ہے
 سلمیٰ گنا گئی ہے اہل حجاز میں روایت کی اور اس سے اپنے
 باپ سے اور اس سے طلحہ بن عبد اللہ سے۔

مروان بن حکم وہ مردان بیٹا حکم کا بیٹا ہے
 کنیت ابو عبد اللہ قرشی ہے اموی دادا عمر بن
 عبد العزیز کا پیدا ہوا مروان بیچرہ رانے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض نے کہا کہ ہجرت کے دوسرے
 سال میں اور بعض نے کہا خندق کے سال میں
 اور بعض نے کچھ اور کہا سو نہیں دیکھا اوس نے
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واسطے کہ حضرت م
 نے اوس کو طائف کی طرف نکال دیا ہوا تھا سو پیش
 رہا اسی میں بیان تک کہ خلیفہ ہوئے حضرت عثمان
 منگوایا اسکو طرف مدینے کے سو یا مروان مدینے
 میں اور اوس کا بیٹا اُس کے ساتھ تہافت ہوا
 و مشق میں شائستہ میں روایت کی ہے اور
 چند نفر اصحاب سے روایت اوس سے چند نفر تابعین
 نے اون میں سے ہیں عثمان اور علی اور روایت
 کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر اور علی بن حسین
 مرقہ بن کعب وہ مرہ بیٹا کعب بن کعب کا بیٹا ہے
 مرقہ بن کعب بن جابر وہ زیدہ بیٹا کعب بن کعب کا بیٹا
 ہے بصرہ میں احمد حدیث اسکی نزدیک اکثر روایت کی اسے
 عبد الباقی سعد نے اور وہ بیٹا ہے مان اسکی کا
 مزیدہ ساتھ زبیریم اور جریم زاور زبریا کے ہے
 جس کے تین دو نقطے من۔

مسلم قرشی در مسلم قرشی آدرس کا نام سہا ہے

ہر شام بیکاریا کے اُس گنبدنا بیرون فوت و زار اُن میں سے کسی میں نہ
 ملے گی۔ کچل باز لڑائی لڑا گیا باز شہر کھنکھائی لڑا گیا

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم
مطلب بن ابی وداعہ مطلب
میشا ابو وداعہ کا ہے اور نام ابو دواعہ عمارت ہے

سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہراؤنزا کو فر
مین پر مینے میں اور گرفتار ہوا تھا باب اس کا دن
جنگ بدر کے سوا یہ مطلب واسطے چھوڑنے اوکو
کے بدلہ لیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار دم
روایت کی اس سے عبداللہ بن زبیر اور اس کے
دونوں بیٹوں کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب
نے اور وہ تیجا ہے اوسکا۔

مطلب بن ربيعہ وہ مطلب بن ربيعہ
بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہے
قرشی ہاشمی شسوب طرف ہاشم کے تھا لڑکا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے رملنے میں گنا گیا اہل تباہ
مین روایت کی اس سے عبداللہ بن حارث نے
گیا مصر میں واسطے تباہ و فقیہ کے ۹۰ مین اور
بنین واقع ہوئے واسطے اہل مصر کے اوس سے
کوئی روایت۔

محمد بن ابی بکر الصديق وہ محمد میا ابو بکر
صديق کا ہے ابو قاسم پیدا ہوا بیچ حجۃ الوداع کے
دسے الحلیف مین سہ آہہ مین اور اوسکی مان
اسما ہے بیٹی عمیس کی روایت کی ہے اوس نے
عائشہ سے بہت اور اوس کے سولے اور صحابہ
سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت
اور اس کے سوا سے اور تابعین نے ہی قتل کیا اس

معاویہ کے ساتھیوں نے مصر مین سہ اڑتیس
مین اور جلایا اوسکو گدھے کے مردا مین۔
محمد بن حاطب وہ محمد میا حاطب کا ہے
قرشی جمحی واسطے اوس کے اور باب اوس کے اور
اوس کے بابی عمارت کے اور اوس کے چچا حاطب کے
صحبت ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور
فوت ہوا مکہ مین سہ تین چوبتر مین اور بعض نے
کہا کہ کوفہ مین گنا گیا ہے کوفیوں مین روایت
کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور سماک بن
حرث نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکھا گیا
پہلے پہل ساتھ نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
محمد بن عبد اللہ وہ محمد میا عبداللہ
بن حبشہ ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا پنج
سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے
ساتھ باب لپٹ کے طرف زمین حبشہ کی
پہر ہجرت کی اوس نے مکہ کے طرف مدینہ کی
روایت کے اوس سے ابو کثیر مین کے غلام
آزاد نے اور اور لوگوں نے۔

محمد بن عمرو وہ محمد میا عمر بن حزم کا ہے
انصاری پیدا ہوا چار ماہ مین حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بخزان مین اور تھا باب اوس کا
عامل بخزان چ حضرت ص کی طرف سے اور کہا جاتا
ہے کہ حکم کیا تھا اوس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہ کنیت رکھے اوس کے ابو عبد الملک اور
تھا محمد فقیہ روایت کی ہے اس نے باپ سے اور

عمر بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے تڑپن سال
کی عمر میں اور یہ واقعہ ۶۳ء کا ہے۔

محمد بن ابی عمیرہ وہ محدث ابو عمیرہ کا ہے
مزان گنا جاتا ہے شامیوں میں روایت کی اور
جہیز بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبر عین ہمد اور
میم کے اور ساتھ را کے ہے۔

محمد بن مسلمہ وہ محدث ابو مسلمہ کا ہے القضا
ہے حارثی محمود تھا سب جنگوں میں سوا
تبوک روایت کی اور نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب اور تھا فضلا صحابہ سے اور تھا اون
لوگوں میں سے جو اسلام لائے مصعب بن
عمیر کے ماتہ پر مدینہ میں اور فوت ہوا وین
۲۲ھ نزالتیس میں اور اور کی عمر ۸۰
برس کی ہے۔

حمود بن لہید وہ محمود بن لہید کا
انصاری اشلہ پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے میں اور میان کیں حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثیں کہا بخاری نے کہ وہ
اوسکے صحبت کہا ابو حاتم نے کہ نہیں بیچا پی گئی
واسطے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقے میں کہا ابن عبید اللہ
نے کہ ہیک قول بخاری کا پس ثابت کی ہے
اُس نے واسطے اس کے صحبت اور تھا محمود
ایک علما میں سے روایت کی اُس نے امان

عباس اور عثمان بن مالک سے فوت ہوا ۶۴ھ
چھانوے میں۔

محمّد بن عبد اللہ وہ محدث ابو عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا میں گنا گیا ہے
اہل مدینہ میں اور حدیث اوس کے بچ اور
بہے روایت کی اور سے سعید بن مسیب
مخضت ساتھ پیش میم کے اصغر بن
اور سکون یاد کے جبکہ تلے و نقطے میں اور
ساتھ تاتین نقطے والی کے خاوند ہے بریدہ
جو لونڈی آزاد ہے عائشہ کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن حشیش کا روایت کی اور
ابن عباس اور عائشہ نے۔

مندر بن اسید وہ منذر بنیہ ہے اسید
ساعدی گلا یا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے حب کہ پیدا ہوا سو بٹا یا اوسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکھا اُس کا
منذر اسید تصنیف بناسکی۔

ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا کین ہجرت کی طرف زمین حبشہ کہ
پہر آیا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم خبیر میں تھے اور حاکم کیا
اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر ۱۰ھ میں
سوفج کیا ابو موسیٰ نے ابواز کو اور حبشہ
حاکم بصرے کا ابتدا خلافت بلکہ عثمان تک
پہر معزقل ہوا اور سے سو جا رہا کو نے میں

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ میں مسلم
مطلب بن ابی وداعہ مطلب
 پیشا بود و احکام ہے اور نام ابو دواعہ حارث ہے
 سہمی قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہر اوتر اکوف
 میں پہر مینے میں اور گرفتار ہوا تھا باپ اُس کا دن
 جنگ بدر کے سوا یا مطلب واسطے چھوڑا لے او کو
 کے بدلا دیکر سود بلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار دینم
 ادا میت کی اُس سے عبداللہ بن زبیر اور اُس کے
 دونوں بیٹوں کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن عباس
 نے اور وہ تیجا ہے اوسکا۔

مطلب بن ربیعہ وہ مطلب بن ربیعہ
 بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم ہے
 قرشی ہاشمی بنسب طرف ہاشم کے تھا اڑ کا حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے لڑنے میں گنا گیا اہل تاج
 میں روایت کی اُس سے عبداللہ بن حارث نے
 گیا مصر میں واسطے جہاد افریقیہ کے ۲۹ھ میں اور
 بنین واقع ہوئے واسطے اہل مصر کے اوس سے
 کوئی روایت۔

محمد بن ابی بکر الصدیق وہ محمد بن ابوبکر
 صدیق کا ہے ابوقاسم پیدا ہوا پہر حجۃ الوداع کے
 دسے الخلیفہ میں ۳۰ھ آہٹہ میں اور اوسکی مان
 اسما ہے بیٹی عیس کی روایت کی ہے اوس نے
 عائشہ سے بہت اور اوس کے سولے اور صحابہ
 سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت
 اور اس کے سوا سے اور تابعین نے بھی قتل کیا اکر

معادیہ کے ساتھیوں نے مصر میں ۳۸ھ اڑتیس
 میں اور جلایا اوسکو گدہ کے مرد دیہ میں۔

محمد بن حاطب وہ محمد بن حاطب کا ہے
 قرشی جمحی واسطے اوس کے اور باپ اوس کے اور
 اوس کی بائی حارث کے اور اوس کے چچا حاطب کے
 صحبت سے پیدا ہوا حضرت کے زمین میں اور
 فوت ہو کر مکہ میں ۳۰ھ پہر ہتھ میں اور بعض نے
 کہا کہ کوفہ میں گنا گیا ہے کوفیوں میں روایت
 کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور ساک بن
 حرب نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکھا گیا
 پہلے پہل ساتھ نام حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
محمد بن عبداللہ وہ محمد بن عبداللہ
 بن جحش ہے قرشی ہے اسدی پیدا ہوا پہر
 سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے
 ساتھ باپ اپنے کے طرف زمین حبشہ کی
 پہر ہجرت کی اوس نے مکہ کے سے طرف مدینہ کی
 روایت کے اوس نے ابوبکر بنی کے غلام
 آزاد نے اور اور لوگوں نے۔

محمد بن عمرو وہ محمد بن عمرو بن حزم کا ہے
 انصاری پیدا ہوا پہر زمانے حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم کے بخزان میں اور تھا باپ اوس کا
 عامل خزان پر حضرت م کی طرف سے اور کہا جاتا
 ہے کہ حکم کیا تھا اوس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 نے کہ کنیت رکھے اوس کے ابو عبدالملک اور
 تھا محمد فقیہ روایت کی ہے اُس نے باپ سے اور

عمر بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت نے
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے تریپن سال
کی عمر میں اور یہ واقعہ ۳۳ سنہ کا ہے۔

محمد بن ابی عمیرہ وہ محمد بن ابی عمیرہ کا ہے
مزان گنا جاتا ہے شامیون بن روایت کی اور
جبر بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبرعین ہملہ اور زہر
میم کے اور ساتھ را کے ہے۔

محمد بن مسلمہ وہ محمد بن مسلمہ کا ہے انصاری
ہے حارثی موجود تھا سب جنگوں میں سوا
بنو کے روایت کی اور نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب اور تھا فضلا صحابہ سے اور تھا اول
لوگوں میں سے جو اسلام لائے مصعب بن
عمیر کے ماتہ پر مدینہ میں اور فوت ہوا وہیں
۲۲ سنہ تترالیس میں اور اس کی عمر ۳۳ سنہ
برس کی ہے۔

حمود بن بکیر وہ محمود بن ابی البکیر کا ہے
انصاری اشلہ پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے میں اور بیان کیں حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثیں کہا بخاری نے کہ واسطے
اوس کے صحبت کہا ابو حاتم نے کہ نہیں بیجانی گئی
واسطے صحبت اور ذکر کیا ہے اوس کو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقہ میں کہا ابن عبید اللہ
نے کہ نہیں قول بخاری کا پس ثابت کی ہے
اُس نے واسطے اُس کے صحبت اور تھا محمود
امیک علما میں سے روایت کی اُس نے امن

عباس اور عتبہ بن مالک سے فوت ہوا ۳۷
چھپاؤے میں۔

محمّد بن عبد اللہ وہ محمد بن عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا میں گنا گیا ہے
اہل مدینہ میں اور حدیث اوس کے بچ اور
بہرے روایت کی اوس سے سعید بن مسیب نے
مغیث ساتھ پیش میم کے اصغر بن غنیم
اور سکون یا کے حکم کے تھے دو نقطے میں اور
ساتھ ثاقب نقطے والی کے خاوند ہے برید
جو لونڈی آزاد ہے عائشہ کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن جحش کا روایت کی اور
ابن عباس اور عائشہ نے۔

مندر بن اسید وہ منذر بن اسید
ساعدی لایا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے حبیب کہ پیدا ہوا سو بیٹا یا اوس کو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکھا اُس کا
مندر اسید تصنیف ہوا سک۔

ابو موسیٰ عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا مکہ میں ہجرت کی طرف زمین حبشہ کو
پہرایا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم حبشہ میں تھے اور حاکم کیا
اوس کو عمر فاروق نے بصرے پر لے میں
سو فخر کیا ابو موسیٰ نے ابواز کو اور ہمیشہ
حاکم بصرے کا ابتدا خلافت بلکہ عثمان تک
پہر معزول ہوا اوس سے سو جا رہا کو نے میں

عبد بن مسعود
روایت کیا ہے
خلافت میں
اس سے

اور نہیرانچ اس کے اور تھا حاکم کو فہ پر بیا نکاح
مقتل ہوا عثمان رضی اللہ عنہ سے طرف کے
کی بعد واقعہ منصفی کے پہر ہمیشہ رہائے میں
بیان تک کہ فوت ہوا سلمۃ بادن میں۔

ابومرثد وہ ابو مرثد کنز مینا کو کہتے ہیں

چھ مہین غنوی کا مشہور ہے ساتھ کنیت انجا
کے حاضر ہوا جنگ بدر میں وہ اور بیٹا اوس کا
مرشد اور وہ کبار صحابہ سے ہے روایت کی

اوس سے حمزہ نے اور اوس سے واثلہ بن
اسقع اور عبداللہ بن عمر نے فوت ہوا سلمۃ
میں کناز ساتھ زبر کا اور نشید نوک اور زکریا

ابو مسعود وہ ابو مسعود عقبہ بن عمر ہے
الضمار ہے بدری حاضر تھا دوسری کہانی کے
بیعت میں اور نہیں موجود تھا جنگ بدر میں

تزدیک جمہور علماء سیر کے اور بعض نے کہا
کہ اس میں حاضر تھا اور بیٹا قول صحیح تر ہے اور
اس کے کچھ نہیں کہ منسوب ہے طریت اپنی

بدر کی اس واسطے کہ وہ ان اوڑھتا ہے اس بات
کیا گیا طرف اس کی اور نہ کو فہ میں پھر خلافت
علی رضی اللہ عنہ کے اور بعض نے کہا کہ اس سے

روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے بشیر نے اور
اور لوگوں نے سولے اوس کے۔
ابومالک وہ ابو مالک کعب بن

عاصم اشعری کا ہے اس طرح کہا ہے بخاری نے
تاریخ وغیرہ میں اور کہا بخاری نے پھر روایت

عبدالرحمن بن غم کے اوس سے حدیث ابو مالک
اور ابو عامر ساتھ شاک کے کہا ابن مدینہ نے کہ ایک
ابو مالک سے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے
فوت ہوا عمر فاروق کی خلافت میں۔

ابو محمد وہ ابو محمد ذکرہ نام اوس کا ہے
ہے بیٹا معبر کا ساتھ زبیریم نے اور بعض نے کہا اوس
بن معبر اور وہ مودون حضرت صلۃ اللہ علیہ

وسلم کا ہے مکہ میں فوت ہوا اوس میں ۹۷ھ
اور سلمۃ بن اور ہمیں ہجرت کی اس نے اور عتیر
رنا معیم غزین میں بیان تک کہ فوت ہوا۔

ابن مرجم وہ زید بن مرجم کا ہے الضمار
اور بعض نے کہا کہ اوس کا نام زید بن مرجم کا ہے
اور اول قول اکثر ہے روایت کی اوس سے زید

بن شیبان نے لکھا گیا ہے اہل حجاز میں حدیث
اس کی وقوف عرفات کے بیان میں ہے زبر
ساتھ زبیریم اور حیزم را اور زبر با موصد کے اور

ساتھ عین ہما کے ہے۔
فصل ہے ہالین کے بیان میں

محمد بن حنفیہ وہ محمد بن علی بن ابی طالب
کا ہے اوس کی کنیت ابو القاسم ہے اور اس کی
خولہ ہے بیٹی جعفر کی حنفیہ ہے اور بعض نے کہا کہ

بلکہ تہی مان اوس کی یاسر کے قیدیوں سے حصہ لیا
علم لغت کے اور کہا سمار ابو بکر صدیق کے بیٹے نے کہ
دیکھا میں نے محمد بن حنفیہ کی مان کو سندھ کالی اور

ہتی لونڈی نبی حنیفہ کی روایت کی اوس نے اپنے
باپ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم نے فوت
ہوا مدینہ میں اس کا بیٹا بھی ۶۷ برس کی عمر
میں اور دفن ہوا بقیع میں۔

محمد بن علی - وہ محمد بن علی بن حنفیہ علی
بن ابی طالب کا ہے اوس کی کنیت ابو جعفر ہے
معروف ہے ساتھ باق کے سماعت کی اوس نے
اپنے باپ زین العابدین سے اور جابر بن عبد
لہ سے روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے جعفر
صادق وغیرہ نے پابا ابراہیم بن ہشام اور
فوت ہوا مدینہ میں ۶۳ برس کی عمر میں
اور اس کی عمر ۶۳ برس کی ہے اور عضون
لے کچھ اور کہا اور دفن ہوا بقیع میں اور نام کہا
لیا باقر اس واسطے کہ اوس نے تیفق کیا یعنی در ز
لیا باقر علم میں۔

محمد بن یحییٰ - وہ محمد بن یحییٰ بن جابر
کا ہے اوس کی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے زوات
نہ ۶۷ برس سے اکملہ جاعت اور وہ مالک بن انس کے
شاگرد تھے یہ ہے اور نہ مالک بن انس کے شاگرد
ساتھ فضیلت کی عبادت اور زہد اور فقر اور
علم سے فوت ہوا مدینہ میں ۷۱ برس کی عمر میں
میں اور اس کی عمر جو ۷۱ برس ہے سب ان ساتھ
زہد اور زہد پر یاد کے ہے۔

محمد بن سیرین - وہ محمد بن سیرین
کا ہے اوس کی کنیت ابو بکر ہے غلام آزاد ان بن

مالک کا گواہیت کی اوس نے انس بن مالک اور
ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اس سے بہت خلق
نے تھا فقیہ عالم زہد عابد پرہیزگار محدث اور
وہ مشہور تابعین اور ان کے بزرگوں سے ہر
اور مشہور ہوا ہے ساتھ فنون علوم شریعت کے
کہا مورق عجلی نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زہد
زہد اپنے نقوے میں اور نہ پرہیزگار ترانی فقہ
ابن ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام
نے تھا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خلعت اور
عاجی سوجب لوگ اوس کو دیکھتے تھے تو خدا
یاد آتا تھا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن ہشام سے
مسئلہ پوچھا جاتا تھا فقہ کا حلال اور حرام سے
تو اس کا رنگ بدل جاتا تھا گویا کہ نہیں ہے جو اگر
تھا کہا یہ ہی نے کہتے ہم بیٹے پاس محمد کے سو ہم
اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا مالک
وہ ہم سے بہت گفتگو کرتا اور ہم اوس سے بہت
گفتگو کرتے سوجب موت کو یاد کرتا تو اس کا رنگ
بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہنچتا
کہ یا کہ وہ نہیں ہے جو پہلے تھا فوت ہوا
۷۱ برس کی عمر میں اور اس کی عمر ۷۱
برس کی تھی۔

محمد بن سبوقہ - وہ محمد بن سبوقہ کا ہے ابو بکر
غنی کو فی عابد روایت کی ہے اوس نے انس
اور نخعی اور ایک گروہ سے اور اوس سے ابن
مبارک اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا جاتا ہے د

۹
محمد بن سیرین
کا ہے اوس کی کنیت ابو بکر ہے
غلام آزاد ان بن
مالک کا گواہیت کی اوس نے انس بن مالک اور
ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اس سے بہت خلق
نے تھا فقیہ عالم زہد عابد پرہیزگار محدث اور
وہ مشہور تابعین اور ان کے بزرگوں سے ہر
اور مشہور ہوا ہے ساتھ فنون علوم شریعت کے
کہا مورق عجلی نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زہد
زہد اپنے نقوے میں اور نہ پرہیزگار ترانی فقہ
ابن ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام
نے تھا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خلعت اور
عاجی سوجب لوگ اوس کو دیکھتے تھے تو خدا
یاد آتا تھا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن ہشام سے
مسئلہ پوچھا جاتا تھا فقہ کا حلال اور حرام سے
تو اس کا رنگ بدل جاتا تھا گویا کہ نہیں ہے جو اگر
تھا کہا یہ ہی نے کہتے ہم بیٹے پاس محمد کے سو ہم
اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا مالک
وہ ہم سے بہت گفتگو کرتا اور ہم اوس سے بہت
گفتگو کرتے سوجب موت کو یاد کرتا تو اس کا رنگ
بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہنچتا
کہ یا کہ وہ نہیں ہے جو پہلے تھا فوت ہوا
۷۱ برس کی عمر میں اور اس کی عمر ۷۱
برس کی تھی۔

چھٹا تھا کہ نافرمانی کی جاوے خدا تعالیٰ کی اور
خروج کیا اُس نے ایک لاکھ درہم اپنے پیایوں
پر ثقہ ہے پسند۔

محمد بن عمرو وہ محمد بن عمرو بن

حسن بن علی بن ابی طالب کا ہے روایت کی
اوس نے جابر بن عبد اللہ سے

محمد بن مسلم وہ محمد بن مسلم بن

کا ہے باغندی اوسکی کنیت ابو بکر و اس نے

معروف ہے سائبہ باغندی کے سکونت

کی اوس نے بغداد میں اور حدیث بیان کی مان

ایک جماعت کے اور روایت کی اُس سے بہت

خلق نے اون میں سے ہے ابو داؤد سجستانی

فوت ہوا ۲۸۳ ہجری میں۔

محمد بن ابوبکر وہ محمد بن ابوبکر بن محمد

بن عمرو بن حزم کا انصاری مدنی سماعت کی

ہے اوس نے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے

سفیان بن عیینہ اور مالک بن انس نے اور

تہا قاضی مدینہ میں بعد باپ اپنے کے اور

وہ بڑا ہے اپنے بہائی عبد اللہ سے فوت

ہوا ۳۲۲ ہجری میں اور اوسکی عمر

بہتر برس کی ہے اور فوت ہوا باپ اوس کا

ابو بکر ۳۲۲ ہجری میں۔

محمد بن منکدر وہ محمد بن منکدر کا ہے

بقی سماعت کی اوس نے جابر بن عبد اللہ اور ابن

مالک اور ابن زبیر اور اپنے چچا ربیع سے روایت

کی اُس سے ایک جماعت نے اون میں سے ہیں

ثوری فوت ہوا ۳۳۰ ہجری میں اور اوس کی

عمر کم ہے اور ستر سال کی ہے اور وہ تابعی ہے مشہور

تابعین سے اور اون کے بزرگوں سے جامع تھا

علم اور زہاد اور عبادت اور صدق اور عفت کو۔

محمد بن منکدر وہ محمد بن منکدر کا ہے

بہدانی تہیج ہے مسروق کا روایت کی اُس نے

ابن عمر اور عائشہ وغیرہ سے اور اُس سے

جماعت نے۔

محمد بن صباح وہ محمد بن صباح کا ہے ابو

جعفر دوالابی زرارہ صنف سنن کا اور روایت

کی اوس سے نہ یک اور پنجم وغیرہ سے اور اُس سے

روایت کی ہے بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور

احمد اور بخاری نے سولہ ان کے توشیح کی

ہے اُس کی محدثین نے تھا حافظ نور نے ہوا ۲۸۳

محمد بن خالد وہ محمد بن خالد کا ہے سلمیٰ

کی اوس نے اپنے باپ سے روایت کی اور واسطے

داد اوس کے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

محمد بن زید وہ محمد بن زید کا ہے عبد

بن عمر روایت کی اوس نے اپنے دادا سے اور

ابن عباس سے اور اوس سے اوس کے بیٹوں

اور اعمش وغیرہ نے ثقہ ہے۔

محمد بن کعب وہ محمد بن کعب کا ہے قرضی

مدنی سماعت کی اوس نے چند نفع اصحاب سے اور اُس سے

محمد بن منکدر وغیرہ نے اور اُس کا باپ تھا اون

۱۴۰

اور

نہیں

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

اور

لوگوں میں سے نہیں بالغ ہوئے تھے دن جیکے
قرنطیہ کے سوچید ہڑا گیا فوت ہوا ۱۶۔ ایک سے
ایسے مزین -

محمد بن ابوجحالد دہ محمد بیٹا ابو مجالد کا ہے
کوفی ہے کوفے کے تابعین سے اوس کی حدیث
ان میں ہے سماعت کی ہے اس نے ایک چلانت
اصحاب سے اور اوس سے ابواسحاق اور شعبہ
وغرہ نے۔

محمد بن قیس وہ محمد بیاقیس بن
مخرمہ کہے قشبی ہے حجازی روایت کی ہے
اوس نے ابوہریرہ اور عائشہ سے اور اُس سے
عبداللہ بن کثیر وغیرہ نے۔

محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ محمد بن ابراہیم کا ہے
قرشی ہے تیمی سماعت کی ہے اوس نے علقہ
بن وقاص اور ابو سلمہ سے روایت کی ہے
اوس سے ترمذی نے ایک حدیث فخر کے
دور کعتون میں قیس بن عمار بن قیس کہے
جو میثب فہد کا پیر کہا ترمذی نے اسناد اس
حدیث کی نہیں ہے متصل اس واسطے کہ محمد بن
ابراہیم تیمی نے نہیں بنایا قیس بن عمار کا فہد
کات پان کے ہے۔

محمد بن ابی بکر وہ محمد بن ابی بکر کا ہے
عزت ثقی ہے حمزہ کی روایت کی ہے اور
انس بن مالک اور اس جماعت نے -

محمد بن مسلم و محمد بن مسلم کہتے ہیں

کنیت ابو ذر میر ہے پہلے گزر چکا ہے ذکر اس کا
پیچ حرف زار ہے۔

محمد بن قاسم وہ محمد مثنیٰ قاسم کا ہے
ابوخلاد صریح معرّف ساتھ ابو عباس کے تلام
ازاد ہے ابو جعفر منصور کا اصل اوس کے یا
سے ہے اور پیدا ہوا ہوا زین ۹۱ھ اکیس
اکاون میں اور جوان ہوا بصرے میں تھا
سب لوگوں سے زیادہ تر یاد رکھنے والا حدیث

کوادر زیادہ تر فصیح اور خوش تقریر اور
جلد تر جواب دینے والا سے فوت ہوا
۲۸۳ نے دوستوں اسی میں روایت کی اور اس سے
محمد بن فضل و محمد بن الفضل

عطلہ کار روایت کی ہے اور اس نے لپٹا باپ سے
 درزیاد بن علماقہ اور منصور سے اور اس نے دو
 بن رستمید اور محمد بن عیث مدائنی سے ترک کیا
 ہے محدثین نے اس کو فوت ہوا ۱۸۰ میں
 محمد بن اسحاق دو محمد بن اسحاق بن اسحاق

مدنی غلام آزاد قیس بن مخزومہ کا تابعی ہے کیا
ہے اوس نے انس بن مالک اور سعید بن
مسیب کو اور سماعت کی ہے اوس نے جماعت
کثیر تابعین سے حدیث بیان کی ہے اوس سے
امامون اور عالمون نے تکیہ بن سعید اور
ثورہی اور نخعی اور ابن عیینہ اور بہت خلق نے
سوائے اوزن کے تباہ عالم ساتھ سے اور مغازی
واقعات آدمیوں کے اور اخبار تباہ خلق کے

اور قصص انبیاء اور علم حدیث اور قرآن اور فقہ کے گیارہ بنیاد میں اور حدیث بیان کی پچھڑی اور کچھ اور کچھ ایک سو پانچ میں اور دفن کیا گیا مقبرہ خیر زان میں مشرقی جانب میں۔

مسند بن مسعود وہ مسند بیضا سر ہکا ہے بصری سماعت کی اُس نے حماد بن زید سے اور ابو عوانہ وغیرہ سے روایت کی اور مسند بخاری اور ابوداؤد اور مسند خلق نے سوا اوین کے فوت ہوا سنہ ۲۲۸ دو سو اٹھائیس میں مسند ساتھ پیش کی اور زبر سین ہلا اور تشدید اول اور زبر او سکی کے ہے اور سطح مسند ساتھ پیش میم اور زبر سین اور سکون اور زبر ماکے ہے۔

جحاہد بن حیزر وہ مجاہد بیضا سر ہکا ہے اور اس کی کنیت ابو حجاج ہے غلام آزاد ہے عبد اللہ بن سائب کا مخدومی ہے دوسرے طبقے میں ہے مکے کے تابعین سے اور اُس کے فقیہوں اور قاریوں اور مشہور علماء سے ہیں اور ایک نشان ہے معروف نشان نوں میں ہے تھا امام قراءت اور تفسیر میں روایت کی اور اس سے ایک جماعت نے فوت ہوا سنہ ایک سو میں اور جبر ساتھ زبر جم اور خرم با موحد کے ہے **مہاجر بن مسعود** وہ مہاجر بیضا سمار کاہی زہری منسوب ہے طرف قبیلہ زہری کے ایک غلام آزاد ہے روایت کی ہے اُس نے طبر بن سعد بن ابی

وقاص نے اور اس نے ابو ذریب وغیرہ نے نقل ہے

مکحول بن عبد اللہ وہ مکحول بیضا عبد اللہ کا ہے اور اس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی کا بل کے نزدیک سے اور کہا جاتا ہے کہ تباہ غلام آزاد ایک عورت کا قبیلہ قیس سے اور بعض نے کہا کہ غلام آزاد بنی اسد کا ہے اور تھا علم زراعی کہا زہری نے کہ علماء حجاز ابن سب سے دینے میں اور شعبی کو فہم میں اور حسن بصری بصرے میں اور مکحول شام میں اور نہ تھا پچھڑے مکحول کے کوئی زیادہ تر بصیرت والا سابقہ فتویٰ ہے اور نہ تھا فتوے دینے بیان تک کہ کہتا لا حول ولا قوۃ الا باللہ میری رائے ہے اور رائے سبھی ٹھیک پڑتی ہے اور کبھی خطا کرتی ہے روایت کی اور اس نے جماعت سے اور اس سے بہت خلوت فوت ہوا سنہ ایک سو اٹھارہ میں۔

مسروق بن اجدع وہ مسروق بیضا اجدع کا ہے ہمدانی کو نے اسلام لایا پہلے حضرت صلہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور پایا اور اس نے صدر اول کو صحابہ سے مانند ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے اور تھا ایک نامی علما اور فقہا سے کہا مرہ بن شرجیل نے کہ نہیں جیسا کسی ہمدانیہ عورت نے مثل مسروق کی کہا شعبی نے اگر کوئی گہر والے بشت کے واسطے پیدا کئے گئے ہیں تو وہ ہی ہیں اسود اور علقمہ اور مسروق اور کہا محمد بن تنسیر نے کہ خالد بن عبد اللہ تھا عامل بصرے پر تحفہ بیجا اور اس نے مسروق کو تیس ہزار دینار اور عالا کہ وہ اُس وقت

محتاج تھا سو ذہ قبول کیا مسروق نے اس کو کہا
جاتا ہے کہ وہ چور یا گیا تھا چوٹی عمر بن پیر یا گیا
اوس کلام فقہ کا گندہ روایت کی اس سے جماعت کثیرہ
نے فوت ہوا کہ بنی مین شہد باسہ مین -

عمر بن عبد اللہ وہ مرثد بن عبد اللہ کا
اوس کی کنیت ابو الخیر ہے یزنی صری سماعت کی
اوس نے عقبہ بن عامر اور ابو یوب اور عبد اللہ
بن عمر اور عمر بن حاص سے روایت کی اس سے
یزید بن ابی حبیب نے - اور جعفر بن ربیعہ نے ۲۴ حدیثیں
مالک بن مرثد وہ مالک بن مرثد کا ہے -

روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے سماک بن ولید وغیرہ نے -
مسلم بن ابی بکر وہ مسلم بن ابی بکر کا ہے
ثقفی تابعی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے عثمان شحام نے -

مسلم بن یسار وہ مسلم بن یسار کا ہے
جہنی روایت کی ہے ترمذی نے حدیث اوس کی
پچھ تفسیر سورہ اعراف کے عمر فاروق سے اور کہا
کہ حدیث اوس کی حسن ہے لیکن نہیں سماعت کی اور
عمر فاروق سے اور کہا بخاری نے کہ مسلم بن
یسار نے روایت کی نعیم سے اوس نے عمر سے -
مضعب بن سعد وہ مضعب بن سعد کا ہے
الی وقاص کا ہے قرشی سماعت کی ہے اس نے اپنی
باپ سے اور علی بن ابی طالب اور ابن عمر سے روایت
کی ہے اوس سے سماک بن حرب وغیرہ نے -

معن بن عبد الرحمن وہ معن بن
عبد الرحمن بن مسعود کا ہے ہذلی روایت کی
اوس نے اپنے باپ سے -

معدان بن طلحہ وہ معدان بن طلحہ کا
ہے یحمری ہے سماعت کی اوس نے عماد ابو ورت
اور ثوبان سے -

معمر بن راشد وہ معمر بن راشد کا ہے
اوس کی کنیت ابو عروہ ازدی ہے منسوب ہے
طرف قبیلہ اردکی او کا غلام آزاد ہے عالم ہے
میں کار روایت کی اوس نے زہری اور ہمام
اوس سے ثوری اور ابن حنیہ وغیرہ نے کہا عبد
الرزاق کہ سننے سے میں نے اوس سے دس ہزار
حدیث فوت ہو اس ۳۲ ایک سو پین میں ابان
سال کی عمر میں -

مہذب بن ابی صفر وہ مہذب بن ابی صفر کا ہے
کلہ ہے ازدی صاحب مقامات ماثورہ کا اور لڑائیوں
مشہورہ کا ساتھ خارجیوں کے سماعت کی ہے
اوس نے سمرہ اور ابن عمر سے روایت کی اس سے
جماعت نے فوت ہو اس ۳۳ میں دمردار و
میں خراسان کی زمین سے ہجرت کر کے عبد الملک
بن مروان کے اور وہ پہلے طہقے میں ہے بعد کے

تابعین سے -
مورق بن مشیر وہ مورق بن مشیر کا ہے
ابو معمر علی یحمری حدیث کی اوس نے ابو ذر
اور انس بن مالک اور ابن عمر سے اور اوس

معن بن عبد الرحمن
معدان بن طلحہ
معمر بن راشد
مہذب بن ابی صفر
مورق بن مشیر

کہ ظالم ہوئے اُس سے بہت اسباب جو مخالف
تھے دین کے اور تھا ظالمین طلب کرنا یہ لافظ حسین
بن علی کا کہ میرا کام جس کا وہ قصد کرتا تھا
حکومت اور طلب دنیا سے اور ہمیشہ رہا سید
یہاں تک کہ قتل ہوا شہد بن حذافہ نے مصعب
بن زبیر کے۔

مُخَاوِرَةُ بَنِي زَيْدٍ وہ مغیرہ بن زید کا ہے بجلی
موصی روایت کی ہے اُس نے حکمران اور جو
سے اور اُس سے وکیل اور ابو عاصم اور جماعت
اور کہا احمد بن حنبل نے کہ منکر حدیث والا
اور نہیں پایا مغیرہ بن زید کو صحابہ میں۔

مُخَاوِرَةُ بَنِي مُقْسِمٍ وہ مغیرہ بنیا مقسم کا
کوئی فقیہ ناہینار روایت کی ہے اوس نے ابو
داؤد اور شعبی سے اوس سے شعبہ اور زائدہ اور
ابن فضیل نے اور روایت کی ہے جریر نے اس
کہا کہ نہیں پڑی میرے کان میں کوئی چیز
پہن اوس کو بول گیا ہون فوت ہوا تھا
ایک سو تیس میں۔

مُثَنَّى بَنِي صَالِحٍ وہ مثنی بنیا صالح کا ہے
یالی پر کی بیٹے اول میں بن رہا پر کہ میں روایت
کی اوس نے عطا اور مجاہد اور عیین شعبہ سے
اور اوس سے عبد الرزاق وغیرہ نے کہا ابو حازم
وغیرہ نے لین الحدیث یعنی نرم حدیث والا
جو درجہ صحت کو نہیں پہنچتی فوت ہوا تھا
ایک سو ادنیاس میں۔

مُخَاوِرَةُ بَنِي زَيْدٍ وہ مغیرہ بن زید کا ہے
اوسکی کنیت ابو ایاس ہے بصری سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے اور انس بن مالک
اور عبد اللہ معقل سے روایت کی اُس سے قتادہ
اور شعبہ اور اعمش نے ایاس سے سنانہ زبیر بنہ
اور تحفیف باکے ہے جس کے تھے دو نطفے بن
مُخَاوِرَةُ بَنِي مُسْلِمٍ وہ مغیرہ بنیا مسلم کا ہے اوسکی
کنیت ابو نوفل ہے سماعت کی اوس نے ابن
عباس اور ابن عمر سے اور روایت کی اُس سے
شعبہ اور ابن جریر نے۔

مُصَنِّئَاءُ یہ مینا ہے روایت کی اُس نے
اپنے آزاد کنندہ عبد الرحمن بن عوف
بربر سے اور اس سے خالد عبد الرزاق نے
کہا ہے اوسکو محدثین نے۔

الْبُؤَيْبِيُّ وہ ابو یحییٰ عاصم بن اسامہ بن ہریرہ ہے
بصری ہے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت
صحابہ سے سنانہ زبیر بنہ اور زبیر لام اور عاصمہ کے
الْبُؤَيْبِيُّ وہ ابو ہریرہ و عبد العزیز بن ابیہ
سلیمان کا ہے مدنی و کلبی اس نے ابو سعید
خدری کو اور سماعت کی سائب بن زید اور
سنان بن ضحاک سے اور اس سے ابن مہدی
اور عقبہ اور کامل بن طلحہ نے توشیح کی ہے
محدثین نے فوت ہوا مہدی کی حکومت میں
داستے اوس کے ذکر ہے چچ فضائل میں
صلی اللہ علیہ وسلم کے۔

عبد الحنفی

بصرے کو قضا پر پیش کیا حکومت میں بیٹھا
بنیاد میں اور والی کیا گیا قضا پر پڑھائی لوگوں کو
کو اوس میں حدیث کے رجوع کیا صرف بصرے کی
پیدا ہوا اس کے ایک سو اٹھارہ میں اور فوت
۱۵۰ سند سو پندرہ میں۔

ابن ابی ملیک وہ عبد اللہ بن ابی عبید اللہ
پہلے گزر چکا ہے ذکر اس کا حرف عین میں
تحار ہے وہ محارب بن سنان بن عیسیٰ
حاصل اور سنان بن راہد باموحدہ کے ہے منسوخ
طرف محارب کی ایک بطن ہے قریش میں
اور وہ عبد الرحمن بن محمد ہے روایت کی اس نے
اعمش اذیجی بن سعید سے اور اس کے احمد
اور علی بن حبیج تھا حافظ فوت ہوا ۱۹۵
ایک سو پچانوے میں۔

فضل بن عیاض کن بکین

میمونہ - وہ ماں ہے مومنون
کی سیمونہ بیٹی حارث کی ہے حماد عامرہ کی بیٹی
ہے کہ اس کا نام برہنہا سو نام رکھا اس کا حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے سیمونہ تھی بیچ نکاح مسعود
بن عمرو ثقفی کے کفر کے زمانے میں سوچو لڑیا
اوس نے اوس کو بہر نکاح کیا اوس کو ابوہم
وہ مر گیا اوس سے پھر نکاح کیا اوس سے حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے ذیقعدہ میں ہجرت کے
ساتویں سال طہر قضا میں مسرت کے مشعل

ابو ماجل وہ ابو ماجد غنی ہے روایت
کی اس نے ابن مسعود سے اور مجھے جابر
واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ باب چلنے کے ساتھ
جنازے کے ابن مسعود کی حدیث میں
تمام رکھا اوس کا ترمذی نے ابو ماجد اور کہا کہ
نشان میں نے محمد بن اسماعیل یعنی امام بخاری
سے کہ ضعیف کہتا تھا اوس کی حدیث کو کہا ابن عیینہ
نے کہ وہ بکیر تھا جو اڑ گیا یعنی معتبر نہیں ہے۔
ابو مسلم وہ ابو مسلم خولان ہے زاید بن
بن ثوب اس قول میں ملاقات کی ہے اور
ابو بکر اور عمر اور معاذ سے روایت کی اوس سے
جیر بن نعیر اور عروہ اور ابو قتاہب نے اور اسکے
مناقب بہت ہیں فوت ہوا ۱۶۳
ابو مطر روایت کی اس نے اپنے باپ سے
اور اس سے خبیث بن ابی ثابت نے اور
بعض نے کہا کہ اوس کے درمیان غمارہ ہے
توثیق کیا گیا ہے۔

ابن مدنی وہ علی بن عبد اللہ کا
پہلے گزر چکا ہے ذکر اوس کا بیچ حرف عین کے
ابن المثنی وہ عمر بن عبد اللہ
بن مثنی بن انس بن مالک کے انصاری ہے۔
بصری سماعت کی ہے اوس نے اپنے باپ
اور سلیمان بن تیمار و حمید طویل وغیرہ سے روایت
کی اوس سے قتیبہ اور احمد بن حنبل اور عبد بن اسماعیل
بخاری وغیرہ ہم نامی ماری انسانی سے حاکم

اور سکی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے اور وہ
 اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا واسطے انصاری مسلمان
 بعد ہجرت کے کہا گیا کہ جب حضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم فوت ہوئے اس وقت اس کی عمر آٹھ
 برس اور سات ماہ کی تھی اور واسطے اس کے
 باپ کے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم سے سکونت کی اوس نے کوفہ میں اور
 تھا حاکم اوپر اسکے چچ زمانے معاویہ کے پہر
 حاکم ہوا حمص کا سوبلا یا اوس نے لوگوں
 کو واسطے بیعت عبداللہ بن زبیر کے سوط
 کیا اور سکو اہل حمص نے سو قتل کیا اسکو انہوں
 نے ۶۷ء چونسٹھ مہین روایت کی اُس سے
 جماعت نے لاہن سے ہے بیٹا اوس کا محمد بن
نعمان بن عمر مدہ نعمان بن عمر بن
 مقرن ہے مزی روایت ہے کہ کہا اور
 کہ آئے ہم پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
 قبیلہ غزینہ سے سکونت کی اوس نے لصر
 میں پہر جارنا کوفہ میں اور تھا تحصیلہ رعر
 فاروق کی طرف سے نہاوند کے لشکر اور
 شہید ہوا دن فقر ہونے اوس کے کے سلمہ بن
 روایت کی اوس سے معقل بن یسار اور محمد
 بن سیرین وغیرہ نے مقرن ساتھ پیش میم اور
 در بر قاف اور تشدید را کمسورہ اور تون کہ ہے
نعم بن مسعود مدہ نعم بن مسعود کا ہے
 انجعی ہجرت کی اوس نے طرف حضرت صلی اللہ

نعم بن مسعود
 مدہ نعم بن مسعود
 انجعی ہجرت کی اوس نے طرف حضرت صلی اللہ

علیہ وسلم کی جنگ خندق میں اور یہ وہی ہے
 جس نے سخن جینی کی تھی در میان قوم نبی قریظہ
 اور ابو سفیان بن حرب کے اور ابو سفیان اس
 سردار تھا فوجوں کا اور بزدل کیا اُن کو حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بیٹھا اور اس کی حکایت
 مشہور ہے رمانہ بنی من روایت کی کہ
 اوس سے اوس کے بیٹے سلمہ نے فوت ہوا چچ
 خلافت عثمان رضی اللہ عنہ کے اور بعض نے کہا کہ بلکہ
 قتل ہوا چچ جبکہ جل کے پہلے اُنے علی رضی اللہ عنہ کے
نعم بن ہمام مدہ نعم بن ہمام ہے ہمار کا ساتھ
 زبیر اور نثرید میم کے اور ساتھ را کے ہے
 اور بعض نے کہا کہ ہمام ساتھ میم کے ہے غطفانی
 ہے روایت کی اوس سے ابو اور یسار کی وغیرہ
نعم بن عبد اللہ مدہ نعم بن عبد اللہ کا ہے
 عدوی معروف ہے ساتھ تمام کے اور بعض
 نے کہا کہ وہ نعم بن ہمام ہے تمام بن عبد اللہ کا
 اسلام لایا مکہ میں ابتداء میں کہتے ہیں کہ وہ
 اسلام لایا پہلے اسلام حتر عمر کے اور تھا پوشیدہ
 رکھنا اپنے اسلام کو اور منع کیا اُس کو اسکی
 قوم نے ہجرت کرنے سے اس واسطے کہ وہ
 اوغین شریعت تھا اور اس واسطے کہ تھا وہ خراج
 کرتا مال اپنی قوم کے رائڈون اور قوموں پر
 سو کہا انہوں نے کہ میرا پاس ہمارے جس نے
 پر تو چاہے اور ہجرت کی اوس نے سال خراج
 کے اور شہید ہوا اجنادین میں چچ آفریخت

عمر اور ابو سعید سے روایت کی اوس سے
 بہت خلق نے اوغین سے بن زہری اور
 مالک بن انس اور وہ اون لوگوں میں سے ہر
 جو مشہور ہیں ساتھ حدیث کے اور ان ثقات
 میں سے کہ سیکھا جاتا ہے اون سے علم اور جمع
 کی جاتی ہو حدیث اون کی اور عمل کیا جاتا ہے
 ساتھ اوس کے اکثر حدیث ابن عمر کی دائرہ
 اوپر اس کے یعنی اکثر حدیث ابن عمر کی ناظم
 کے طریق سے ہے کہا مالک کے کعب بن شہاب
 حدیث نافع کی ابن عمر سے تو میں کچھ پردہ
 نہیں کرتا اس کی کہ میں اس کو کسی اور سے سنوں
 یعنی پہلے اور کسی سے سنوں کی حاجت نہیں کہتا
 فوت ہوا اللہ انکی سترہ میں سر جس ساتھ
 زہر بن مہملہ اول کے اور سکون رکے ہے
 اور زیر جہیم کے -

نافع بن جابر وہ نافع بن جابر بن مطعم ہے
 ترضی حجازی روایت کی ہے اوس سے
 اپنے ابو ہریرہ وغیرہ سے اور روایت کی
 ہے اوس سے زہری وغیرہ نے -

نافع بن غالب وہ نافع بن غالب
 کا ہے اوسکی کنیت ابو غالب ہے کپڑے پہنے
 ہائی گنا جاتا ہے بصرے کے تابعین میں
 روایت کی اوس نے انس بن مالک سے
 اور اوس سے عبد الوارث نے -

نبی بن وہب وہ نبی بن وہب کا

یہ روایت ہے
 ابن جابر سے
 ابن جابر سے
 ابن جابر سے
 ابن جابر سے
 ابن جابر سے

کبھی ہے حجازی سماعت کی اوس نے ابان بن
 عثمان اور کعب فلام ازاد سعید بن عاص سے
 روایت کی اوس سے نافع نے نبی ساتھ پیش
 وزن اور زہر باموحدہ اور جزم یا کے ہے -
نضر بن شعیب وہ نضر بن شعیب کا ہے اوسکی
 کنیت ابو الحسن مازنی ہے سکونت کی اوس
 مروین اور فوت ہوا اوس میں تین دوسرا
 تین یا مانند اوسکی میں روایت کی اوس سے
 بہت خلق نے تہا امام لغت اور نحو اور تمام
 فنون ادب میں شعیب ساتھ پیش شعیب کا ہے
ناصح بن عبد اللہ یہ ناصح بن عبد اللہ کا ہے
 محلی واسطے اوسکی ذکر ہے چچ باب شفقت
 اور رحمت کے روایت کی اوس نے سماک
 اور یحییٰ بن کثیر سے اور اوس سے یحییٰ بن
 یعلیٰ اور اسحاق سلمی سلمونی نے صالح ہے
 ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے -

نفیل وہ عبد اللہ بن محمد بن علی
 بن نفیل کا ہے حافظ روایت کی ہے اور
 مالک سے اور ابو داؤد نے اور کہہ دیکھا میں نے
 زیادہ تر حافظ اوس سے کوئی اور تھا احمد
 کرتا اوس کے اور وہ رکن ہے دین کا فوت
 ہوا ۳۳۰ دوسو چوبیس میں -

بنحاشی وہ بنحاشی بادشاہ ہے ملک
 حبش کا اور جو مسلمان ہوا تھا اور ایمان
 لایا تھا ساجد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

اور سکنا نام انھیں تہا فوت ہو پہلے فتم مکہ سے
اور نماز پڑھی اور حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے جبکہ آپ کو اس کے مرنے کی خبر پہنچی
اور نہیں دیکھا اور اس نے حضرت صلی اللہ وسلم
کو اور وار د کیا ہے اور کو ابن مندہ نے جملہ
صحابہ میں اگرچہ نہیں صحبت پائی اور اس نے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور نہ دیکھا
آپ کو اور اوسے یہ ہے کہ نہ گنا حاد سے
اور کو صحابہ میں اس واسطے کہ اسم صحابہ کا نہیں
بول جاتا ہے اور سپر کسی حال میں واسطے اسکو
نکر ہے بچ نماز جنازہ وغیرہ کے۔

ابو نضیر - وہ ابو نضیر سالم بن
ابو امیہ کلبی غلام آزاد عمر بن عبید بن عمر کا
قرشی ہے قحی مدنی گنا جاتا ہے تابعین میں
روایت کی ہے اوس سے مالک احمد ثوری
اور ابن عیینہ نضر بن زبرون اور سکون ضا
معبرہ کے ہے۔

ابو نضرہ مندر - وہ ابو نضرہ مندر بن
کلبی عبدی سماعت کی ہے اور اس نے
ابن عمر اور ابو سعید اور ابن عباس سے روایت
کی اُس سے ابراہیم تیمی اور قتادہ اور سعید
بن زید سے گنا گید ہے بصرے کے تابعین
میں فوت ہوا چچ حسن بصری سے تھوڑا سا
ابو نوحہ - وہ عبد اللہ ہے جو آیا تھا تہا
ساتھ اپنے ابن اثل کے مسیکہ کہ اپنے طرف

پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے اذکر
نکو ہے بچ باب الامان کے اور امیر ابو فوا
سودا اخل ہوا مسلمانوں کے گردہ میں بعد قتل
ہوئے مسیکہ کے پس بچا گیا بچہ رمانے عمر
فاروق کی طرف کو نہ کی بچہ مدین کے اور
تھا امام قوم انجانی بنی حنیفہ کا پس گواہی دی اُسپر
حارث بن مضرس نے اور اوس کے ساتھیوں
پر جو درس کرتے تھے بعد نماز فجر کے اُس کا قتل کی
سجود میں مسیکہ کی اسیبہ و نہت تھی

اور گمان کیا کہ اوس نے گنا اسکی طرف
وحی ہوتی ہے اور تھا قاضی کو فہر عبد اللہ
بن سعود دزیر واسطے ابو موسیٰ کے سکنا
تھا لوگوں کو احکام شرع کے پس حاضر کیا گیا
پاس عبد اللہ بن سعود کے گردہ سرکش
گردہ اور ظاہر ہوئی مگر اہی ادن کی پس طلب
کی گئی ادن سے توبہ سوا انہوں نے توبہ کی
سو قبول کی گئی توبہ ادن کی مگر ابن نوحہ
کی توبہ عبد اللہ بن سعود نے قبول نہ کی
پھر نکال آیا سب قوم کو طرف شام کی اور سر
کیا اُن کے باطن کو طرف اللہ کی اور کہا
این سعود نے کہ گردہ باطن میں بدستور
کا فرہین تو عنقریب فنا کرے گی ادن کو طاعن
شام کی مدد نہیں ہے کوئی راہ واسطے
ہمارے اور پر ان کے لیکن ابن نوحہ
سوا ابن سعود اسکو قتل کے سوا کچھ کرنا

بات نامانی اس واسطے کہ تہاؤں زندیقوں سے
جو اپنے مذہب کی طرف بلاتے ہیں سو حکم کیا او
ترظ بن کعب کو سوکان ہنؤ گردن نامکی بازار میں
ہشام بن حکم وہ ہشام بنیہ ہے حکیم بن خزام
کا تشری ہے اسدی مسلمان ہوا دن فخر کہ کے
تہا فضلا صحابہ میں سے اور ان کے برگزیدوں
ان لوگوں سے جو حکم کرتے ہیں ساتھ نیک بات
کے اور منع کرتے ہیں برے کام سے روایت
کی ہے اس سے چند نفر نے اونہیں ہے عمر بن
خطاب فوت ہوا پہلے باپ اپنے سے اور
فوت ہوا باپ اوس کا **ہشام بن عاص** وہ ہشام بنیہ عاص کا ہوا
بہامی ہے عمرو بن عاص کا تہا قدیم اسلام والا
مسلمان ہوا کہ میں ہجرت کی اُس نے طرف
حبش کی پیرایا کہ میں جبکہ خبر پہنچی اوسکو
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کرنے کی
آرٹوک رکھا اوسکو باپ اوس کے اور قوم کی
نے کے میں یہاں تک کہ آیا پاس حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے بعد جنگ فندق کے مدینہ میں
تہا بہتر بزرگی والا روایت کی اوس سے عبد اللہ
اوس کے بھتیجے نے اور قتل ہوا یرموک میں
سالہ میں -

ہشام بن عاص وہ ہشام بنیہ عاص کا ہے
الفساری ہے ساکن بصرے کا اور فوت ہوا
چونکہ گیا ہے بصرہ میں اور حدیث اوس کی

نزدیک اوس کے ہے روایت کی اُس سے
اسکے بیٹے سعد نے اور حسن بصری وغیرہ
ہلال بن امیہ وہ ہلال امیہ کا بیٹا ہے واقفی
الضاری ایک ہے اوس میں سے جو جنگ تبوک
میں حضرت صلی اللہ علیہ سے پیچھے رہے سو خدا
اوس کی توبہ قبول کی حاضر ہوا جنگ بدر میں
اور فیہی ہے جس نے اپنی بیوی کو شرمیکے ساتھ
زنائی تہمت زمی تھی واسطے اوس کے ذکر ہے
لعان میں روایت کی اُسے جابر اور ابن عباس
ہلال بن ذیاب وہ ہلال بنیہ ہے ذیاب کا
اوسکی کنیت ابو نعیم ہے اسلمی روایت کی
اوس سے اوس کے بیٹے نعیم اور محمد بن سنان
نے واسطے اُس کے ذکر ہے پچھ حدیث مانگنے
اور اُسکے سنگسار کرنے کے اور بعض لوگ کہتے
ہیں محمد بن سنان نے ہین روایت کی ہے گئے نعیم
سے اوس کے باپ سے -

ابو ہریرہ اختلاف ہے اوس کے نام میں
اور نسبت میں بہت اختلاف اور مشہور
قول اوس میں یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے
میں اوسکا نام عبد شمس یا عبد عمر تھا اور اسلام
میں اوس کا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن بنے سی
ہے کہا حاکم ابو احمد نے کہ صحیح ترین چیز نزدیک جاری
ابو ہریرہ کے نام میں عبد الرحمن بن صحیر ہے
ہوئی اوسپر کنیت اوسکی سودہ مثل اشخص کہ
ہے جس کا کوئی نام نہیں سلام لایا سال جنگ

حضور
صلی اللہ
علیہ وسلم

بن انس بن مالک انصاری ہیروایت کی
اوسنے اپنے دادا انس سے سماعت کی اوس سے
جماعت کے محدود ہے اصرے دون میں۔

ہشام بن حسان وہ ہشام بن حسان
کا ہے قردوسی اُن کا غلام آزاد ہے اور بعض
نے کہا کہ انہیں اور تہا اور یہ وہی ہے جسے کہنا
کہ گنو کتنے لوگوں کو حجاج نے بند کر کے مارا ہے
سیر ہو چکی تھا خادگی ایک لاکھ بیس ہزار کو شہادت
کی ہے اوس نے حسن اور عمرہ اور عطل سے روایت
کی اوس سے حجاج بن یزید نے اور فضل بن عیاض
وغیرہ نے فوت ہوا مسئلہ میں قردوسی ساتھ
پیش قاف اور پیش دال مہل کے اور ساتھ سیر
مہل کے ہے۔

ہشام بن عمار وہ ہشام بن عمار ہے
اُسکی کنیت ابو الولید ہے شوش کے رہنے والا
مستری حافظ خطیب شوش کا روایت کی ہے اُس نے
یکے بن حمزہ اور مالک سے اور اوس سے بخاری و
ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور محمد بن جریر
اور باغندی نے منندہ رہا بانو سے سال تک
فوت ہوا مسئلہ میں۔

ہشام بن زیاد وہ ہشام بن زیاد کا
ابو المقدم روایت کی اوس نے وطن سے اور
حسن سے اور اوس سے شیبان بن فروخ اور
قواریری نے ضیف کہا ہے اوسکو محدثین نے
ہشام بن شابر وہ ہشام بن شابر کا ہے

سلمی واسلمی سماعت کی اوس نے عمر بن دینار
اور زہری اور یونس بن عبید اور ابوب مستحانی
وغیرہم شہور الممول سے روایت کی اوس سے
مالک اور ثوری اور شعبہ اور ابن مبارک اور بہت
خلق نے سوائے اُن کے بعد ہوا مسئلہ چار میں
اور فوت ہوا مسئلہ میں

ہلال بن علی وہ ہلال بن علی کا ہے
بٹیا سامہ کا منسوب ہے طرف دادا اپنے کی اور وہ
ہلال بن علی ابو میمونہ فہری کا ہے روایت کی ہے
اوس نے انس اور عطابن یسار سے اور اوس سے مالک
بن انس وغیرہ نے۔

ہلال بن عامر وہ ہلال بن عامر کا ہے
مزنی گنا گیا ہے کو فیون میں روایت کی ہے
اوس نے اپنے باپ سے اور سماعت کی ہے اوس نے
رافع مزنی سے روایت کی ہے اوس نے جلی وغیرہ
ہلال بن یساف وہ ہلال بن یساف کا ہے
غلام آزاد اشجم کا پایا ہے اوس نے علی بن عامر
روایت کی ہے اوس نے سلمہ بن قیس سے اور
سماعت کی ابو مسعود انصاری سے اور اوس سے
ایک طاعت نے۔

ہلال بن عبد اللہ وہ ہلال بن عبد اللہ
کا ہے اوسکی کنیت ابو الہاشم ہے باہلی روایت
کی اوس نے ابو حجاج سے اور اوس سے عفان اور سلم
نے کہا بخاری نے کہ منکر حدیث والا ہے۔

ہام بن حارث وہ ہام بن حارث کا ہے

مختفی تابعی سماعت کی اونٹے ابن سعد اور عائ
وغیرہ صحابہ سے روایت کی اونٹے ابوسعید خدری نے
ہوئے بن عبد ۱۱۱ھ وہ ہود بن عبد اللہ
کا ہے بنی سعد کا عصری روایت کی اونٹے اپنے
دادا امیرہ اور سعید بن جب سے جو دونوں صحابی
ہیں اور اس سے طالب بن حجر نے ۔

ہبیرہ بن صحر ہبیرہ بن صحر بن کعب
روایت کی اونٹے علی اور ابن سعد سے اور اس سے
ابو اسحاق اور ابو فاختہ نے ثقہ ہے کہا نسائی نے
کہ نہیں ہے قوی فوت ہوا ستہ چہا ستہ میز
ہرمل بن شرجیل ہرمل بن شرجیل
شرجیل کا اندوی ہے کوئی نابینا سماعت کی اونٹے
عبد بن سعد سے اور اس سے جماعت نے

ابو الہیاج وہ ابو الہیاج حیان بن جحیم بن
اسدی کا تہ عمار بن یاسر کا کہا احمد سے کہ یہ دالم
ہے منصور بن حیان تابعی ہے صحیح حدیث والا
روایت کی اونٹے علی اور عمار سے اور اس سے شعبی اور
ابو داؤد نے الہیاج ساتھ تہید کیا کے ہے جبکہ
تہ دو نقطہ ہیں اور جیم کے ہج

فصل اختی عورتوں کی بیان میں

ہند بنت عتبہ وہ ہند بیٹی عتبہ بن جح
کی ہے عورت ابو سفیان کی مان معافیہ کی اسلام
لائی بعد سال فتح مکہ کے بعد مسلمان ہونے اپنے
کے سو برقرار کہا ان کو حضرت علی المد علیہ وسلم نے

اونٹے سابق نکاح پر اور بی واسطے انکے فحش
اور عقل سو جب بیعت کی اونٹے حضرت علی المد علیہ
وسلم سے تو حضرت علی المد علیہ وسلم نے انکو فرمایا
کہ نہ شرک کرو ساتھ المد کے اور نہ چوری کرو تو سہ
کہا کہ بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے یعنی مجھ کو گذار
کے موافق خرچ نہیں دیتا تو فرمایا کہ جائز ہے واسطے
تیرے لینا مل اونٹے سے جو کفایت کرے تجھ کو اور
تیری اولاد کو موافق دستور کے فرمایا حضرت نے
اور نہ زنا کرنا نہ ہند نے کہا کہ کیا آزاد عورت ہی حرم
کاری کرتی ہے فرمایا حضرت علی المد علیہ وسلم نے
نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو یعنی واسطے خوف نگہ کے تو سہ
کہا کہ نہیں چوڑا اپنے ہمارا کوئی بیٹا مگر کہ قتل کیا ہے
اور سو دن جنگ بدر کے پالا اسکو ہم نے انکو
چھوٹی عمر میں اور قتل کیا اپنے انکو بڑی عمر میں ف
ہوئی سچ خلافت عمر فاروق کے بعد دن فوت ہوا
ابو قحافہ باپ ابو بکر صدیق کا روایت کی ہے اس سے
عائشہ رضی اللہ عنہ نے ۔

امرہائی وہ ام ہانی ہے اسکا نام ف
ہے بیٹی ہے ابو طالب کی بہن علی رضی کی
پیغام کیا تھا اسکو نکاح کا حضرت علی المد علیہ وسلم نے
کفر کے زمانے میں اور پیغام کیا تھا اسکو ہبیرہ
بن ابی دہب سے نکاح کر دیا اسکا ابو طالب نے سہ
ہیسو کے پہرہ مسلمان ہو گئی سو تفریق کی اسلام نے
دو میان اسکا اور دو میان ہبیرہ کے پہرہ نکاح کا پیغام
کیا اسکو حضرت نے تو ام ہانی نے کہا قسم ہے اللہ

البتہ مجھ کو آپ سے محبت محبت ہی کفر کے زمانے
میں پس طرح ہے اسلام میں بھی لیکن میں عورت ہوں
وہ کون دانی یعنی مباد آپ کو تکلیف ہو سو حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے چپ ہے روایت کی
اُس سے بہت غلطی تے انہیں سے میں علی اور ابن ابی
ام ہشام۔ وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن
نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے
جماعت نے۔

حرف واو

فضل ہے صحابہ کربان

وَاتْلُ مَا يُرْسِلُ
قریشی اسلام لایا اس حال میں کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم جنگ تبوک کا سامان تیار کرتے تھے
اور کہتے ہیں کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تھا اہل صفہ میں جبکہ
لوی گہر باہر تھا اترا بصرے میں پہر شام میں
اور تھا گہر اسکا تین فرسخ پر دمشق سے ایک گانہ
میں جبکہ بلاط کہا جاتا تھا پہر جاتا رہا بیت المقدس
میں اور فوت ہوا اسیں ایک سو برس کی عمر میں فوت
ہوا اُس سے چند نفر نے اسق ساتھ زبرجعد اور زبرج
میں جہلمہ زبرجعد کے اور ساتھ عین جہلمہ کے
وہب بن عمیر وہب بیٹا عمیر کا
ہے بیٹا وہب کا جمعی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے
ساحل میں کہ کافر تھا آیا باپ اسکا دینے میں

پس مسلمان ہوا تو اُسکے واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُسکے بیٹے وہب کو چھوڑ دیا پھر وہ یہی اسلام لایا اور یہی واسطے اُسکے قدراور شرافت بھیجا اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان بن امیہ کے زمانے فتح مکہ میں تاکہ بلا دے اُسکو طرف اسلام کی فوت ہوا شام میں اس حال میں کہ مجاہد رہتا۔

والصمد بن معجل وہ والبصہ بنیہ مسجد کاہی
 اسکی کنیت ابو شامہ ہے قبیلہ کنس سے اتر ا
 کوٹہ میں پہر چارادہاں سے جیزہ میں فوت
 ہوا رقبہ میں روایت کی اس سے زیادہ ابو الجحد
وائل بن حجر وہ وائل بنیہ حجر کا ہے حضری
 تہار میں حضرت کے رئیس ہیں اور تھا باپ اسکا
 وہاں کے بادشاہوں سے ایلچی ہو کر آیا پاس حضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہیں تو بنجر میں دو
 ہتی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صحابہ
 اس کے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آؤ گاتھا ہمارے
 پاس **وائل بن حجر** میں وہ سے حضرت سے
 فرمانبردار ہو کر غنیمت کریں والا اسد مر اس کے رسول کے
 دین میں ادرا باقی ہے یاد شاہوں کی اولاد سے
 سوجب وہ آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کے تو حضرت نے اسکو فرجا کیا یعنی تیرے واپس
 زمین کشادہ ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
 اسکو اپنے نزدیک کیا اور اس کے واسطے چادر پہچاؤ
 اور اسکو اسپر ٹھیلایا اور فرمایا اسی رکرت کر سچ حق

۲۸
سفوف کا
بجائی ہے
میں اور چوڑا
ہی سفوف
دیکھو اس پر
کچھ بی جا رہے
ہیں۔

و اہل کے اور اسکی اولاد کے اور اسکے پوتوں کے اور عامل کیا اسکو اور جگہ اقبال کے حضور موت سے روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں علقمہ اور عبد الجبار وغیرہ نے جو ساتھ ساتھ املاہ اور سکون حیم اور اس کے کے ہے۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا وحشی ہے مکے کے حبشیوں سے غلام آزاد ہے جسیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسے قتل کیا تھا حمزہ بن عبد المطلب کو دن جنگ احد کے اور وحشی آمدن کا فر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے اور حاضر ہو جنگ یمامہ میں اور وہ گمان کرتا ہے اسے قتل کیا ہے میلہ کو سو کہا اسے کہ قتل کیا ہو میں نے اس شخص کو جو بہتر تھا لوگوں میں اور اسکو جو برتر تھا لوگوں میں اپنی اس برہی سے اڑا شام میں اور فوت ہوا حصص میں روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں سحاق اور حرب وغیرہ

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہی اسکی کنیت ابو ذر ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان کا مان کطرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس حال میں کہ پہو بچا تھا قریب بلوغت کے حاکم کیا تھا اسکو عثمان نے کوئے پر اور تھا قریش کے مہر اور شاعروں سے روایت کی اس سے ابو موسیٰ ہذا وغیرہ فوت ہوا تدین۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہی

قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کا فر اور بدلا دے کچھوٹا لیا اسکو اسکے بہائی خالد اور شہام نے سو جب بڑا دیا گیا تو سلمان ہو گیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دے سے پہلے تو کیوں سلمان بنوا تو کہا اسنے کہ میں نے بڑا جاتا کہ تم گمان کرو کہ میں سلمان ہو گیا ہر قید سے سو قید کیا کا فردن نے اسکو مکے میں اور تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مارنے واسطے اسکے قوت میں ساتھ ان لوگوں کے کہ ملا گئے تھے واسطے ان کے مکے کے کمزور سلمان سے پہر چہوت نکلا ان کے قیدیوں سے اور آما حضرت صلعم کو اور حاضر ہوا عمرے قضائے میں روایت کی اس سے عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے۔

ورق بن نوفل وہ ورق بیٹا نوفل کا ہے بیٹا اسد کا ہے قرشی نصرانی ہو گیا تھا کفر کے زمانہ میں اور پڑا تھا اسے انجیل کو اور بدھا بڑی عمر والا اندھا ہو گیا تھا اور وہ بہائی ہے چچیر اخذ بکام المومنین کا۔

الوفاد وہ ابو واد بیٹا حارث بن عوف یثربی ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ میں اور مجاور ہوا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا یکے ہر شہ ۱۸۰ ہجری میں پچیس برس کی عمر میں اور دفن ہوا فتح میں۔

ابو وہب وہ ابو وہب حبشی ہے نام کا کنیت اسکی ہے اور واسطے اسکے صحبت اور روایت

وہ وحشی بن حرب کا بیٹا ہے

البتہ جبکہ آپ سے سخت محبت تھی کفر کے زمانے میں اس طرح ہے اسلام میں لیکن میں عورت ہوں تو کون دانی یعنی سب اہل کو تکلیف ہو سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے چپکے روایت کی اُس سے بہت غلوئے آئین سے میں ہلی اور بنی
۱۱۔ ہشام۔ وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے جماعت نے۔

حرف واؤ

فصل ہے صحابہ کی بیان میں
۱۲۔ ابن اسحاق وہ وائل بن اسحاق کا قریشی اسلام لایا اس حال میں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبک کا سامان تیار کرتے تھے اور کہتے ہیں کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تھا اہل صفہ میں جبکہ کوئی گہرا نہ تھا اتر ابصرے میں بہر شام میں اور تھا گہرا اُس کا تین فرسخ پر دمشق سے ایک گز میں جبکہ بلاط کہا جا رہا تھا پہر جاتا رہا بیت المقدس میں اور فوت ہوا تین اکیس برس کی عمر میں پندرہ اُس سے چند نفر نے اسق سے تہذیب و تمدن اور خرم میں مہملہ در برتاف کے اور ساتھ میں مہملہ ہے
۱۳۔ وہب بن عمیر وہ دہب بیٹا عمیر کا ہے بیٹا وہب کا جی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے اس حال میں کہ کافر تھا آیا باپ اس کا مدینہ میں

پس مسلمان ہوا تو اُس کے واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بیٹے وہب کو چھوڑ دیا پہر وہ ہی اسلام لایا اور تہی واسطے اُس کے قدر اور شرافت پہنچا اُس کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان بن امیہ کے زمانے فتح مکہ میں تاکہ بلاوے اُس کو طرف اسلام کی فوت ہوا شام میں اس حال میں کہ مجاہد رہتا۔

۱۴۔ ابیہ بن معاص وہ واصل بنیہ معبد کا ہے اُسکی کنیت ابی شامہ ہے قیدی اُس سے اُترا کوفے میں پہر چار ماہان سے جیزے میں فوت ہوا رقیہ میں روایت کی اُس سے زیادہ ابوالجحد نے **۱۵۔ وائل بن حجر** وہ وائل بیٹا حجر کا ہے حضرمی تھا رئیس حضرموت کے رئیس و ساج اور تھا باپ اس کا وہارن کے بادشاہوں کا بیٹا ہو کر آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہیں خوشخبری دی رہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ اُس کے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آؤ گاتھا رہے پاس وائل بن حجر میں وہ سے حضرموت سے فرمانبردار ہو کر عت کرینو والا اللہ اور اس کے رسول کے دین میں اور باقی ہے بادشاہوں کی ولاد سے سو جب وہ آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تو حضرت نے اُس کو مر جا کیا یعنی تیرے وطن زمین کشادہ ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُس کو اپنے نزدیک کیا اور اس کے واسطے چادر بچھا دی اور اُس کو اسپر ٹھہرایا اور فرمایا اے ربکرت کی بیچ حق

۱۲
روایت کی
۱۱
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

و ایل کے اور اسکی اولاد کے اور اسکے پوتوں کے اور عامل کیا اسکو اور جاگہ اقبال کے حضرات سے روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں علقمہ اور عبد الجبار وغیرہ نے حجر سائتہ تھا، مہملہ اور سکون جیم اور رائے کے ہے۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا وحشی ہے مکے کے حبشیوں سے غلام آزاد ہے جیسر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسے قتل کیا تھا حمزہ بن عبد المطلب کو دن جنگ احد کے اور وحشی آمدن کا فر تھا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے اور حاضر ہو جنگ یمامہ میں اور وہ گمان کرتا ہے اسنے قتل کیا ہے سیکہ کو سو کہا اسنے کہ قتل کیا جو میں نے اس شخص کو جو بہتر تھا لوگوں میں اور اسکو جو برتر تھا لوگوں میں اپنی اس برہی سے اڑا شام میں اور فوت ہوا حصص میں روایت کی اس سے اسکے دونوں بیٹوں سحاق اور حرب وغیرہ

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے اسکی کنیت ابو ذر ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان کا مان کی طرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس حال میں کہ پہونچا تھا قریب بلوغت کے عاکم کیا تھا اسکو عثمان نے کوٹے پر اور ہناقریش کے سونپا اور شاعرون سے روایت کی اس سے ابو موسیٰ ہذا وغیرہ نے فوت ہوا تھ میں۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہے

قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کا فر اور بدلاوے کے چھوڑا یا اسکو اسکے بہائی خالد اور ہشام نے سو جب بدلا دیا گیا تو مسلمان ہو گیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دینے سے پہلے تو کیوں مسلمان ہوا تو کہا اسنے کہ میں نے برا جاتا کہ تم گمان کرو کہ میں مسلمان ہو گیا مگر قید سے سو قید کیا کا فزون نے اسکو مکہ میں بند تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مارنے واسطے اسکے قوت میں ساہنہ ان لوگوں کے کہ ظالم تھے تھے واسطے ان کے کئے کے کمزور مسلمان سے پہر چہوت نکلا ان کے قیدیوں سے اور آما حضرت صلعم کو اور حاضر ہوا عمرے قضای میں مدایت کی اس سے عبد اللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے۔

ورق بن نوفل وہ ورق بیٹا نوفل کا ہے بیٹا اس کا ہے قرشی نصرانی ہو گیا تھا کفر کے زمانہ میں اور پڑھا تھا اسے انجیل کو اور بدھا بڑی عمر والا اندھا ہو گیا تھا اور وہ بہائی ہے چچیر اخذ بجرام المومنین کا۔

ابو قحط وہ ابو قحط بیٹا حارث بن عوف لیشی ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ میں اور مجاور ہوا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا اسکے پسر شہدائہ شہیدین پیچتر برس کی عمر میں اور دفن ہوا فتح میں۔

ابو وہب وہ ابو وہب حبشی ہے نام کا کنیت اسکی ہے اور واسطے اسکے صحبت اور روایت

وہ وحشی بن حرب کا بیٹا ہے

یزید بن اسود دوزید بیٹا اسود کا ہے
 شواہی روایت کی ہے اس سے اس کے بیٹے جابر
 اور گنا گنا ہے اہل طائف میں اور حدیث میں
 کو فیون میں ہے شواہی ساتھ پیش سین
 جملہ اور تحفہ واؤ کے اور ساتھ مذکور ہے
یزید بن عاصم وہ یزید بیٹا عامر کا ہے
 سواہی حجازی حاضر ہو جنگ حنین میں ساتھ
 شکر کون کے پہر مسلمان ہوا بعد اس کے روایت کی
 اس سے ساتھ یزید وغیرہ نے۔
یزید بن شیبان وہ یزید بیٹا شیبان کا ہے
 اندلی واسطے اس کے صحبت اور روایت اور ذکر
 کیا جاتا ہے عدنان میں روایت کی ہے اس نے
 ابن مرجم سے ساتھ یزید بن مسعود کا اور اس سے عمرو
 بن عبد اللہ بن صفوان نے حدیث اس کی حج پر
یزید بن نعام وہ یزید بیٹا نعام کا ہے
 جنتی روایت کی ہے اس سے سعید بن مسلمان
 اور حاضر ہوا وہ جنگ حنین میں اس حال میں کہ
 مشرک تھا پہر مسلمان ہوا بعد اس کے کہ ترمذی نے
 کہ نہیں معروف ہے واسطے اس کے مع حضرت
 علی علیہ السلام سے تمام ساتھ زبیر بن جراح کے
 اور ساتھ عین مہلہ کے ہے۔

یحییٰ بن اسید وہ یحییٰ بیٹا اسید بن
 حکیم کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے
 حضرت علی علیہ السلام کے اور ساتھ انہی کے
 تھا کنیت کیا جاتا تھا چلا سکا واسطے اس کے ذکر ہے

بیچ فضیلت ذرات اور قادی کے کہا میں جنت
 نے کہ تھا بیچ عمر اس شخص کے کہ نہیں یاد کہتا
 یعنی کم عمر تھا اور نہیں جانتا میں واسطے اس کے

روایت
یوسف بن عبد اللہ وہ یوسف بیٹا عبد اللہ
 بن سلام کا ہے اس کی کنیت ابو یعقوب ہے تھا
 بنی اسرائیل سے یوسف بن یعقوب علیہ السلام
 کے والد سے پیدا ہوا بیچ زندگی حضرت علی علیہ السلام
 علیہ وسلم کے اور تھا یا گیا طرف حضرت علی علیہ السلام
 علیہ وسلم کے اور تھا یا گیا اس کو حضرت نے اپنی گود
 میں اور تھا یا گیا اس کے سر پر اور حفاظت کی اس کی
 اور بعض نے کہا کہ اس کے واسطے روایت ہے یعنی اس نے
 حضرت علی علیہ السلام کو رکھا ہے اور نہیں ہو
 واسطے روایت کیا گیا ہے اہل مدینہ میں۔

یعلیٰ بن اُمیہ وہ یحییٰ بیٹا اُمیہ کا ہے
 تميمی ہے غطفی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حاضر
 ہوا جنگ حنین اور طائف اور تبوک میں اور وہ غطفی
 ہے اہل حجاز میں روایت کی ہے اس سے صفوان
 اور عطار اور مجاہد وغیرہ ہم نے قتل ہوا جنگ
 صفین میں ساتھ علی مرتضیٰ کے

یعلیٰ بن مرہ وہ یحییٰ بیٹا مرہ کا ہے
 حاضر ہوا جدیدا و خیر بلو فتح مکہ اور جنگ حنین اور
 طائف اور تبوک میں روایت کی اس سے جماعت
 محدود ہے کو فیون میں۔
ابو الیسر وہ یحییٰ بیٹا الیسر کا ہے

۲ کے تلمذ و نقطۂ بین اور ساتھ ہی بزرگین کے
کعب بنیاد ہے عمر و کا پہلے ہو چکا ہے و اگر اس کا
بیج حرف کاف کے۔

فصل ہے تابعین کی مائیں

یزید بن ہارون وہ نیز بدیشا ہارون کا ہے
سلمی غلام آزاد اکابر ^{اسلمی} روایت کی ہے

جماعت سے اولوس سے احمد بن حنبل اور علی بن
یہیٰ وغیرہم نے آیا بغداد میں اور حدیث ٹرہائی

انہیں لوگوں کو پھر بھر طرف واسطہ کے ادرفت
ہوا انہیں پیدا ہوا اس کے ایک ٹھکانہ میں کہا

ابن سینے نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زیما کہ
حافظ ابن عربی کہتا عالم حدیث کا حافظ ثقہ

زاهد عابد فوت ہوا اٹکینین ۔

کے اسکی کینت البومعادیہ ہے حافظہ ہے روت

اور مدنی واسطے اسکے ذکر بھیج باب

سعدت و درگاہ کے کہا احمد بن حنبل کے لفظ
اسکے بعد ختم ہونے ثبات کے کی بصرے

۲۸۔ میں فوت ہوا مگر ۲۸ سال تک میں حج شوال کے اور
 واسطے اسکے عمر ہے کیا ہی برس کی۔

یہ سید بن ہرگز نہ زید بیٹا ہرگز کا ہے
 ہمدانی ہے مدیسی علام آزاد ہے بنی لیث کا

کے ہیں۔ ان کے فوٹوں کا استعمال کیا نہیں جا

1

1

1

1

1

1

1

1

H

2

1

1

1

1

1

اُنکے بیٹے عبداللہ اور عمر بن دینار اور زہریؒ
 یزید بن ابی اُمیہؒ زہرید بیٹا ابو عبیدہؒ
 ہے غلام آزاد سلمیہ بن ابی کعب کا روایت کی ہے
 اُسے سلمیہ اور اُس سے پہنچی ہے۔

یزید بن زو مانوہ زید بیٹا رومان کا ہے
اسکی کنیت ابو رفح ہے گنا جاتا ہے اہل مدینہ

مین سماعت کی ہے اس نے ابن زبیر سے اور
صالح بن خوات سے روایت کی کہ اس سے زبیری

غیر ہوتے
نہیں ہوتے

یہاں میریدینیا اجم کا ہے
بہانجا ہے میونہ کاجو بی بی ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی زمرت کے اس میں منور اور اللہ سے

یوسف بن نعیم وہ یزید بن نعیم کا ہے وہ

یہاں ہر اہل کا السنہی روایت کی ہے کہ ہے باپ
اور جابر سے اور اُس سے ایک جماعت نے غنیمت

زبر لون اور عین جملہ کے ہے اور ہر اس کے
زبر با اور تشدید ز کے ہے

اور سلیمان بن جبیکہ اور اس سے وکیعہ اور ابو نعیم
یعنی بن مملک وہ یعلیٰ بیٹا ملک کا ہے

ساتھ زبردستی میم کے اور جرم دوسرے کے اور زبردستی

کی ہے اُسے اُمّ سلمہ سے اور اُس سے ابن ابی
ملیکہ نے ۔

یعیش بن طحفه وہ یعیش بیٹا

طحفه کا بیٹا قیس غفاری کا ہے روایت کی ہے اس نے اپنے باپ سے اور تہا باب لکھا اصحاب صفہ میں سے اور اس سے ابوسلمہ نے طحفه ساتھ زیڑط اور نرم خا مجھ کے ہے **یعقوب بن عاصم** وہ یعقوب بیٹا عام بن عروہ بن مسعود ہے ثقفی حجازی روایت کی اس نے ابن عمر سے۔

یحییٰ بن خلف وہ یحییٰ بیٹا خلف

ہے باہلی روایت کی ہے اس نے معمر وغیرہ سے اور اس سے مسلم اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے فوت ہوا سنہ و سو سال لیس میں واسطے اسکے ذکر ہے یحییٰ بن خلف الجہاد کے **یحییٰ بن سعید** وہ یحییٰ بیٹا سعید کا ہے الغداری ہے مدنی سماعت کی اس نے انس

بن مالک اور سائب بن زیاد اور خلقت سے سوا ان کے روایت کی اس سے شام بن عروہ اور مالک بن انس اور شعبہ اور ثوری اور ابن عیینہ اور ابن مبارک وغیرہم نے تہا دالی ہوا اقتضاد کا حضرت کو مدینہ میں بیچ

نسائے بنی امیہ کے اور لایا اسکو منصور عراقی میں اور قاضی کیا اسکو ہاشمیہ میں فوت ہوا ۲۳۰ھ ایکو ترالیس میں ہاشمیہ میں تہا امام حدیث اور فقہ کے اماموں سے عالم زاہد بریزگار نیکو کار شہور ساتھ فقہ

اور دین کے

یحییٰ بن حصین وہ یحییٰ بیٹا حصیر کا روایت کی ہے اس نے اپنی داوی ام حصیر اور طارق سے اور اس سے ابواسحاق اور شعبہ نے ثقہ ہے۔

یحییٰ بن عبد الرحمن وہ یحییٰ بن

عبد الرحمن بن حاطب ابی بلتعہ ہے مدنی روایت کی اس نے ایک جماعت اصحاب اقتضا کی اس سے ایک جماعت تھے۔

یحییٰ بن عبد اللہ وہ یحییٰ بیٹا عبد اللہ

بحیرہ کا ہے صنعانی روایت کی ہے اس نے اس شخص سے کہ فرہ بن جبک سے اور اس سے معمر سے بحیرہ ساتھ زیڑط اور موعده اور کسر حار مہلہ کے اور ساتھ دا کے ہے۔

یحییٰ بن ابی کثیر وہ یحییٰ بیٹا ابی کثیر کا ہے

اسکی کنیت النضر ہے یامی غلام آزاد ہے طلی کا اصل اسکی بصری ہے ہر چار ہایامہ میں نہ بچا ہے اس نے انس بن مالک کو اور عت کی اس نے عبد اللہ بن ہفادہ ثقفی سے اور روایت کی اس سے عکرمہ اور زاعمی وغیرہ نے۔

یونس بن یزید وہ یونس بیٹا یزید کا ہے

ابی روایت کی اس نے عکرمہ اور قاسم اور زہری اور اس سے ابن مبارک اور ابن درجے ثقہ ہے فوت ہوا ۱۵۹ھ ایکو اسنہ میں۔

یونس بن عسیر۔ بصری جماعت

کی ہے اُسے حسن سے اور ابن سیرین سے روایت کی اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا مسئلہ ۱۲۹ ایکو اثنالیس میں

فصل فی صحابیہ جو تو نکی بیائین

سیر وہ سیر ملن ہے یا سیرکی انصاریہ تھی ان عورتوں میں سے جنہوں نے ہجرت کی روایت کی اُس سے انسکی پوتی عیضہ بنت یاسر نے سیرہ ساتھ پیش لیا اور زبر بن جہل اور حزم یار اور ساتھ راگے ہو

باب دوم

بیخ ذکر اماموں اہل اصول کے

مالک بن انس وہ امام ہے مالک بن انس بن مالک بن ابی عامر ہے اسی کی اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور ہم نے امام مالک ذکر پہلے اس واسطے ضرور کیا ہے کہ وہ مقدم ہے سبّا مون پر زمانے میں اور مدبرین اور معرفت میں اور علم میں اور وہ شیخ ہے علماء کا اور مستلہ ہے اماموں کا اگرچہ ہم نے مقدمہ کتاب میں مقدم کیا ہے اس پر بخاری اور مسلم کو واسطے اُس شریک کے کہ واسطے دونوں کتابوں کی ہی سہینین مقدم کرتے ہم اُن دونوں کو آپس میں جایز بیخ ذکر کے واسطے کہ وہ زیادہ تر محمد راہد

اور لائق تر ہے اور کتابیں ان دونوں کی لائق ترین ساتھ مقدم کرنے کے اُسکی کتاب ہے اور سناسب پیدا ہوا ہجرت کو بچانے سے سال میں اور فوت ہوا مسئلہ ایکو تمانوے میں اور اُسکی عمر چوڑائی سال کی ہو اور کہا واقعہ فی کہ فوت ہوا تمانوے سال کی عمر میں اور دہامام ہے حجاز کا بلکہ سب لوگوں کا فقعہ اور حدیث میں اور کافی ہے واسطے فخر اُسکے کے کہ امام شافعی اُسکے شاگرد بن گئے تھے اُس نے علم کو زہری اور یحییٰ بن سعید اور یافع اور محمد بن منکدر اور ہشام بن عروہ اور زید بن اسلم اور بیع بن عبد الرحمن اور بہت خلقت سے سوانح اُنکے اور سیکہ ہے اُس سے علم بہت خلقت نے کہ کثرت کے سبب ہی گئے کہین جاتے اور وہ امام ہیں شہر دین اُنہیں میں شافعی اور محمد بن ابی اسلم بن دینار اور ابو ہاشم اور عبد العزیز بن ابی جارم اور یہ لوگ مثل اسکے ہیں اُسکے ساتھیوں سے اور معن بن عیسیٰ اور یحییٰ بن یحییٰ اور عبد اللہ بن مسلمہ قصبی اور عبد اللہ بن وہب وغیرہ اور سوائے اُنکے بے شمار لوگ جو گئے ہیں جاتے اور یہ لوگ مشائخ ہیں بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین وغیرہم حدیث کے اماموں کے کہا یحییٰ بن عبد اللہ صنعانی نے کہ اُسے ہم پاس

مالک بن انس کے سوا کوئی حدیث بیان کرنے لگا ربیعہ بن عبد الرحمن سے اور ہم بیلوہ جا رہے تھے اس سے حدیث ربیعہ کی سوا مالک کے ایک دن ہم سے کہا کہ کیا کرتے ہو ساتھ ربیعہ کے اور حالانکہ وہ سوامے اس طاق میں سواتے ہم پاس ربیعہ کے سویدار گیتا اسکو اور کہا ہم نے اس سے کہ تو ربیعہ سے آئے کہا کہ ہاں ہم نے کہا کہ جو حدیث بیان کرتا ہے تجھ سے مالک بن انس صحیح ہے اسے کہا کہ ہاں ہم نے کہا کہ کس طرح بیان کرتا ہے تجھ سے مالک اور نہیں بیان کرتا تو خود کہا کیا تم نہیں جانتے کہ ایک شمالی دولت ہمارے ساتھ علم سے کہا عبد الرحمن بن مہدی فی کہ سفیان ثوری امام ہے حدیث کا اور نہیں ہے امام سنت کا اور ازاعی امام ہے سنت کا اور نہیں ہے امام حدیث اور امام مالک ہے اور سنت دونوں کا امام ہے اور تھا امام مالک مبالغہ کرنا والا بیچ تعظیم علم اور دین کے یہاں تک کہ جب ارادہ کرتا تھا کہ حدیث بیان کرے تو وضو کرتا اور اپنے بستر پر بیٹھ جاتا اور اپنی دائرہ میں گنگو کرتا اور خوشبو لگاتا اور اطمینان سے چمین اور بیت کیساتھ بیٹھتا یہ حدیث بیان کرتا تو کسی نے اس سے کہا کہ اسکا کیا سبب ہے تو نے کہا کہ میں نے دست کرتا ہوں اس بات کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی حدیث کی تعظیم کروں اور گذرا ایک دن ابی جازم پر اور حالانکہ وہ بیٹھا حدیث بیان کرتا تھا سو وہاں سے آگے گذرا تو کسی نے اسکا سبب پوچھا کہ میں نے وہاں کوئی جگہ نہ پائی جہاں بیٹھوں سو میں نے بڑا جانا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سیکھوں کہ ہر اسکو کہہا بھیجی بن سعید نے کہ نہیں ہے لوگوں میں کوئی صحیح تر حدیث والا مالک بن انس سے اور کہا ساقی نے کہ جب فکر کیا جاوے علماء کو تو مالک سنا رہے اور جو کچھ زیادہ تر اس مالک کے سوا کسی پر نہیں اور کہا کہ جب آوے حدیث مالک کے تو مضبوط پکڑے اسکو اپنے دونوں ہاتھ سے اور کہا کہ تھا مالک جب آتا کوئی پاس اسکا ہل بدعت اور پوچھ تو کہتے کہ میں اپنے تئیں دیکھتا ہوں کہ میں اسکو دلیل پر ہوں اپنے دین سے یعنی جھکوا اپنے دین پر یقین چل ہے اور توں تو شک میں ہے سو توں اپنے جیسے شک و کھٹاف جاوے اس سے جا کر جگر کر اور کہا مالک نے کہ جب ہو واسطے آدمی کے غیر بیچ نفس اپنے کے تو نہیں ہوتا ہے واسطے لوگوں کے اس میں خیر اور کہا نہیں ہے علم ساتھ کثرت روایت کے اور سوائے اس کے کچھ نہیں کہ وہ نور ہے کہ خدا اسکو دل میں دکھاتا ہے اور کہا ابو اسد نے کہ میں نے دیکھا کہ گویا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

مسجد میں بیٹھ رہے ہیں اور لوگ آپ کے گرد
ہیں اور مالک حضرت کے آگے کھڑا ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے شکستے ہوئے آنحضرت
آس سے بھی مٹی لیتے ہیں اور مالک کو دیتے
ہیں اور مالک نے کھوپھی لٹا کر دیکھا ہے لوگوں کو
اور کہا سطر نے سو تعبیر کی ہیں نے اس کی علم
اور پیروی سنت اور کہا شافعی نے کہا جبر
سے میری پہچانی ہے اور حالانکہ ہم کلمے میں ہیں
کہ میں رات کو ایک عجوبہ دیکھا میں نے اس کی
کہا اور وہ کیا ہے اس نے کہا کہ میں نے دیکھا
کہ گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ مر گیا آج رات کو
زیادہ علم والا اہل نہیں ہو کہا شافعی نے سہم
حساب کیا تو ناگہان وہ دن تھا کہ فوت ہوا
مالک بن انس اور وہی ہے مالک کے کہا کہ
داخل ہوا میں ہاروشین پر سونے جہ سے کہا
کہ اے ابو عبد اللہ سنو اور کہ توں ہمارے پاس
ایا جایا کرے کوے تاکہ ہمارے لوگ
بجھسے ہو طائفین کہا مالک نے کہ خدا عزت نے
امیر المؤمنین کو مقرریہ علم تم سے نکالا ہے سو اگر
تم اس کی عزت کرو گے تو عزت پاؤ گے اور اگر تم
اس کو ذلیل کر دو گے تو ذلیل ہو جاؤ گے اور لوگ
علم پاس آتے ہیں اور علم کسی کے پاس نہ چلتا
سو کہا ہارون نے کہ توں نے سچ کہا نکلا طرف
مسجد کے تاکہ سو تم ساتھ لوگوں کے اور مرد
ہے کہ ہارون رشید نے مالک سے سوال کیا

کیا تمہارا کوئی گھر ہے مالک نے کہا کہ نہیں
تو رشید نے اس کو تین ہزار اشرفی دی اور
کہا کہ توں اس کے ساتھ کوئی گھر خرید کر سو مالک
نے ان کو لیا اور خراج نہ کیا سو جب لوگوں
رشید نے شہر بہ شہر جائیگا تو کہا مالک کے
کہ منروار ہے کہ تو ہمارے ساتھ نکلے موثر ہے
قصہ کیا ہے کہ رغبت دلاؤں لوگوں کو
موطا پر جیسے کہ جمع کیا عثمان نے لوگوں کو ذرا
پر سو مالک نے کہا کہ لیکن جمع کرنا لوگوں کو وہ ظلم
سو نہیں ہے واسطے تیرے طرف سے کو
راہ اس واسطے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے جدے حدیث اور تفریق ہوئے بعد
آپ کے شہر دن اور ملکوں میں سو انہوں نے
حدیث بیان کی ہر جگہ سو ہر شہر والوں کے
پاس علم ہے اور بیشک یہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ اختلاف میری امت کا حجت
ہے اور نہ کتا ساتھ تیرے سو نہیں ہے
طرف اس کی کوئی راہ اس واسطے کہ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کا رہنا بہتر ہے
واسطے آنکے اگر وہ جانتے اور کہا کہ یتیم
نکال دیا تھا ہے اپنی میل کو اور یہ تمہاری
اشرفیان بدستور وجود ہیں اگر تم چاہو تو
چوڑو یعنی تو نے جو جھکو مدینہ چوڑو نے کی
اس واسطے تکلیف دی ہے کہ تو نے جھکو شہر فرمایا
دین سو نہیں مقدم کرتا میں دنیا کو رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینے پہنچا دیکھا شافعی نے کہ دیکھا میں نے مالک کے دروازے پر گھوڑے پر خراسانی گھوڑوں کی چوڑھ کے خچروں سے کہ نہیں دیکھا میں نے زیادہ خوبصورت ان سے سو میں نے کہا کہ کیا خوبصورت ہو سو کہا مالک کے کہ یہ تختہ ہے میری طرف کی واسطے تیرے اے ابو عبد اللہ سو میں نے کہا کہ رکھ لے انہیں سے ایک چوپایہ واسطے سواری اپنی کے تو مالک نے کہا کہ میں شہدات ہوں اللہ تعالیٰ سے کہ روندوں اُس زمین کو جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدفون ہیں چوپائے کے کہتر سے اور بہت ہیں ایسے مناقب واسطے ایسے پہاڑ خوشبود اور دریا مجنوں کے۔

نعمان بن ثابت وہ امام ابو حنیفہؒ بیٹا ثابت بن زوطا کا بے کوفے کے رہنے والا حمزہ قبیلہ کی قوم سے تہاریشتم فروش و تجارتی شہر کو اور تہاراداد اسکا زوطا مل کا بل سے غلام بنی تیم اللہ بن ثعلبہ کا پس آزاد کیا گیا تھا اور پیدا ہوا باب اسکا ثابت اسلام پورا بعض نے کہا کہ وہ آزاد لوگوں میں سے ہی اور بہنیں واقع اسپر غلامی کہی اور گیا ثابت پاس علی مرتضیٰ کے اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا سودا گری واسطے اسکے علی مرتضیٰ نے ساتھ برکت کے اسکے حق میں اور اسکی اولاد کے

حق میں پیدا ہوا سندھ میں اور فوت ہوا بغداد میں شہدائیکو بچا جس میں اور دفن کیا گیا خیران کے قبرستان میں اور اسکی قبر مشہور ہے بغداد میں اور موجود ہے حج زمانے اسکے کے چالہ اصحاب انس بن مالک بصری میں اور عبد اللہ بن ابی اوفیٰ کو فہم میں اور ہر بن سعد ساعدی مدینے میں اور ابو لطیف غامر وائلہ مکہ میں اور بہنیں ملاقات کی ساتھ کسی کے انہیں سے اور نہ سیکھا ان سے اور سبکی سے اسنے فقہ حماد بن ابی سلیمان سے اور سعادت کی ہے اسنے عطاء بن ابی رباح سے اور ابو اسحاق بلندی سیعی اور محمد بن منکدر اور نافع اور شام بن عروہ اور مالک بن حب وغیرہم سے روایت کی اس سے عبد اللہ بن مبارک اور وکیع بن جراح اور یزید بن ہارون اور قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن شیبانی وغیرہم نے اور نقل کیا اسکو مسند نے کوفے سے طرف بغداد کے اور اقامت کی اس نے حج اسکے یہاں تک کہ فوت ہوا اور مجبور کیا تھا اسکو ابن ہبیرہ بنی حج زمانے میں حرم کو کے اور قضا کو کرنے کے یعنی تاکہ اسکو کوفہ کا قاضی بنایا جائے سو امام ابو حنیفہ نے قاضی بننے سے انکار کیا سو مارا اسنے اسکو کوفہ دس دنوں میں ہر دن دس کوڑے ہر جب یہ دیکھا کہ قضا کو قبول نہیں کرتا سو اسکا چہرہ

اور جبکہ نقل کیا اسکو منصور نے طرف علق کے
 تو مجبور کیا اسکو قضا پر تو ابو حنیفہ نے انکار کیا
 سو اسنے اسکو قسم دی کہ ضرور قضا قبول کرے
 اور قسم کھائی ابو حنیفہ نے کہ نہ قضا کرے اور اگر
 ہو میں قسمین درمیان دونوں کے تو قید کیا
 اسکو منصور نے اور مر گیا قیدی میں کہا حکم بن شام
 نے کہ میں نے شام میں ابو حنیفہ کا ذکر سنا
 کہ وہ سب لوگوں میں زیادہ تر امانت دار تھا
 اور بادشاہ نے چاہا کہ اپنے خزانوں کی کنجشوں
 کا اسکو متولی کرے یا اسکو مامورے سو اختیار کیا
 ابو حنیفہ نے مارا انکی کو اوپر مار خدا کے اور دیتے
 کہ ذکر کیا گیا ابو حنیفہ نزدیک ابن مبارک کے تو
 ابن مبارک نے کہا کہ کیا تم ذکر کرتے ہو ایسے مرد
 کو کہ پیش کی گئی اسنے بیاد ساری سو وہ بہاگا
 اس سے - تہا درمیانہ قد والا اور بعض نے
 کہا کہ تہا دراز قد والا گندم گون خول بصورت عمد
 کلام والا سب لوگوں سے اور میثی بات والا
 عمدہ مجلس والا بہت سخاوت کرنیوالا نیک
 سلوک کرنیوالا واسطے مدکاروں اپنے کے
 کہا شافعی نے کہ کہا گیا واسطے مالک کے
 کہ کیا دیکھا ہے تو نے ابو حنیفہ کو اسنے کہا ہاں
 دیکھا میں نے ایسے مرد کو کہ اگر کلام کرے مجھ
 سے اس ستون میں کہ کڑا لے اسکو سونا
 تو البتہ قائم ہو ساتھ مجھ کے اور شافعی نے
 کہا کہ جو چاہے کہ دسترس پیدا کرے فقہ میں

تو وہ عیال ہے ابو حنیفہ کا بعض اس سے فقہ
 سیکے اور کہا ابو حامد غزالی نے کہ روایت
 کیا گیا کہ ابو حنیفہ جاگتا تھا آدھی رات سوتا تھا
 تو اشارہ کیا طرف اس کے ایک آدمی نے اور
 حالانکہ وہ چلتا تھا اور کہا اسنے کسی اور سے
 کہ یہ وہ شخص ہے جو تمام رات جاگتا ہے سو
 ہمیشہ رہا جاگتا بعد اسکے قسبات اور کہا میر
 شہر بایا ہوں اسکو کہ وصف کیا جاؤں
 ساتھ اس عبادت کے جو مجھ میں نہ ہوا اور کہا
 شریک تخی نے کہ تھا ابو حنیفہ بہت چپکے
 والا ہمیشہ فکر کرنیوالا کم سخن ساتھ لوگوں کے
 اور یہ واضح دلیل ہے اوپر علم باطن اس کے
 اور مشغول ہونے اس کے کے ساتھ مہمات
 دین کے پس خود یا گیا چپا و زبرد تو وہ دیا گیا
 علم سب اور اگر جاوین ہم طرف بیلن کرنے
 مناقب اس کے کے تو البتہ دراز کرین ہم کتاب کے
 اور نہ پوچھیں ہم طرف غرض کی اس سے
 سو بیشک تہا وہ عالم عامل پرہیزگار زاہد
 عابد امام بیح علوم شریعت کے اور غرض
 ساتھ وار کو نے ذکر اس کے کے اس کتاب میں
 اگرچہ نہیں روایت کی ہم نے اس سے کوئی
 حدیث مشکوٰۃ میں نہ کہ ہے ساتھ اسکے وچر
 عالی ہونے مرتبہ اس کے کے اور بہت ہو
 علم اس کے کے

محمد بن ادريس شافعي؟ وہ امام ابو حنیفہ

بے محمد بن ادیس بن عباس بن عثمان بن
شافعی بن سائب بن عبد بن عبد بن
ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی
مطلبی ملا تھا شافع بنی سلمہ علیہ وسلم کو
اور حالانکہ کائنات تھا اور سلمان ہو اباب اسکا
سائب بن جنگ بر کے اور سائب تھا صاحب
جہنم سے بنی ہاشم کے کاسو گرفتار ہوا اور بد
دیانتے اپنی جان کا پھر اسلام لایا اور پیدا ہوا
شافعی غزوہ میں کہ ایک شہر ہے فلسطین سے
شہلہ ایک سو پچاس میں اور اٹھایا گیا طرف ک
کے دو سال کی عمر میں اور بعض نے کہا کہ پیدا
ہوا عطلان میں اور بعض نے کہا کہ مین میں
اور وہ سال وہی ہے کہ فوت ہوا پنج اسکے
امام ابو حنیفہ اور بعض نے کہا کہ جسد ان جعفر
فوت ہو کر اسدن شافع پیدا ہوا کہا بیہوش
کہ یقینہ دن کی نہیں یائی میں نے مگر بعض
روایتوں میں اور جو برس کی قید ہے سو شہو
ہے در بیان اہل تاریخ کے اور مکہ ہا محمد بن
حکیم نے کہ جب حاملہ ہوئی مان شافع کی
ساتھ اسکے نوکسنے خواب میں دیکھا کہ گویا شتر
اسکے بڑھ سے نکلا اور ٹوٹ گیا پھر واقع ہوا
ہر شہر میں اس سے ایک ٹکڑا اسکا تو کہا بغیر
کئے دالے نے کہ پیدا ہو گا میرے پیشے کی
عالم بڑا اور کہا شافع نے کہ دیکھا میں نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں حضرت

نے مجھ سے فرمایا کہ اے لڑکے لو کون ہے
میں نے عرض کیا کہ میں ابھی قوم میں سے ہوں
یا حضرت مگر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ مجھے قریب ہو تو میں حضرت
سے قریب ہوا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اپنی ہتھوکی سوٹنے لینا مہنت کہو لا سو چھوڑی
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہتھوکی اپنی میری
زبان اور میرے منہ اور میرے ہنٹوں پر
پھر فرمایا کہ جا خدا تر سے حق میں برکت کر
اور نیز کہا امام شافع نے کہ دیکھا میں نے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گئے میں اگر کین ہر
ایک مرد میں صاحب ہدیت

وہی ہے

امامت کہتے ہیں لوگوں کی سجد حرام میں پھر
جب نماز سے فارغ ہوئے تو متوجہ ہوئے
طرف لوگوں کے من کو احکام سکھانے
لگے سو میں آپ سے قریب ہوا تو میں نے کہا
مجھ کو سکھائے تو حضرت نے اپنی ہتھوکی
ایک ترازو نکالی اور مجھ کو دی اور فرمایا کہ یہ ہے
میرے واسطے کہ شافع نے اور تبا و بان یک
بغیر کہنے والا سو میں نے اپنی خواب اسکے پیشے
کی نوکسنے کہا تو امام ہو جاوے گا علم میں اور ہو گا
توسنت پر واسطے کہ امام سجد حرام کا فضل
ہے سب مامون سے اور ترازو وہی سب کا
بیان یوں ہے کہ تو نے معلوم کر لیا حقیقت
چیز کی جو فی نفسہ ہے اور ذکر کیا ہے علماء

کہ امام شافعی اول ابتدائ میں محتاج فقیر تھا پھر جب انہوں نے اُسکو معلم کے سجد کیا تو معلم کی اجرت نہ پاتے تھے تو معلم تعلیم میں مصروف کرتا تھا لیکن معلم جب کسی لڑکے کو کچھ پاتا تھا تو شافعی اُس کلام کو جیٹ سیکھ لیتا تھا پھر حریب معلم اپنی جگہ سے اٹھ کر اہوتا تو شافعی لڑکوں کو وہ چیزیں سکھلانے لگتا تھا سو ظہری معلم نے سوئے دیکھا کہ شافعی کفایت کرتا ہے اُسکو لڑکوں کی تعلیم سے زیادہ کام دیتا ہے اجرت سے جو اُس سے امید کرتا تھا تو اُس نے اجرت انجی چھوڑ دی پھر یہ دستور بایں چل رہا تھا کہ سیکھا شافعی نے قرآن کو نو سال کی عمر میں اور کہا شافعی نے کہ جب میں قرآن کو ختم کر لیا تو داخل ہوا میں سجد میں اور تھا بیتھنا میں پاس علماء کے اور یاد کرتا تھا میں حدیث کو اور سننے کو اور تھا گھر ہمارے میں بیچ شعب خیف کے اور تھا میں فقیر محتاج اس قدر کہ نہ تھا پاس میرے کچھ کہ میں اُس سے کاغذ خریدوں سو میں لیتا تھا ہدی اور لکھتا تھا اسی میں اور پہلے پہل فقیر سی شافعی نے سلم بن خالد سے اور سی کے دو میان پونجی اُسکو خبر کہ مالک بن انس امام ہے سلمانوں کا اور طرہ ہے کہا شافعی نے سو واقع ہو میرے دل میں کہ میں کہ پاس جاؤں سو ناگہانی میں نے سوطا

ایک مرد سے گئے میں اور یاد کر لیا میں نے اُسکو پہر داخل ہوا میں پاس گم کے سوا لکھا لیا میں نے ایک خط اُس سے طرف حاکم مدینے کے اور طرف مالک بن انس کے اور آیا میں مدینے میں اور پونجی میں نے خط تو مدینے کے حاکم نے کہا کہ اے جولان اگر تکلیف دینا تو مجھ کو اسکی کہ میں مدینے کے تک ننگے پاؤں چلوں تو آسان تھا پھر چلنے سے مالک کے دروازے تک نہیں فرما کہ اگر سے فرما سنا جاتے تو مالک کو یہاں طلب کرے تو اُس نے کہا کہ ہرگز نہیں کاش اگر میں اُسکی طرف سوا ہوں کہ جاؤں وہ اُس کے دروازے پر جا کر بہت پر کھڑا ہوں تو ہمارے واسطے دروازہ کہوے پھر سوا ہوا اور ہم اُس کے ساتھ گئے طرف گھر مالک کے آگے رہا ایک مرد اور اُس نے دروازے کو دنگ دی سو نکلی طرف ہمارا ایک ایک لونڈی کالی تو حاکم نے اُس سے کہا کہ تو جا کر اپنے مالک کے کہہ دے کہ میرے دروازے پر کھڑا ہے سوا اند گئی لونڈی اور دیکھی پھر نکلی سوئے کہا کہ میرا مالک کہتا ہے کہ اگر مجھ کو کچھ مسئلہ پوچھنا ہو تو رقعہ میں لکھ کر میرے پاس بھیج دے تاکہ اُس کا جواب تیرے پاس دے اور اگر کسی اور ہم کو اسطرح تمہارا آنا ہو تو مجھ کو معلوم ہے جس حالت کا دن سو پہر جاؤ اور میرے لونڈی سے

سے کہا کہ میرے پاس ایک خط ہے مکے کے
حاکم کا ایک ضروری کام میں سو وہ کوئٹہ
انڈی گئی اچھوہر نکلی اور اسکے باہر میں
کر سی تھی سو اس نے اسکو رکھا پھر امام مالک
انڈے سے نکلے سونا گہان وہ بڑے تھے
دراز قد بہت ناک شکل والے اور وہ پہنے
تھے چادر طیدسان کی سو امیر نے اسکو
وہ خط دیا سو جب پوچھا اسکے اس قول
تھا کہ محمد بن ادیس شریف آدمی ہے
فلان فلان کام ہے تو امام مالک نے خط کو
ہاتھ سے پھینک دیا اور کہا کہ یہ جان اسد بنو
گیا ہے علم رسول اسد صلی اللہ علیہ وسلم کا
اسطور پر کہ طلب کیا جاوے ساتھ بیجا
کے کہہ شافعی نے سو گیا میں پاس مالک
کے نو میں سے کہا کہ خدا تجھ کو نیک کرے
کہ میں ایک مرد ہوں مطلب کی اولاد ہے
میرا حال اور قصیدوں ہے اور یوں ہے
سو جب مالک نے میرا کلام سنا تو نظری
طرف میری ایک گھڑی اور واسطے
امام مالک کے فراست اور انائی تو اس نے
مجھ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے میں نے کہا
کہ محمد تو مالک نے کہا کہ اے محمدؐ راہ سے
اور بیچ گناہوں سے پس تحقیق ہو گا واسطے
تیرے ایک شان شانوں سے تو میری کیا کہ
خوب اور تعظیم کرتا ہوں پس سیم کرنی تو کہا مالک نے

کہ بیشک خدا نے ڈالا ہے تیرے دل میں
نور پس پہچاننا تو اسکو ہاتھ گناہ کے
پہر فرمایا کہ جب کل ہو تو کسی کو اپنے ساتھ
لانا جو تیرے واسطے موٹا گوڑہ ہے تو میں نے
کہا کہ میں اسکو یا ڈرتا ہوں پھر جب
کل ہوا تو میں انکے پاس پہر گیا اور شیع
کیا میں نے پڑھنا سو جب میں چاہتا تھا
کہ قرأت کو قطع کروں واسطے خوف ملال
اُن کے کہ تو خوش لگتی اسکو خوبی قرأت
میری کی تو کہتے امام مالک کہ اسے حوالہ
پڑہ یہاں تک کہ ختم کیا میں نے اسکو تھوڑی
دونوں میں پھر میں پھر رہا مدینے میں
یہاں تک کہ فوت ہوئی امام مالک اور
امام شافعی کا دستور تھا کہ جب کوئی امام
مالک کا کوئی قول نقل کرتے تو کہتے قول
ہمارے استاد کا ہے کہا عبد اللہ بن احمد بن
حنبل کہ میں نے اپنے باپ سے کہا کہ شافعی
کیسا مرد تھا کہ میں نے تجھ سے سنا ہے کہ
تو اسکے واسطے بہت عاکیا کرتا ہے تو اس نے
مجھ سے کہا کہ اے بیٹا تہا شافعی مانند سوچ
واسطے دن کے اور مانند آرام کے واسطے
لوگوں کے سونظر کر کہ کیا واسطے ان دونوں
کوئی جانشین ہے یا دونوں کا بدلہ ہے
اور کہا اسکے بہائی صالح بن احمد نے کیا
شافعی یا کدن میرے باپ کی بیار پڑ سی کو

اور تہا پکار کہا سو اٹھا پیرا باب طرف اسکے
اور اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان ہوسہ
دیا پیرا کو اپنی جگہ میں بٹھلایا اور آپ اسکے
آگے بیٹھا پیرا ایک گھڑی میں سے کچھ پوچھتا
رہا پھر جب کھڑا ہوا شافعی اور سوار ہوا تو میرے
باپ نے اسکی رکاب پکڑی اور اسکے ساتھ
چلا سو پوچھی یہ خبر بھی بن معین کو تو کہا بھلا
اسد تو نے یہ کام کوسطے کیا تو میرے
باپ نے کہا اور تو بھی ایسا باز کر یا اگر چلتا تو انکو
دوسری جانب سے تو البتہ نفع پاتا ساتھ اسکے
جو چاہے فقہ کو تو چاہیے کہ سو گھوڑوں میں سخر
کی اور کہا احمد بن حنبل نے کہ نہیں جانتا
میں کسی کو کہ بڑی نسبت ہو طرف اسلام کی
شافعی کے زمانے میں شافعی اور البتہ میرے
اسکے واسطے دعا کرتا ہوں بیچ ہر نماز کے
کہ الہی بخش مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور محمد بن ادریس شافعی کو اور کہا حسین
بن محمد زعفرانی نے کہ نہیں پڑھی میں شافعی
پر کتابوں سے کوئی چیز مگر کہ احمد بن حنبل
حاضر تھا اور کہا شافعی نے کہ نہیں طلب
کیا کسی نے علم کو ساتھ تعقیق کے اور غرت
نفس کے اور خدمت علماء کے تو اُسے
خلاصی بائی اور کہا شافعی نے کہ نہیں مناظرہ
کیا میں نے کسی سے کبھی مگر یہ کہ چاہا کہ
توفیق دیا جاوے اور میانہ رُو کرے اور

مدد کیا جاوے اور وہ اُس پر کھربانی خدا کی
اور حفاظت اسکی اور نہیں مناظرہ کیا میں نے
کسی سے مگر یہ کہ نہیں پڑواہ کی میں نے
اسکی کہ بیان کہے اسحق کو میری زبان پر
یا اسکی زبان پر اور کہا یونس بن عبد اللہ
نے کہ سنا میں نے شافعی کہتا تھا کہ مبتلا
ہو جا نامرد کا ساتھ خدا کے منع کی ہوئی
چیزوں کے سویشتر کے بہتر ہے واسطے
اُسکے اس سے کہ نظر کرے علم کلام میں
اور قسم ہے اسد کی اطلاع پائی میں نے
اہل کلام سے ایسی چیز پر کہ نہیں گمان یزید
گندی تھی میرے کہی اور کہا کہ نہیں ہرند
ہوا کوئی ساتھ کلام کے اور اُسے خلاصی بائی
ہو اور کہا ابو محمد شافعی کے بہائی نے
اپنی ماں سے کہ بہت وقت اُنہم ایک رات
میں تیش باغلیا زیادہ تو تھا چراغ چلتا آگے
شافعی کے اور تہا لیتا اور یاد کرتا پھر پکارتا
اے لونڈی چراغ لا سو وہ چراغ لائی سو لکھتی
امام شافعی جو لکھتے پھر کہتے لونڈی سے کہ
اٹھاے اُسکو سو کسی نے ابو محمد سے کہا کہ کیا
مراد ہے ساتھ پیر دینے چراغ کے تو نے
کہا کہ اندھیر روشن کرتا ہے دل کو اور کہا
شافعی نے کہ مدد چاہو اوپر کلام کے ساتھ
چپ ہنے کے اور مدد لو اوپر استباط کی
ساتھ فکر کے اور کہا کہ جسے نصیحت کی اپنے

میں خلاصی بائی ہوا اس نے نیکو چن طلب کیا مگر ساتھ تندی اور زلفت نفس کے

بہائی کو چپکے تو اُسے اُسکی خیر خواہی کی
اور اُسکو سنوارا اور جسے اُسکو کہہ کر کہا
نصیحت کی تو اُسے اُسکو سو کیا اور اُسکی
خیانت کی اور کہا حمید ہی ہے کہ آیا شافعی
صنعا سے مکہ میں ساتھ میں تیرا شرفی
کے مال میں سو گاڑا خیمہ اپنا یا باہر مکہ سے
سو تھے لوگ آتے تھے پاس اُسکے سو ہمیشہ رہی
دیتے لوگوں کو یہاں تک کہ سب شرفیوں
خرج ہو گئیں پھر مکہ میں داخل ہوئے اور
کہا مرنی نے کہ ہمیں دیکھا میں نے کوئی
زیادہ تر سخی شافعی سے نکلا میں ساتھ
اُسکے عید کی رات کو مسجد سے اور میں نے
کہا تھا ساتھ اُسکے ایک مسئلہ کا یہاں تک
کہ میں اُسکے ساتھ اُسکے گھر سے دروازے
پر آیا سو ایک غلام اُسکے پاس ایک تہلی لایا
تو اُسے شافعی سے کہا کہ میرا مالک تجھ کو
سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تہلی ہے
سو شافعی نے اُس سے تہلی لی پھر ایک
مرد اُسکے پاس آیا سو اُس نے کہا کہ اے ابو عبد
لہ یہ شافعی کی کینت ہے میری عورت نے
اس وقت بچہ جنا اور نہیں ہے میرے ہاں
کچھ چیز سو امام شافعی نے وہ تہلی اُسکو دی
اور چڑھے اور حالانکہ نہ تہلی پاس اُسکے کچھ چیز
اور فضائل اُسکے اکثر میں اُس سے کہ گئے
جاوین تھا امام دنیا کا اور عالم سب دنیا کا

پورب میں اور حکیم میں جمع کئے اسد تھانی
نے واسطے اُسکے علوم اور ثرا یوں سے جو
ہنہیں جمع کیا واسطے کسی امام کے اُس سے
پہلے اور نہ اُس سے بچو اور مشہور ہوا ہے
نام اُسکا اسقدر کہ ہنہیں مشہور ہوا اسولے
اُسکے کسی کا سماعت کی وجہ شافعی نے
مالک بن انس اور سفیان بن عیینہ اور مسلم
بن خالد سے اور بہت خلقت سے سو اُنکے
حدیث بیان کی ہے اُس سے احمد بن حنبل
اور ابو ثور اور ابی یحییٰ بن خالد اور ابو ابراہیم
مزیٰ اور ربیع بن سلیم مزیٰ اور ربیع بن خلوت
نے سو اُنکے آیا بخلد میں ۱۹۵۰ ایچو بجا کو
میں اور ثرا وہاں دو سال پہلے نکلا طوف
کے کے پھر آیا امین آیا ۱۹۵۰ ایچو وہاں کو
سو ثرا وہاں چند جیسے پھر نکلا طرف مصر کے
اور فوت ہوا بیچ اُسکے وقت عشاء کے
جمعرات کو اور مدفون ہوا جمعہ کے دن بعد
عصر کے اور تھا آخر دن جب کا سترہ میر
اور اُسکی عمر چوبیس برس کی ہے کہا ربیع
نے دیکھا میں نے خواب میں شافعی کے
مرنے سے پہلے چند روز کہ آدم علیہ السلام مرنے
اور لوگ چاہتے ہیں کہ اُسکے جنازے کو
لیکر نکلیں سو جب صبح ہوئی تو میں نے
بعض اہل علم سے اسکی تعبیر پوچھی تو اُسے
کہا کہ مراد اس سے مر جانا اُس شخص کا ہے جو

اہل زمین سے زیادہ تر عالم ہوا سوا سطل کہ
خدا نے سکھائے تھے آدم علیہ السلام کو نام
سب چیزوں کے یعنی تو وہ عالم تر تھے سب سے
سو نہ گذری تھی تہوڑی مدت کہ شافعی فوت
ہوئے اور کہا مرنے کے کہ داخل ہوا میں
شافعی پر اس بیماری میں جس میں فوت ہوئے
تو میں نے اس سے کہا کہ کس حال میں
تو نے صبح کی کہا کہ صبح کی میں نے کوچ کر نیوالا
دنیا سے اور جدا ہونے والا اپنے بہائیوں سے
اور اپنے والا پیالہ موت کا اور ملنے والا اپنے
بد عملوں سے اور وارد ہو نیوالا اللہ پر سو میں
نہیں جانتا کہ میری روح بہشت کی طرف
جاوے گی تو میں اسکو مبارک باد دی دو گنا بدو گنا
کی طرف جاوے گی تو میں اسکی ماتم پر سی کر دو گنا
پڑنے لگو اور جب سخت ہوا دل میرا اور تنگ ہوئی
راہ میری تو ٹھہرایا میں نے امید اپنی کو
میری طرف معافی تیری کی۔ بڑا معلوم
مجھ کو گناہ میرا سبب میں نے جوڑا اسکو
ساتھ بخش تیری کے اے میرے رب
ہی معافی تیری بڑی پس ہمیشہ ہے تو
صاحب معافی کا گناہ سے اور ہمیشہ ہے
تو بخشا اور معاف کرتا احسان اور کرم سے
سو اگر تیری توفیق نہ ہوتی تو نہ سلامت رہتا
شیطان سے کوئی عابد۔ اور کیونکر اوجھا
آئیں بہکایا تہا تیرے برگزیدے آدم کو

اور کہا احمد بن حنبل نے کہ دیکھا میں نے
شافعی کو خواب میں سو میں نے کہا کیا
معاملہ کیا ہے ساتھ تیرے ابد نے ای
بہائی تو شافعی نے کہا کہ خدا نے مجھ کو
بخش دیا اور مجھ کو تاج پہنایا اور مجھ کو بیوی
دی اور فرمایا خدا نے مجھ سے کہ یہ بدلا ہو
اس چیز کا کہ نہیں عیب کیا تو نے مجھ کو
اس چیز میں کہ راضی کیا میں نے تجھ کو
اور نہیں انکار کیا تو نے اس چیز میں کہ
دی میں نے تجھ کو۔ اتفاق کیا ہے سب
علمائے اہل فقہ اور اصول اور حدیث
اور لغت اور نحو وغیرہ سے اور ثقاہت
اور امانت اور عدالت اسکی کے اور زہد
اور پرہیزگاری اور تقویٰ اور جود اور حسن
سیرت اور بلند ہونے قدر اسکے کے طول
کر نیوالا اسکے وصف میں کوتاہی کر نیوالا ہے
اور بہت کلام کر نیوالا اسکی مدح میں نقصان
کر نیوالا ہے یعنی جب قدر کوئی اسکی صفت
کو تہوڑی ہے

احمد بن حنبل وہ امام ابو
عبادۃ احمد بن محمد بن حنبل ہے شہبانی
مروزی پیدا ہوا بغداد میں ۲۴۱ھ میں او
فوت ہوا ۲۴۱ھ میں اور اسکی عمر ۸۰ سال
کی تھی امام فقہ در حدیث اور زہد اور ورع
اور عبادت میں اور اسی کی وجہ سے پیغمبر

اور مجروح مصلحت سے پہچان گیا ہے۔

جوان ہو بغداد میں اور طلب کیا علم کو
 احمد بنی حدیث میں ان کے استادوں کے
 پہر کو چم کیا طرف کو خدا اور بصرے اور سکے اور
 مدینہ اور یمن اور شام اور زیرے کے اور
 کہی حدیث اس نے مانے کے علماء سے سوئمت
 کی نریدین ہارون اور یحییٰ بن سعید قطان
 سے اور سفیان بن عیینہ اور محمد بن دریس
 شافعی سے اور عبد اللہ بن ہمام سے اور
 بہت خلق سے سوائے انکے اور روایت کی
 اس سے اس کے دونوں بیٹوں صالح اور عبد
 نے اور اسکے چچے بہائی جبیل بن احماق
 اور محمد بن اسماعیل بخاری اور مسلم بن حجاج
 غیاث پوری اور ابو زعمہ اور ابو داؤد سجستانی
 اور بہت خلق نے سوائے انکے لیکن بخاری نے
 نہیں ذکر کی اس کی اپنی صحیح میں مگر حدیث
 ایک نسخہ آخر کتابہ فوات کے معلق اور وہ
 کی ہے اس پر احمد بن حسن ترمذی نے حدیث
 اور اس کے فضائل بہت ہیں اور اس کے مناقب
 بہت ہیں اور اس کے آثار اسلام میں مشہور
 ہیں اور اس کے مراتب میں مذکور ہیں پہلے
 ہے ذکر اس کا زمین کے کناروں میں اور شہر
 ہوئی ہے تعریف اس کی شہر و زمین اور دیکھ
 ہے ان مجتہدین سے جس کے قول کیا تہہ عل
 کیا جاتا ہے اور اس کا مذہب بہت مشہور ہے

ہے کہ اس کا خلق میں رہا ہوئے کہ احمد بن حنبل
 محبت ہو در میان اللہ کے اور اس کے بندہ دن
 کے عزیز میں ہیں اور کہ شافعی نے کہ نکلا میں
 بغداد سے اور نہ چھوڑا میں نے اس میں کوئی
 نہ بہت متقی اور پرہیزگار اور فقیہ اور عالم
 احمد بن حنبل سے اور کہ احمد بن سعید دومی
 نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی کا سے سوا
 زیادہ تر یاد رکھنے والا حدیث رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کو اور یہ زیادہ تر عالم ساتھ ہفتہ
 اور معانی حدیثوں کے ابو عبد اللہ احمد بن حنبل
 سے اور کہ ابو زعمہ نے کہ احمد بن حنبل کو
 دس لاکھ حدیث یاد تھی کسی نے کہا تمہیں کچھ
 کس طرح معلوم ہوا اس نے کہا کہ مذکر کرت کی میں
 اس پر سوچو امین نے اس پر بالوں کو اور کہ
 ابراہیم حرجی نے کہ دیکھا میں نے احمد بن حنبل
 کو گو تاکہ جمع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے واسطے کو
 علم اولین و آخرین کا فرم سے کہتا ہے جو
 چاہتا ہے اور کہتا ہے جو چاہتا ہے کہ ابو
 داؤد سجستانی نے کہ احمد بن حنبل کے ساتھ
 بیٹنا تھا بیٹنا آخرت کا ذکر کرتے تھے انیس
 کوئی چیز دنیا کے کام سے اور نہیں دیکھا
 میں نے اس کو ذکر کیا ہو کہی دنیا کو اور کہ
 محمد بن موسیٰ نے کہ اٹھائی گئی طرف حسن
 بن عبد اللہ خزرجی سے اس کی مصر سے ایک
 لاکھ تیرہ سو اٹھاس گئے طرف احمد بن حنبل

کی اس پتو میں تیلی ہر تیلی میں اس سے
 ہزار ہزار شرفی تہی اور کہا اسے ابو عبد اللہ
 مال میراث حلال تھے سو اسکو کھڑا اور اپنے عیال
 پر اس سے دے تو انہوں نے کہا کہ جبکہ اسکی
 کچھ حاجت نہیں میرا گزارہ ہوتا ہے سو اسکو
 پہنچا دو اور قبول کی اس سے کچھ چیز اور کہا
 عبد الرحمن بن احمد نے کہ میں اپنے باپ سے
 بہت مستانہ تھا کہ تھا تھا بعد نماز اپنی کسے کہ الہی
 جیسا تو نے بچا یا میرے مہنہ کو اپنے عہد کر
 سجدہ کرنے سے سو ویسا بچا میرے مہنہ کو
 سوال کرنے سے اپنے غیر سے اور کہا میں
 بن اصبغ سے کہ تھا میں بغداد میں سو میں نے
 ایک بلند آواز سنی میں نے کہا کہ یہ کیا ہے
 تو لوگوں نے کہا کہ احمد بن حنبل آ رہا تھا
 سو میں داخل ہوا سو جب مارا گیا اول کوڑا تو کہا
 سبحان اللہ اور جب مارا گیا کوڑا دوسرا تو کہا
 لا حول ولا قوۃ الا باللہ بہر جب مارا گیا تو کہا
 کہ قرآن کلام اللہ کا ہے غیر مخلوق بہر جب مارا
 گیا کوڑا چوتھا تو کہا سن بعینہ الا ملک رب اللہ
 سو مارا گیا انتیقل کوڑے اور تھا آزار نہ بعد کا کٹنا
 کپڑے کا سو ٹوٹ گیا پس اتر پا جا سکا زنیان
 تک سو اٹھانی احمد نے انکھ لپی طرف آسمان کے
 اور ہلایا اپنے دونوں لب کو سو نہی گولی چیز
 جلدی کر نیوالی پا جا مے کپڑے ہی یعنی پا جا
 بہت جلدی چہرہ پر کوڑا گیا اور نہ اتر سو داخل

ہوا میں اس پر بعد سات در کے تو میں نے کہا
 کہ ایسا عجیب و غریب کام میں نے تجھ کو کہ تو اپنے دونوں
 لب کو ہلاتا تھا سو کیا چیز تو نے کسی ہی کہا
 احمد نے میں نے کہا تھا کہ الہی میں سوال
 کرتا ہوں تجھ سے ساتھ نام تیرے کہ جس سے
 تو نے اپنے عرش کو بہر اگر تو جانتا ہے کہ
 میں حق پر ہوں تو نہ پہاڑ تیرے کو اور
 کہا احمد بن محمد کہندی نے کہ دیکھا میں نے
 احمد بن حنبل کو خواب میں تو میں نے کہا
 کہ کیا معاملہ کیا اللہ نے ساتھ تیرے امام احمد
 نے کہا کہ خدا نے تجھ کو نجات دیا کہ اللہ نے
 کہ اسے احمد تیرے راہ میں کوڑے مارا گیا
 میں نے کہا ہاں ہی میرے رب کہا احمد
 میرا ہے سو دیکھ طرف اسکی سو میں نے
 حلال کر دیا تجھ کو دیکھنا طرف اسکی
محمد بن اسماعیل بخاری وہ ابو عبد
 محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی
 بخاری ہے اور کہا گیا اسکو جعفی اسو اسطو
 کہ مغیرہ اسکا پردہ تھا مجوسی اسلام لایا تھا پاؤ
 ہاتھ بیان بخاری کے اور وہ جعفی تھا حاکم
 بخارا کا پس منسوب کیا گیا طرف اسکی اسوجہ سے
 کہ اسکے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور جعفی باپ سے
 ایک قبیلہ کا میں سے اور وہ جعفی بیٹا ہے
 سعد کا اور نسبت طرف اسکی اسطو ہے
 پیدا ہوا دن جمعہ کے تیرہ یوں شوال ۱۹۲

میں ہزاروں ہزارت عید فطر کی مسند
میں اور اسکی عمر بائیس برس کی ہے تیرہ
دن کم اور نہیں بچو چوڑی آنے والا نہ کراد
بخاری امام ہے حدیث میں کج کیا اور فر
کیا آئینہ پنج طلب علم کے طرف تمام محدثین
شہروں کے کی اور لکھا خراسان اور جبال
اور عراق اور حجاز اور شام اور مصر میں اور لی
حدیث مشائخ حفاظ سے اُمن بن ہسکی بن
ابراہیم لمجی اور عبید اللہ بن موسیٰ عینی اور
ابو عاصم شیبانی اور علی بن مدینی اور احمد بن
حنبل اور یحییٰ بن نعیم اور عبد اللہ بن زبیر
حمیدی اور سوانی لکھے اور بہت نام اور کی ہیں
اُس سے حدیث بہت خلق نے ہر شہر میں کہ
حدیث پڑھائی ہے امام بخاری نے وہاں کہا
فریری نے کہ سنی جو کتاب بخاری اُس سے کہتے
ہزار مرد نے سو نہیں باقی رہا کوئی جو روایت کرتا ہو
اُس سے سو گریسے دار دیو استادوں پر
گیارہ سال کی عمر میں اور طلب کیا علم کو دس ہجری
کی عمر میں کہنا بخاری نے کہ چہانت کر نکالا ہے
میں نے اس کتاب میں کو تخمیناً چہ لاکھ حدیث
اور نہیں کہی میں نے اس میں کوئی حدیث مگر
کہ میں نے دو رکعت تک پڑھی اور کہا امام بخاری
کہ میں ایک کہہ صحیح حدیث یاد کرتا ہوں اور دو
لاکھ حدیث غیر صحیح یاد کرتا ہوں اور اسکی کتاب
صحیح بخاری میں جملہ سات ہزار دو سو پچتر حدیث

ہے ساتھ حدیثوں مکررہ کے اور کہتے ہیں کہ
خالص حدیثیں صحیح بخاری میں بلا کھوار چار ہزار
حدیث ہے اور صحیح مسلم کی حدیثیں بعد چار ہزار کے
میں ساتھ ساتھ لکھنے کے تکرار کے اور تصنیف کیا
کتاب کو سولہ برس میں اور آیا امام بخاری بخند
میں ہیں سند اسکو اصحاب حدیث نے اور اکھڑے ہوئے
اور قصد کیا انہوں نے طرف حدیث کے سو بیٹ لکھا
انہوں نے لکھو متنوں اور سند کو سو جوڑا انہوں نے
متن ایک اسناد کا ساتھ اسناد دوسرے کے اور
اسناد ایک متن کا ساتھ دوسری متن کے پھر
انہوں نے وہ حدیثیں دس آدمی کو بائ
دین ہر مرد کو دس حدیثیں اور حکم کیا انہوں نے
اکھڑے کہ جب مجلس میں حاضر ہوں تو لکھو بخاری
پیش کریں سو حاضر ہو کر مجلس میں اکھڑے
اصحاب حدیث سے سوجا طینان پورا مجلس نے
ساتھ اہل اپنے کے تو کہرا ہوا طرف اسکی ایک
مرد میں دوں سے تو پوچھی اُسے بخاری سے ایک
حدیث کہ حدیثوں سے تو کہا بخاری نے کہ میں
نہیں پہچانتا پہلے دوسری حدیث پوچھی
بخاری نے کہا میں اسکو بھی نہیں پہچانتا پہلے
تک کہ فارغ ہوا ان حدیثوں سے اور امام بخاری
ہر بار یہی کہتا تھا کہ میں نہیں پہچانتا لیکن علماء
نے تو اسکے انکار سے پہچان لیا کہ وہ حدیثوں کو
پہچانتا ہے اور ان کے سوا اور لوگوں نے
یہ بات معلوم نہ کی پہر ایک اور مرد ان دس آدمیوں

سے اٹھا سو اسکا حال بھی بخاری کی مانند تھا۔
اسی طرح ہوا اس طرح کہ درود نکلا پھر علی بن ابی طالب
ہر ایک کے آٹن دس میں اس طرح پوچھا وہ
بخاری حضرت اتنی بات کہتا تھا کہ میں نہیں
جانتا پھر جب سوال سے فارغ ہو چکے تو نظر
کی بخاری نے طرف پہلو مرد کے انہیں سے
سو کہا کہ تیری پہلی حدیث تو اس طرح ہے اور
دوسری اس طرح ہے تا ترتیب آخر دس تک یہ
بخاری نے ہر متن کو طرف اسناد کے کی اور
ہر اسناد کو طرف متن کی پہ اس طرح
باقی سب کے ساتھ کیا تو اقرار کیا سب لوگوں
نے ساتھ حفظ اور یادداشت کی اسکی کے اور
یقین کیا بزرگی اسکی کا کہا ابو مصعب احمد بن
ابی بکر مدینے نے کہ محمد بن اسماعیل زیادہ ترقی
ہے نہ دیکھتا ہے اور زیادہ تر نصرت والا ہے
احمد بن حنبل سے تو ایک دن اس کے موسم
شہینوں سے کہا کہ بڑا گیا ہے تو حد سے
تو ابو مصعب نے کہا کہ اگر میں ہانک کو بانا اور
دیکھتا میں طرف نہ اس کے کی اور طرف نہ
محمد بن اسماعیل کے کی تو میں کہتا کہ یہ دونوں
ایک ہی ہیں فقہ اور حدیث میں کہا احمد بن
حنبل نے کہ نہیں نکالا خراسانی کوئی مثل
محمد بن اسماعیل بخاری کی اور کہا کہ ختم ہو چکا
ہے یا دکنہ چار آدمیوں پر اہل خراسان کی
اور ذکر کیا انہیں کی بخاری کو اور کہا رہا جان

میں نے کہ فضیلت بخاری کی علماء پر مثل فضیلت
مردوں کے ہو عورتوں پر تو کسی نے اس پر کہا
اسے با محمد ہر طرح سے ہو کہا کہ وہ ایک شان
ہے خدا کے نشانوں کی کہ چلتا ہو روئی زمین پر
کہا محمد بن اسحاق نے کہ نہیں دیکھا میں نے
اس آسمان کو تلے کوئی زیادہ تر جاننے والا حدیث
کو محمد بن اسماعیل بخاری کی اور کہا ابو سعید بن
منیر نے کہ پیجا امیر خالد بن احمد بن ذہلی حاکم
بخارا کے نے کسی کو طرف محمد بن اسماعیل بخاری
کے کہ تمہارا پاس میرے کتاب جامع صحیح اور دیگر
کو تاکہ میں اسکو تجھ سے سنوں تو بخاری نے
اسکی لہجی سے کہا میں نہیں ذلیل کرتے علم کو اور
نہیں اٹھا ہے جا اسکو طرف روزی لوگوں کے
کی سو اگر تجھ کو کسی چیز کی حاجت ہو تو حاضر ہو
میری سجد میں یا میرے گھر میں اور اگر نہ خوش ہے
تجھ کو مجھ سے یہ یعنی علم حدیث پڑھنا یا تجھ کو خوش لگو
تو توں بادشاہ ہے میرا اختیار ہے پس منع کر مجھ کو
جلس سے تاکہ ہو غدر واسطے میری نزدیک اس کے
دن قیامت کے اسو اسکو کہ میں نہیں چھپانا
علم کو واسطے دلیل اس قول رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ جو پوچھا جاوے علم ہی کو وہ اسکو چھپا دی
تو نگام نہ یا جاوے گا وہ نگام لگی اور کہا اس کے
غیر نے کہ بخاری بخارا کو چھوڑنے کا سبب
یہ ہے کہ خالد بخارا حاکم نے بخاری کو کہا
کہ تم میرے مکان میں اگر اپنے جامع صحیح اور دیگر

میری اولاد کو پڑھاؤ سو بخاری نے اس کے مکان پر جانے سے انکار کیا۔ پھر اس نے اسکو کہلا ہیجا کہ اسکی اولاد کو اسطے الگ مجلس معین کر کے اس میں ان کے سو د اور کوئی حاضر ہو دو تو بخاری نے یہ بھی نہ مانا۔ اور کہا کہ مجھکو یہ گنجائش نہیں کہ خاص کردن میں ساتھ ہمارے کے ایک دم کو سو ان لوگوں کے یعنی حدیث کا علم پیغمبر کی پیش ہے تمام امت محمدی اس میں شریک ہے کسی کو خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ حاکم نہایت غش ہو اسو مدد چاہی خالد نے ساتھ علماء بخاری کے بخاری پر یہاں تک کہ کلام کیا انہوں نے اسکو مذہب میں سونکال دیا اسے بخاری کو شہر سے بددعا کی تو بخاری نے سو قبول ہو گئی دعا اسکی پس واقع ہو کر وہ سب بار اور صحبت میں اور کہا محمد بن احمد مروزی نے کہ میں ایک دن رکن اور مقام برہیم کے درمیان سوتا تھا سو میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو اپنے مجھے سو فرمایا کہ اسے ابو زید تک تو پڑہا لے گا۔ شافعی کی اور نہیں پڑتا تو کتاب میری میں عرض کی کہ یا حضرت آپ کی کون کتاب ہے فرمایا جامع مجہدین سہیل بخاری کی یعنی مجمع بخاری اور کہا نجم بن فضل نے کہ میں نے حضرت صلح کو خواب میں دیکھا اور محمد بن سہیل آپ کے پیچھے تھے سو جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی قدم اٹھاتے تھے تو محمد بن سہیل آپ کے قدم پر قدم رکھتے

تھے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے تھے اور کہا عبد الواحد بن آدم طو او بی نے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور آپ کے ساتھ ایک صاحب تھی اصحاب سے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک مجلس میں کھڑے ہیں سو میں نے حضرت کو سلام کیا حضرت نے سلام کا جواب یا تو میں نے کہا یا حضرت آپ کھڑے ہو بیجا کی سب سے حضرت نے فرمایا کہ میں محمد بن سہیل بخاری کا منظر کو سو جب مجھ دن گذری تو مجھکو بخاری کے مرنے کی خبر پہنچی سو ہم نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ البتہ مرا تھا بخاری اسی ساعت میں حسین میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا

مسئلہ بن حجاج وہ ابو اکسین بن مسلم بن حجاج بن سلم قشیری نیشاپوری ایک امام ہے ائمہ حفاظ سے پیدا ہوا مسئلہ میں اور فوت ہوا دن تو اس کے چوبیسویں جب کو مسئلہ میں ساون سال کی عمر میں دیکھا گیا اسنے طرف حجاز اور شام اور مصر کے پڑھی حدیث یحییٰ بن یحییٰ نیشاپوری سے اور ذیل بن سعید اور اسحاق بن لہویہ اور احمد بن حنبل سے اور عبد اللہ بن مسلمہ شعبی وغیرہ سے اور حدیث کی اماموں سے اور اس کے عالموں سے اور آیا بغداد میں کئی بار اور حدیث پڑھائی وہاں اور حدیث روایت کی اس سے بہت جلدی نے انہیں سہا برہیم

مسئلہ بن حجاج

بن محمد بن عثمان اور قندی اور ابن جریر اور آخری
تھا اسکا بغداد میں شہسوار بن ساد بن مہتاب اور کتبہ سلم
نے کہ تصنیف کیا میں نے مسند صحیح کو تین لاکھ
حدیث سے جو میری سموع ہے اور کہا محمد بن اسحاق
بن سند نے کہ سنا میں نے ابو علی بنیسا پوری
سے کہتا تھا کہ بہن بن ہے تلے آسمان کے کوڑ
کتاب صحیح تر مسلم کی کتاب سے حدیث میں اور کہا
خطیب ابو یوسف بغدادی نے کہ سوائے اسکے کہ نہیں
کہ پوری کی ہے مسلم نے طریق بخاری کی اور
نظر کی ہے اسکے علم میں اور چلا ہے چال اسکی
اور جب کہ وارد ہوا بخاری بنیسا پور میں بچہ ملی
بار تو لازم کیا مسلم نے اسکے ساتھ رہنا اور جوشہ
رہا آتا جاتا پاس اسکے اور کہا دارقطنی نے کہ اگر
نہ ہو یا بخاری تو نہ جاتا مسلم وکان اور نہ آتا۔
سُئْتَمَانُ بْنُ أَشْعَثَ وہ ابو داؤد
سلمان بن شہت سجستانی ایک امام ہے جسے
سفر کیا اور گہو ما ملکوں میں اور جسے جمع کیا
حدیثوں کو اور تصنیف کی اور لکھا حدیث کو ...
عراقیوں کو اور شامیوں سے اور مصریوں سے
اور خراسانیوں سے اور ہیرے والوں سے
پیدا ہوا سلمہ میں اور فوت ہوا بصرہ میں شہ
میں چھ ہونے شوال کو اور آیا بغداد میں کئی بار
پہر نکلا اس کو آخر بار سلمہ میں اور لی ہے سے
حدیث سلم بن ابراہیم سے اور سلمان بن حرب
اور عبد اللہ بن سلمہ یعنی اور یحییٰ بن یحییٰ

रामचन्द्र

اور احمد بن حنبل وغیر محدث کے اماموں کو جو کثرت کی وجہ سے نہیں جاتے اور لیا ہے حدیث کو اُس سے اُس کے بیٹے عبداللہ و دیگر احمد مینا پوری اور احمد بن محمد خلال وغیرہ نے اور تہا ابوداؤد ساکن بصرہ میں اور ابوالفضل مین اور روایت کیا اپنی کتاب سنن کو ان میں اور نقل کی اُس کو وہاں کے لوگوں سے اور عین کیا اُسکو و احمد بن حنبل پر سوکھری کہا اُسے اُسکو اور معروف کی اُسکی اور کہا ابوداؤد نے کہ لکھی ہے میں نے حضرت سے پانچ لاکھ حدیث انتخاب کی میں نے اُس سے یہ حدیثیں کہ یہ درج کیا ہے اُسکو اس کتاب میں یعنی سنن ابوداؤد جس کی جو سنن میں ہزار حدیث در آئے ہو حدیث ذکر کیا ہے میں نے صحیح کو اور جو اُسکے شاہرہ اور جو اُسکے فریبہ اور کیفیت کرتی ہیں آدمی کو واسطے دین اپنے کے اس پر چارہ حدیثیں ایک ان میں سے یہ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے کہ سوائے اُسکے کچھ نہیں کہ علموں کا اعتبار نہیں ہوتا یہ ہے دوسری یہ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہے کہ آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے جو اور دنیا اُس چیز کا جو دنیا دہوتی میری یہ حدیث ہے کہ بہنیں ہوتا ہے زمین کامل یا ملکہ یہاں تک کہ چاہے وہ اس طرح ہائی اپنے کے چہ کہ چاہے واسطے نفس اپنے کے جو بھی یہ حدیث ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ بیشک حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے
اور کہا ابو بکر ظالم تھے کہ ابو داؤد امام ہے
مقدم اپنے زمانے میں ایک مرد ہے کہ نہیں
کوئی آگے بڑھا طرف معرفت اسکی کے ساتھ
تخریج علوم کے اور نظر اسکی کہ ساتھ مواضع اسکے
کے کوئی اسکے زمانے میں مرد ہے پر بیگار
اور کہا احمد بن محمد بروی نے کہ تھا ابو داؤد
ایک حفظ اسلام کے حفاظ سی واسطے حدیث ہر
اصحیٰ علیہ وسلم کے اور اسکی علتوں اور
سندوں کی سچ اعلیٰ درجہ کے عبادات اور عفاف
اور صلاح اور ہر چیز محمدی سے حدیث کے سواروں
سے اور تہی واسطے ابو داؤد کے ایک آستین
کشادہ اور ایک آستین تنگ سو کسی نے کہا
کہ خدا تجھ کو رحمت کرے اسکا کیا سبب لگا کہ آستین
کشادہ واسطے کتابوں کے ہر اور دوسری
حاجت نہیں اسواسطے تنگ اور کہا خطابی
نے کہ کتاب سنن ابی داؤد کی کتاب شریف
ہے نہیں بقیف ہوئی مثل اسکی سچ علم دین کو
کوئی کتاب اور کہا ابو داؤد نے کہ نہیں ذکر کی
میں نے اپنی کتاب میں ایسی حدیث کوئی جو
بالاجماع متروک ہو اور کہا ابراہیم حربی نے کہ
جب تصنیف کیا ابو داؤد نے اس کتاب کو
توزم کی گئی واسطے ابو داؤد کے حدیث جلیلہ کہ
نرم کیا گیا واسطہ ابو علیہ السلام کے لوہا اور
کہا ابن اعربی نے سچ حق کتاب ابو داؤد کے

کہ نہوا اگر پاس کسی مرد کے علم کو مگر قرآن مجید
اور سنن ابو داؤد کو نہیں محتاج ہوتا باوجود اسکے
طرف کسی چیز کے علم سے ہرگز۔

عجل بن عیسیٰ ترمذی وہ ابو عیسیٰ محمد

بن عیسیٰ ترمذی ہے فوت ہوا شہر نردین

پیر کی رات تیر ہویں جرب کو شام نو اور وہ ایک

عالم ہے علماء حفاظ اہم سی واسطے اسکے حدیث

میں خوب ملکہ ہے لی سلسلے سے حدیث ایک جامع

حدیث کے امون سی اور ملاقات کی ہوئے مشائخ

کے اول طبقے کی مشائخ تہذیب دین سعید و محمد بن

غیلان اور محمد بن بشار اور احمد بن منیع اور محمد بن

شعیر اور سفیان بن یسوع اور محمد بن اسماعیل بخاری

وغیرہ کے اور لی ہے حدیث اسے بہت خلق کی

جو کثرت کے سبب گنہ گار بن گئے اور لی ہے اس سے

حدیث بہت خلق نے ایمان لے لیا محمد بن احمد

محبوبی مروی واسطے اسکے تصانیف ہیں

بہت سچ علم حدیث کے اور کتاب اسکی صحیح خوب ہے

ترتیب میں اور اکثر ہے فائدہ دین اور کثرت کو

میں بھی نہیں گنہ گار کہ اور اس میں وہ چیز ہے

جو نہیں ہے اسکے غیر میں۔ ذکر مذہب اور وجہ

استدلال کو اور بیان کرنے اقسام حدیث کے کی

یعنی صحیح اور حسن اور خوب اور حسن جرح اور تعدیل

ہے اور اسکے اخیر میں کتاب العلل کی اور البتبع

کیا اسے ایمان عہدہ فائدہ کو نہیں پوشیدہ ہی

قد اسکی واقف پر کہا ترمذی نے کہ تصنیف کی میں

عجل بن عیسیٰ ترمذی

سید محمد علی شاہ

۱۰۰

یہ کتاب پیشکش کیا میں نے اُسکو علما اجماع پر عرضی ہو کر مصاحبہ کے اور عرض کیا ہے میں نے اُسکو علما خراسان پر وہ بھی اُسکے بہت راضی ہو کر پھر عرض کیا میں نے اُسکو علما عراق پر وہ بھی اُسکے ساتھ راضی ہو کر اُسکے گہ میں یہ کتاب ہو لو گویا اُسکے گہ میں بنی لانا ہے نزدیکی ساتھ یزید اور دال مجھ کے نزدیک طرف تہذیب اور بیک شہر شہر جو بن ہو رہی تھیں انہیں بڑھاتے تھے وہ ابو عبد الرحمن احمد بن حنبل لکھتے تھے فوت ہو گئے ہیں ۱۳۰۰ سالہ میں اور وہ مدظل سے پہنچ گئے اور وہ ایک عالم ہے ائمہ حفاظ و علماء فقہاء مطلقاً کی پہلے سے بڑے بڑے مشائخ سے اور لی ہے اُن سے حدیث قتیبہ بن سعید اور ہناد بن سعدی احمد بن ہشام اور محمود بن غیلان اور ابو داؤد وغیرہ مشائخ حفاظ اسرار و سیکھی ہے اس سے حدیث بہت خلق نے انہوں سے ہے ابو قاسم طبرانی اور ابو جعفر طحاوی اور ابو یوسف احمد بن اسحاق سنی حافظ اور سنی تصنیف اور بہت کتابیں ہیں حدیث اور علل وغیرہ میں کہا ہامون مصری حافظ نے کہ لکھے ہم شہر ابو عبد الرحمن کے طرف طرطوس کی سوچ ہوئی ایک جگہ عت مشائخ اسلام کو اور جمع ہو کر حفاظ ابو عبد اللہ بن احمد بن حنبل اور محمد بن ابراہیم وغیرہ وہ انہوں نے مشورہ کیا کہ کو

لائق ہے واسطے آئیکے استاذین سے سو
 جمع ہوئے عبدالرحمن نسائی پر اور کہا ہاں سب سے
 آئیکے انتخاب کو اور کہا حکم نیا پوری ہے کہ
 کلام ابو عبدالرحمن کی فقہ حدیث پر سوا کثر
 ہے اس سے کہ ذکر کی جاوے اور جو نظر کرے
 اسکی کتاب سنن میں توجیران ہو اس کی
 خوبی کلام میں اور کہا کہ سنن میں نے علی بن
 عمر حافظ سے کئی بار کہتا تھا کہ عبدالرحمن
 مقدم ہے ہر شخص پر جو ذکر کیا جاوے ساتھ
 اس علم کے اپنے زمانہ میں تھا شافعی ائمہ
 اور تہا پر ہر کار احتیاط والا اور نسائی ساتھ
 زبرنون اور حقیف سین جملہ کے اور ساتھ
 مد اور ہمزہ کے منسوب ہے طرف شہر نسائی
 جیکے جو خیسان سے ہے

ابن ماجہ - وہ ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ قزوینی ہے حافظ ہے صحابہ سنن کا سماعت کی گئی ہے صحابہ مالک اور لیث سے اور اس سے ابو الحسن قطلان نے اور خلق نے سوائے اسکے پیدا ہوئے ۱۸۰۰ میں اور فوت ہوا ۲۸۰ میں اور اس کی عمر چونتیس سال کی ہے

عبداللہ داری کو ابو محمد عبدالمدین
عبدالرحمن ہے داری حافظ عالم سمقند کا
روایت کی ہے اُسے نریدین ہارون کو
اور خضر بن شیبیل سے اور اُس سے علم ابو داؤد

اور ترمذی وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ وہ
امام ہے اپنے زمانے کا پیدا ہوا اس لئے میں
اور فوت ہوا ۲۵۵ھ میں اور اس کی عمر چھتر
برس کی ہے۔

ذائقہ قطنی - وہ ابو الحسن علی بن
 عمر کا ہے ذائقہ قطنی حافظ امام علامہ شہوت رہا
 لائمانی اپنے عصر میں اور سردار اپنے زمانے میں
 اور امام اپنے وقت میں ختم ہوا اور اسکے علم
 حدیث کا اور معرفت ساتھ علتوں کی کے
 اور سماء الرجال اور معرفت اولیوں کی ساتھ
 صدق اور امانت اور تقاضات اور عدالت اور
 صحت اعتقاد اور سلامت مذہب کے اور قائم
 ہونے کے ساتھ و علوم کے سوا کسی حدیث کے
 منجملہ اسکے علم قرآن کا اور معرفت مذہب فقہ
 کی پر ہی اس نے فقہ شافعی کی اور ابو سعید خدری
 کے اور لکھی اس ہی حدیث بھی اور منجملہ اسکے
 ہے معرفت علم ادب اور شعر کی کہا ابو الطیب نے
 کہ تہاد ذائقہ قطنی امیر المؤمنین حدیث میں ہفت
 کی اس نے بہت خلق سے روایت کی اس سے
 حافظ ابو نعیم اور ابوبکر برفانی اور جوہری اور
 قاضی ابو الطیب طبری وغیرہم نے پیدا ہوا
 میں اور فوت ہوا ۳۲۸ میں اس میں فیقتہ
 کو ذائقہ قطنی ساتھ قاف اور نوں کے منسوب
 ہے طرف ذائقہ قطن کے کہ ایک محلہ ہے بغداد
 میں قدیمی ۔

ابو نعیم - وہ ابو نعیم احمد بن عبد اللہ
اصغہانی ہے صاحب علیہ کا وہ حدیث
کے ثقات مشائخ سے ہی جنکی حدیث
کیساتھ نقل کیا جاتا ہے اور جبکہ قول کی طرف
وجع کیا جاتا ہے بڑی قدر والا ہے پیدا ہوا
۳۲۲ھ میں اور فوت ہوا ۳۴۲ھ میں اصغہانی
میں اور اسکی عمر چھیانوے برس کی ہے
اسماعیلی - وہ ابو بکر احمد بن اسماعیل
اسماعیلی علی جرجانی امام حافظ جامع دیہان
فقہ اور حدیث اور اصول اور ریاستیں بن کر
دنیا کے ہر تصنیف کی ہے صحیح اور شرط بخاری
کے اور لیا ہے اس کی علم اسکی بیٹے ابو سعید
اور فقہا جرجان سے پیدا ہوا ۳۸۲ھ میں اور
اسکی عمر چوراسے سال کی ہے۔

بزرگانی - اسکی کنیت ابو بکر ہے
 اسکا نام احمد بن محمد ہے۔ خوارزمی معروف
 ہے سانبہ بزرگانی کے سماعت کی ہے سن
 اپنے شہر میں ابو العباس بن احمد بن فیسا کو
 وغیرہ سے پہر نکلا طرف جرجان کے پس سماعت
 کی تھا جیسی سے پہر نکلا طرف بغداد کی سو مہر
 بشیر لیا اسکو اوحید پڑھائی بیچ لے سکے اور رہا
 معتبہ پرینر گار معنی سمجھہ دار نبات الاکھب
 ابو بکر بغدادی نے کہ ہنہین دیکھا میں نے
 استاذون میں کوئی ثابت ترنس
 نہا حافظ قرآن کا عارف فقہ کا واسطے

کتابخانه عمومی مسجد جامع کربلا

اسکے حصہ پر علم عربی سے اور واسطے اسکے
بہت تصنیفیں ہیں علم حدیث میں پیدا ہوا
۸۲۰ھ میں اور فوت ہوا ۸۵۰ھ میں خرب
میں اور اسکی عمر نواسی سال کی ہے اور
دفن ہوا جامع مقبرے جامع منصور کے اور
برقانی ساتھ قبر با مسجودہ اور زبر اسکے کو
اور ساتھ قاف اور لون کے ۔

احمد سی اسکی کنیت ابو بکر ہے اسکا
نام احمد بیٹا محمد کا ہے سی حافظ دینوری
حدیث روایت کی ہے احمد بن شعیب نسائی
وفیو سے اور اس سے بہت خلق نے فوت ہوا
۹۲۰ھ میں سی ساتھ پیش سین جملہ اور
تشدیدوں مکسورہ کے ۔

بیہقی اسکی کنیت ابو بکر ہے اسکا
نام احمد ہے بیٹا حسین کا تہالامانی اپنے
زمانہ میں حدیث میں اور تصنیفات میں
اور معرفت فقہ میں اور وہ ابو عبد اللہ حاکم
کے بڑے یاروں سے ہو علماء نے کہا کہ اس
بڑے حافظ حدیث کے ہیں جنہوں نے
عمدہ کتاب تصنیف کیں اور ثرائف انبیا
لوگوں نے ساتھ تصانیف اسکے کے اول
ابو الحسن علی بن عمر واقفی ہے پھر حاکم ابو
عبد اللہ مثنیٰ پوری پھر ابو محمد عبد الغنی ازدی
حافظ مصر کا پھر ابو یحییٰ احمد بیٹا عبد اللہ کا
اصفہانی پھر ابو عمر بن عبد اللہ عمری حافظ

۹۰
۸۰
۷۰
۶۰
۵۰
۴۰
۳۰
۲۰
۱۰
۰

ال مغرب کا پھر ابو بکر احمد بن حسین بیہقی
پھر ابو بکر احمد بن
خطیب بغدادی پیدا ہوا بیہقی ۸۲۰ھ میں اور
فوت ہوا مثنیٰ پوری جمادی الاول ۸۵۰ھ میں
میں اور اسکی عمر چوبیس برس کی ہے۔

محمد بن ابی نصر حمیدی اسکی کنیت
ابو عبد اللہ ہے اور اسکا نام محمد ہے بیٹا ابو نصر

فتوح بن عبد اللہ کا اندلسی حمیدی صاحب
کتاب الحج کا درمیان صحیح بخاری اور سلم کے
اور وہ امام ہے بڑا عالم مشہور سماعت کی
آسنے اپنے شہر میں اور سماعت کی مصروفین علم
عبد سوا لون خواہ سماعت کی سکے میں صحاب
ابن فراس وغیرہم سے اور سماعت کی شام کر
اصحاب ابن جرح وغیرہم سے اور وارد ہوا
بغداد میں پس سماعت کی اصحاب واقفی
وغیرہم سے اور تصنیف کی ایک تاریخ واسطے
اہل اندلس کے ۔ کہا امیر بن ماکولا نے کہ ہیر
دیکھا میں نے کوئی مثل اسکی تہا ہی اور سماعت
اور بربر گاری میں فوت ہوا بغداد میں دیجہ
۸۲۰ھ میں اور پیدا ہوا پہلے چار سو میں

خطابی وہ امام ہے اسکی کنیت
ابو سلیمان ہے اسکا نام احمد ہے بیٹا محمد کا
خطابی بستی نامی اپنے وقت میں اور علامہ
لالائی اپنے زمانہ میں بیج فقہ اور حدیث اور
ادب اور معرفت مغرب کے واسطے اسکے تصنیفات

ہیں شہرہ اور المینات عجیب خل عالم السنن
اعلام السنن اور غریب الحدیث وغیرہ کی
ابو محمد حسین بغوی اسکی کنیت ابو
محمد ہے حسین بن شیبہ مسعود کا ہے بغوی فقیہ
ہے شافعی مذہب کا صاحب کتاب مصابیح
اور شرح السنۃ اور کتاب التہذیب کا جو فقہ
میں سے اور مصنف تفسیر معالم التنزیل کا
واسطی اسکے بہت تصنیفات ہیں تہا امام
فقہ احمدیہ میں اور تہا پر سیر کار نامہ ابوالا
حجت محمد عقیقہ والا دین میں فوت ہوا بعد
پانچویں صدی کے ۲۸۵ھ میں بغوی سا تہ
زیر بار اور زبرغین معجمہ کے منسوب ہے طرف
ایک شہر کے کہ نام اسکا بغشور ہے خراسان کے
شہر دن سے نسبت کیا گیا ہے طرف اسکے
برخلاف قیاس کے اور بعضوں نے کہا کہ انہم
شہر کا بن ہے۔
مرادین بن معاویہ اسکی کنیت ابو ہریر
ہے اسکا نام زبر بن ہر بنیہ سادیہ کا عبدی
حافظ ہے مصنف کتاب التجرد فی الجمع
بین الصالح کا۔ فوت ہوا بعد پانچویں صدی کے
مبارک بن محمد جزری اسکی کنیت ابو
السلوات ہے نام مبارک بنیہ احمد کا جزری
مشہور ہے ساتھ ابن اثیر کے مصنف
کتاب جامع الاصول اور مناقب الاخیار اور
نہایہ کلمات عالم محدث لغوی روایت کی ہے

اسنے بہت ائمہ کبار کی تہا جزیرے میں پہر
جابر موصول میں ۵۶۹ھ میں اور ہمیشہ رہا اسی
میں یہاں تک کہ آیا بغداد میں حج کے راوی کی
پہر پلٹ گیا طرف بھل کے اور فوت ہوا اسی
میں دن جمعرات کے پنجہ کے اخیر دن میں
۶۰۶ھ میں۔

ابن جوزی۔ اسکی کنیت ابو الفرج ہے
نام عبد الرحمن بن علی جوزی حبشی و اعظمی
اور اسکی تصنیفات مشہور ہیں پیدا ہوا ۵۹۵ھ
میں اور فوت ہوا ۶۵۹ھ میں عمر اسکی ۶۴
سال ہے۔

امام نووی اسکی کنیت ابو زکریا ہے
عجلی الدین نام بھی بنیہ شرف کا نووی امام ہے
ابن اہل زمانہ کا تہا عالم فاضل پر سیر کا فقیہ
محدثیت حجت واسطی اسکے تصنیفات ہیں
بہت مشہور اور المینات عجیب معینہ فقہ میں مثل
روضہ کے اور حدیث میں مثل ریاض اور ادکار
کے اور شرح حدیث میں مثل شرح معجمہ اور اسکی تصنیفات
معروف علوم حدیث اور لغت میں ماعت کی ہے
اسنے بڑی مشائخ سے اور اس سے بہت خلقت کی
اور اجازت دی ہے اسنے روایت شرح مسلم اور
ادکار کی واسطی تمام مسلمانوں کے اور تہا نووی
والوں کی جو ایک گامزن ہے دمشق کے گاؤں
جوان ہوا وہاں اور حفظ کیا قرآن کو اور آیا
دمشق میں ۶۵۹ھ میں اور خلافت اسکی عمر اسی

۶۰۶ھ میں
۵۹۵ھ میں
۶۵۹ھ میں
۶۴ سال ہے

